مصنفہ سید محمد صادق پیش نماز قصبہ موہنہ ضلع دہلی سنہ ۱۲۹۴ ہجری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی تمت کلمتہ صدقاً و عدلاً والصلوٰۃ علی المرسلین قاموا بالقسط علماً و عملاً

سوال عدالت جو پیش نمازی و گواہی وغیرہ مین معتبر ہے وہ کیا ہے

جواب کتاب احکام فقہ کے ۱۲ صفحہ کا ترجمہ بعینہٖ کیا جاتا ہے

موافق اقوال جماعت متقدمین امامیہ عدالت مین حسن ظاہر و
عدم اعلان فسق کافی ہے یعنے آدمی کا چلن ظاہر اچھا ثقہ
ہو اور علانیہ ظاہر مین فاسق و فاجر نہو چنانچہ سلیمان بحرانیؒ
نے رسالہ صلوٰتیہ مین کہا ہے اور اکتفا کی ایک جماعت علماء متقدمین
نے عدالت کے باب مین ظہور فسق پر کیونکہ بہت روایتوں کا ظاہر
مطلب یہی ہے اور روایت صحیح ابن ابی یعفور کی ہے کہ کس
چیز سے مسلمان کی عدالت پہچانی جائے تاکہ اوسکی گواہی مقبول ہو
امام علیہ السلام نے فرمایا کہ پردہ داری و عفت سے اور سید علیہ الرحمہ نے
کتاب مدارک الاحکام شرح شرائع الاسلام مین لکھا ہے کہ بعض
علماء نے عدالت کے معنی مین فقط حسن ظاہر اور نامعلومیت فسق کو ہی کافی سمجھا ہے

اور بعد ذکر اُن سب اخبار اور روایات کے جو علمای متاخرین امامیہ نے خلاف متقدمین کے بطور دلیل بیان کیے گی ہین صاحب مدارک نے فرمایا ہے کہ یہ سب اخبار و روایات علمای متاخرین کے ضعف سند اور قصور سے خالی نہین اور مطلق صریح ظاہر روایات کثیرہ سے خصوصاً بعض روایات مصرحہ سے حسن ظاہر ہی معتبر و مکتفی ہے اور مولانا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ نے کتاب بحار الانوار مین بابت توسیع وصف عدالت یہ کہا ہے عبارت عربی لکھکر صاحب احکام عدلیہ مفتی محمد قلیخان صاحب مرحوم نے اوسکا ترجمہ عبارت فارسیہ مین کیا ہے فقیر اختصاراً اردو ترجمہ پر کفایت کرتا ہے کہ جو شخص پہلے زمانہ کے عادات اور وظیفہ اور طور و طریقہ جماعات کو دیکھے اور ترغیب شارع پر نظر کرے جس طرح انھون نے گواہ بدے اور گواہی لی بیع اور ٹہیکا اور تمام معاملات مین اور دیکھے طریقہ احکام کو قبول شہادت کے باب مین اور اُن لوگون کو جنکو انحضرتؐ و حضرت امیر المومنین علیؑ و امام حسنؑ صلوات اللہ علیہم نے ان کارون کے لئے اور نیز انسے بڑے بڑے کامون کے لئے مقرر و معین فرمائے اونکے

احکام وحالات کو غور سے معلوم کرے تو ذرا اس ناظر کو لائق نہین
کہ امر عدالت کی وسعت و فراغت مین شبہ و شک کرے یعنی وہ ضرور
یہ جانیگا کہ گواہ و شاہدین معاملات مین اور پیش نماز مین جنکے
پیچھے لوگ نماز پڑھتے ہین عدالت وسیع و سہل ہے اور اگر اسقدر تنگی
اس باب مین ہوتی جیسی اس زمانہ کے لوگون نے بنیاد اپنے کامون
کی رکھی ہے اور عدالت ایک ضمیمہ عصمت پیغمبران و ائمہ حضرات کا
سا بنادیا ہے تو ٹھیک بڑے بڑے شہرون مین دو مرد بھی اس
صفت کے نہ پائے جاتے اور اگر بالفرض بعضی ملکون مین
ایسی دو آدمی پائے بھی جاتے تو پھر یہ دونو ہی کسطرح تمام کاروبار
نکاح و طلاق و پیش نمازی وغیرہ کے متحمل ہوسکتے اور کیونکر مسلمانون
کے ان کامون کو اوٹھا سکتے ہین۔ اسواسطے خواہی نخواہی تمام شریعت
واحکام دین معطل ہوجاتے اور یہی بات باعث اسکی ہوئی کہ
شیطان نے اکثر خلق کو اس زمانہ مین (زمانہ اخوند صاحب مین
جو ایران کے اندر شیعون کی بڑی ترقی کا عہد ہوا ہے) شک و شبہ
مین ڈالا اور اسی سبب سے ان شیعون کو فضائل نماز جمعہ و جماعات سے

محروم رکھا بس مفتی محمد قلیخان صاحب نے فقط یہان تک ترجمہ فارسی مین
کیا اور ایک آخری فقرہ اوس عربی عبارت کا کسی سبب سے چہوڑ دیا ہے
فقیر اوس دعائیہ فقرہ کا ترجمہ ۱۲۲ صفحہ نسخہ مطبوعہ لکھنو سے کرتا ہی یعنے
اللہ تعالے ہمکو اور تمام مومنین کو اپنی پسندیدہ مرضی کی توفیق دے اور
ہمکو اور اون مومنون کو ہوا پرستون کی خواہشون سے بچا وے ترجمہ
تمام ہوا - کتاب مسالک مین بہی سید محمد نے عدالت مین حسن ظاہر
ہی کو معتبر سمجہا ہے جناب مولانا سید محمد تقی صاحب مرحوم مجتہد
لکھنو نے بہی رسالہ جمعہ و جماعت عربی اس باب مین خوب لکھا ہے
فقط سات ہی گناہ کبیرہ کئی روایات سے قایم رکھے ہین جنسے
عادل کو اجتناب اور پرہیز چاہئے اور فرمایا ہے کہ فقط تین طرح
کے آدمیون کے پیچھے نماز نہ پڑھو - ایک مجہول النسب دوسرے
غالی جو امام کو نبی کے برابر یا نبی کو معاذ اللہ خدا کے مساوی
سمجھے تیسرے فاسق فاجر علانیہ یعنے ظاہر مین صریح بدکار
اور بعض نے یہ بہی شرط پیش نماز مین لگائی ہے کہ علاوہ مسائل
ضروریہ نماز کے جو سبکو اونکا جاننا اور بجالانا واجب ہے ترجمہ بہی

نماز کا جاننا چاہیئے اور قرارت بہی مابہ الامتیاز جس سے حروف
کی شناخت ہو شرط پیش نمازی وصحت نماز ہے مگر عربی
از روی صرف ونحو کے جاننا کچہہ ضروری نہین - اور جسقدر مسائل
نماز کے جاننے نمازیون اور پیش نماز کو چاہئین وہ سب ایک
رسالہ مختصر فارسی مین سید تقی صاحب مرحوم نے واسطے سہولت
کے چہپوا دیئے ہین - افسوس صد افسوس کہ مجتہدین تو ہمیشہ
پیش نمازون کی کثرت چاہتے ہین اور سہولت کو جا بجا لکہتے ہین
اور اجتہاد کو بہی بہت ارزان کیا ہے مگر لوگ بقول علامہ مجلسی
کے شکوک شیطانی ہی کو پسند کرتے ہین اور ایجادات مین ضروری
سمجھتے ہین اوسکے نوک ایجاد فقر ہی مین رہتی ہے افسوس محدثات
و بدعات کی تو وہ کثرت اور اصل شریعت و سنت کی یہ قلت
کہ اس زمانہ ترقی کو اخوند مجلسی روتے ہین اب ہوتے تو خدا جانے
خود غرضون کی جان کو کسقدر روتے - جناب مولانا سید
تقی صاحب رحمہ نے ایک فارسی رسالہ بہی جمعہ اور جماعت کی
تاکید مین لکہا اور چہپوایا ہے اور مرنے سے پہلے ایک فرمان

بعبارت اردو تاکید نماز جماعت مین چہپوا کر جا بجا تقسیم کر گئے ہین گویا
وہ وصیت نامہ ہے مگر خود غرض کب سنتے ہین اور جاہل
تعزیہ پرست کب ایسی علمی مفید باتین سنتے ہین رسالہ ازالۃ الموسوسین
بہی مولانا سید ہادی مرحوم ومغفور کی تصنیف فارسی مین ہے چہپ گیا
مگر بیکار صفت آب ریزی مین آ پڑا سیہ دین کی چاہ نہ ہے
اور تکلیف مالایطاق کو برا سمجہا تہذیب و طہارت پسند
فرماتے ہین عوام جاہل کیا جانین۔ سید صاحب نے جا بجا ہوکر
ذکر عربی عبارت مین رسالہ اسما الطہارة بہ اردو لکہا تاکہ جاہل
تو سمجہ کر سیدہے ہون بلکہ اپنے صرف سے چہپا باہم جا مروست
اوس رسالہ پر تقریظ وسند لکہوائی تاکہ لوگ اوسکی قدر جانین مگر
کون سنتا ہے افسوس ایسے دینی اور دنیاوی محسن کی جب
نہ سنین تو پہر کیا امید ہے کہ وہ کسی امام کی بہی سنین لیکن یہ بزرگ
اپنا فرض ادا کر گئے حقیر نے بہی مفصلہ ترجمہ اسما الطہارہ اردو
مین چہاپ دیا اللہ رحم کرے اور شریعت کو جاری فرمادے
اور رسالہ رد غالیان ترجمہ باب پنجم و ششم ہدایۃ السلطانی بہت

قلمی جاری ہے خدا مطبوع فرما دے مگر چونکہ گردش ہوا ہے پیون کی
کون سنتا ہے ہم غریبون کی ۔ یہ رسالہ رد غالیان ایسا ہے کہ
ناظرین حال جناب میر صاحب مصنف حدیقہ کو اسکا مطالعہ ضرور کے
رہالی بتاتے ہین کیونکہ اس رسالہ مین بمقابلہ غالی و مفوضہ اور
اونکے حامیون سید کاظم رشتی کربلائی اور شیخ احسائی وغیرہ اور
شاگردون کے شرک کی مطلق جڑ کاٹ دی اور بالکل ہی اون
امام کے واسطے و وسیلہ و توسط کو بھی رد اور دور کر دیا ہے کہ
کوئی اوسکا بھی جواب نہین لکھ سکتا فی الحقیقت مشرک پر جیسے
قرآن شریف مین جنت کو حرام فرمایا ہے لیکن غالی کو یا حلقہ مین
پکڑا جاتا ۔ غلو و مبالغہ جو پیشہ شعرا و غالیون ہے نہایت
بالطبع ناپسند ہے دیکھو رسالہ فارسی یعنی استغفار لمدعی تبری
کفار جو الموتو پر سنہ ء مین مطبع آگرہ چھپا ہے تو اوسکو بیشتر فرماتے
ہین اور نہ مردود بھی ہین ۔ اوسکی تائید مین ایک اردو رسالہ
دہلی مین چھپا وہ بھی دیکھ کر رکھ لیا ۔ رسالہ نکاح بیوگان اکثر
شایع ہی کر دیا فقط تعزیہ پرستی و سینہ زنی و ابرو ریزی مدد

رہ گیا ہے افسوس شیعہ صاحبون نے تو فقط رسمی تعزیہ داری کو مذہب سمجھ رکھا ہے
وہی اپنے ہاتھہ کر بنا لیے سو تعزیہ بھول لینے اور اپنی زبانی گھڑت مرثیہ جنکا سر نہ پانو
مطلع نہ مقطع انشا الکل کہلی بناوٹ پڑھنے مین آنسو آہ ہای کرنا اور منہہ سے دین کا
دم بھرنا یہ نہین سوچتے کہ ایسی باتون سے شریعت مین حرج اور دین
مین تنگی واقع ہوتی ہے اور شرع مین ترقی نہین ہوتی حالانکہ خود خدا
فرماتا ہے ان اللہ یرید بکم الیسر ولا یرید بکم العسر یعنے تحقیق حق تعالے
ارادہ کرتا ہے ساتھہ تمہاری آسانی کو اور نہین ارادہ کرتا ہے تنگی کا
اور کئی جگہہ قرآن شریف مین آیا ہے کہ آدمی کو بقدر طاقت تکلیف شرعی
دی ہے نہ وسعت وطاقت سے زیادہ - تمام علما ان آیتون کو اپنی کتابون
مین دلیلون مین لکھتے ہین اور پکار پکار سنا رہے ہین خصوصا سید نقی صاحب
اپنے رسالہ حجیۃ جماعت عربی مین ان دونو آیتون کو بدلیل تسہیل شریعت رقم
فرماتے ہین ان باتون کو کوئی نہین سنتا اور نہ کوئی بہلا مانس سنے بعض عالم کہتے ہین
کہ ہم کیا کہین عوام نہین سنتے جاہل نہین مانتے - جہلا عذر کرتے ہین کہ علما ہمکو اصل باتون سے
جو کتابی ہین خود غرضی اور تقیہ اور خوشامد کے سبب سے نہین سناتے
عجب طرح کا یہ مخمصہ ہے حصول کیونکر ہو کار اپنا فقط

كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ

الحمد للہ والمنت کہ مثنوی قاطع بدعات وقامع اختراعات موسوم بہ

دافع بدعت

از تصنیفات منشی سید علی حسین صاحب ساکن بہرلی سادات ضلع انبالہ

در مطبع محمدی دہلی باہتمام محمد مرزا خان مطبوع گردید

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مناجات و دعا

الٰہی دے ہمین حق کی محبت — الٰہی بخش ہمکو اپنی اُلفت

الٰہی دے ہمین تو ایسی طاقت — کہ عالم سے کرین ہم دفع بدعت

کرین حکم خدا کو سب پہ ظاہر — کہ ہو اچھے بُرے سے خلق ماہر

چلین ہم سب طریق حق پہ دایم — رہین راہ رضاے حق پہ قایم

ہمارے دلمین تو انصاف بھر دے — ہمارے ذہن کو تو صاف کر دے

خداوندا تعصّب سے بچا تو — جو ہووے راہ سیدھی وہ دکھا تو

حسد سے بغض سے کر صاف سینہ — رہے ہے دلمین نہ اہل حق سے کینہ

بچا ہمکو تکبر سے ریا سے — شرور نفس سے مکر و دغا سے

حکایت بطور شکایت

الٰہی نفس شیطان نے ستایا — ضلالت کا ہمین رستہ بتایا

الٰہی بدعتون کا زور ہے اب — جدھر دیکھو نیا ہی شور ہے اب

ہمارے نفس نے ...

تعصب سے ہمارے ہین وہ مجبور
ہوئے ہین راست گوئی سے بہت دور

کلام حق زبان پر اُنکے گر آئے +
ابہی سارا زمانہ اُنسے پہر جائے

ہوئے ہین وُہ مطیع اہل ثروت
اور اُنکو جاہلون کی ہے حمایت

خوشی سے ہے جاہلونکی اُنکو منظور
ہوئے ہین حبّ دُنیا سے وہ مجبور

نہین ہوتے وہ مانع بدعتون کے
کہ عزت مین زوال اُنکے نہ آئے

خوشامد جاہلون کی جو کرے گا
وُہ گرداب ضلالت مین پڑیگا

نہین ہے خوف کا اب وقت حاشا
کرین ہم جاہلون سے کیون تقیا

اطیعوا اللہ سے قرآن مین آیا +
نہین جاہل سے ڈرنے کو بتایا

جنہین ہے پاس حکم ایزدی کا +
نہین ڈر اُنکو دُنیا مین کسیکا +

بہرا ہو دلمین گر ہول قیامت
تو پہر ہوتا ہے کب خوف ملامت

چھپائی جس نے اک آیت خدا کی
ہمیشہ اُسپہ ہے لعنت خدا کی

کہین عالم اگر بدعت کو دیکھے +
تو لازم ہے کہ فوراً اُسکو روکے

اگر ساکت رہے اُسوقت عالم +
کہا ہے عالمون نے اُسکو ظالم

لکھا ہے مجلسی نے اُسکو ملعون
کیا ہے اعتقادیہ مین مطعون +

جو عالم ہو کے حق پوشی کرے گا
بخوف قوم خاموشی کرے گا +

قیامت مین بہی جانا ہوگا ایکدن
خدا کو مونہہ دکہانا ہوگا ایک دن

جو قایم ہین شریعت پہ نبیؐ کے
نہین ڈرتے ملامت سے کسیکے +

جنہین مطلوب ہے دنیا کی عزت
اُنہین مرغوب ہے عقبیٰ کی ذلت

جو ڈرتے نہ اہل دنیا سے ہین عالم + وہ ہین خود اپنے حق مین آپ ظالم

گزارش بصد عجز و نیایش

خدا سے اے مسلمانو ڈرو اب + نکاح بیوگان جاری کرو اب
نہین ہو اب کسی باعث سے مجبور + کرو للّٰہ تم بدعات کو دور ++
غریبون کو نہ رانڈون کو ستاؤ + انہین قید مصائب سے چھڑاؤ
نہ ٹھیراؤ رواجون کو شریعت + نگرداؤ محبت کو عبادت ++
جو کرتے ظلم کی ہو خود مذمت + تو اپنے حق مین بس ظالم ہو بہت
کرم کو رحم کو ہو جانتے خوب + نہین پہر کس لئے وہ تمکو مرغوب +
عجب بیفائدہ ہو کام کرتے ++ عبث ہو بے اثر باتون پہ مرتے
درست ہو دین نہ جن کا ہو سے اخلاق + عجب ہے ایسی باتون کے ہو مشتاق
اگر حق پر تمہارا مطلب ہے ++ تو پہر ذکر شجاعت بے سبب ہے
اگر تابع شریعت کا نہین تو + تو ہے بے فائدہ بدعات کی خو

کلام باعوام

محرم کو نہ تم تہوار جانو + یہ بدعت چہوڑ دو للّٰہ مانو +
نہو جس بات سے حاصل صفائی + تو مت تکلیف کر پھر اسمین بہائی
نمود اور نام کو دنیا کے چہوڑ دو + شریعت سے نبی کے مونہہ نہ موڑو
کرو اس راہ مین حق کی عبادت + محبت ہے ائمہ کی اطاعت
نہ بولو جہوٹ ہرگز مرثیہ مین + بتائین کب شریعت نے یہ باتین
نبی زادون پہ یہہ تہمت نہین خوب + کرو مہندی کی رسم اُنسے منسوب

نہ تھی رسم حنابندی عرب مین	شریعت کی تھی پابندی عرب مین
بزرگون کو نہ دو دشنام ہرگز	پسندیدہ نہین یہ کام ہرگز
نہ پیٹو چھاتیان محفل مین آکر	کرو ماتم نہ یون صورت بناکر
نہ ڈومون کی طرح ہل ہلکے گاؤ	نہ صورت عامیانہ تم بناؤ +
بناتے ہین وہ خود اپنا تماشا	بجاتے ہین جو احمق ڈھول تاشا

احادیث صحیحہ پر عمل

کرو کام اب حدیثون کے موافق	چلو یارو امامون کے مطابق
بناکر تعزیے عاصی نہو تم + +	نہ پیرو بُت پرستون کے بنو تم +

خطاب بعوام براے رفاہ عام

رفاہ عام کا سودا نہین کچھ	اور اپنے جنس کی پروا نہین کچھ
نہ عدل ورحم اور اشفاق کی خو	بسی ہے دلمین بداخلاقی کی بو +
بُری باتون کا ہے دلمین خزینہ	بھرا ہے کفر سے صندوق سینہ
یہ سب افعال ہین بازاریون کے	ایمہ خوش نہین ان حرکتون سے

ذکر مجبوری علما

دبے ہین گرچہ اہل علم تم سے	جو دیکھو رنگ اُنکی مجلسون کے
تو اکثر بدعتون سے ہین مُبرّا	نہین وہان مرثیہ جھوٹا نہ نوحا
مگر ہان اب تمہارے ڈر سے وہ بھی	کرین بدعات کو شاید کہ جاری
نبی پاک کے افعال دیکھو + + +	امامون کے ذرا اقوال دیکھو + +
عبادت ہے خدا کی صوم و طاعت	محبت ہے ائمہ کی اطاعت + +

کرو اعمال پہ او سنکے نظر تم +
کرو تدبیر تا افعال ہون نیک
طلب حق سے کرو تم نیک توفیق
نہ اہل علم کو ناحق دباؤ +
ادب سے غور سے انکی سنو تم
سنو تم اُن سے احکام الٰہی
کرو مجبور اُن کو تم نہ ایسا +
نہ اہل علم سے نفرت کرو تم +
بناؤ رام لچھمن کی نہ تم نقل
یہہ سب بیکار ہے دُنیا کی شُہرت
کیا آخوند نے اک جا رقم یُون +
رہیگا فوق اسکو بدعتون پہ +
اماموں پہ نہ تم بُہتان بناؤ
جو ہو خوف خدا دل مین تمہارے
اگر قرآن کو بامعنی پڑہو تم +
سنو اُستاد کا گر غور سے ذکر
حدیثون کی ہو گر تحقیق منظور +
کتاب من وسلوے اگر بناؤ
اُنہین ہرگز نہین تحقیق مطلوب

رہو آل نبی کے حال پہ تم +
تمہاری قوم کے اعمال ہون نیک
رکہو دل سے تلاش راہِ تحقیق
انہین آزاد اور حقگو بناؤ +
کہو نرمی سے جو اُنسے کہو تم +
کرو درک اوامر اور نواہی +
کہ کہوین وہ تمہارے حسب منشا
نہ بدعت کے لیے اُنسے لڑو تم +
کہ باتین ہین یہہ ساری دور از عقل
نہین ہے بدعتون مین غیر ضلالت
تقلت بہی اگر ہو فعل مسنون +
بکثرت بدعتین حسنہ بہی ہون گر
نہ یون اسلام پر دہبہ لگاؤ
چلو رستہ پہ تم آل نبی کے +
نہ بدعت اور جہالت مین پڑو تم
نہو تصحیح کی بہی تمکو کچہہ فکر
بہت سی ہین کتابین اسمین مشہور
تو تم پہلے روضۃ الاحکام دیکہو
جنہین یہہ بدعقیدہ [illegible] سے [illegible]

احادیث صحیحہ گر وہ دیکھین + موافق اور موثق کو بھی پرکھین
تو بیشک حق ہوا انپر خوب ظاہر اصول شرع سے بھی ہووین ماہر
عباداتہائے باطن کی خبر ہو اور اخلاق حمیدہ کا اثر ہو +
دلون مین جوش ہمدردی ہو پیدا رفاہ عام جس سے ہو ہویدا +
نہین اصل رہ حقیقت جسکو معلوم شریعت کے فواید سے ہے محروم
اماموں سے ہین سب اخلاق مروی شریعت ہے مجازی اور حقیقی +
فقط لفظون پہ رکھتے ہین نظر جو حقیقت سے ہین مطلق بیخبر وہ
پسند نفس امارہ ہے بدعت + رواج قوم سے رکھتے ہین رغبت
شریعت اور طریقت چھوڑ بیٹھے ہے صحبت جاہلون سے جوڑ بیٹھے
بظاہر گو کہ ہے بدعت مین زینت مگر ہے اصل مین وہ سب ضلالت
شیاطین نے بنایا بدعتون کو جہالت نے مٹایا سنتون کو
اطاعت جنکو شیطان کی ہے مطلوب انہین کو بدعتین ہوتی ہین مرغوب
نہین انکو پسند ہرگز شریعت طریق حق سے ہے جنکو نفرت +
دلون مین جہل کچھ بیٹھا ہے ایسا نہین ہے عالمون کی قدر اصلا +
شریعت سے ہین جاہل سخت بیزار نہین طاعت پہ رغبت انکو زنہار
برے اچھے کی ہے یہ خوب میزان اسی سے حق و باطل کی ہے پہچان
برون کی پاؤ جن باتون پہ رغبت + یقینی ہے وہ ہی راہ ضلالت +
اور اچھے لوگ ہون جسمین مصروف سمجھ لو دلمین ہے یہ فعل معروف
نہ اہل علم مین ماتم ہے ایسا + کہ ہو سینہ زنی انکا طریقا +

نہ کوئی مرثیہ گوئی مین مشہور
نہ کوئی تعزیہ بندی مین اُستاد
نہین اتبک کسی عالم کو دیکھا +
نہ جائز سینہ کوبی جانتے ہین +
نہ وہ ڈالین گلے مین سُرخ ناڑا
ہوا اسکا یقینی یون نتیجا ++
نکالی ہین یہ باتین صوفیون نے
صلوٰۃ و صوم سے ہوتے ہین بیزار
اگر بدعت عبادت فی الشل ہو +
نہین رندون کو راہ حق سے اُلفت
نہین ہوتے کبھی ملت پہ راغب
گوارا کب ہے عزت دین کی اُنکو +
یہان سے ہوگیا بس صاف معلوم
اگر یہ وہم ہوتی حسب سنت
مقرر اس سے جاہل ہوکے بیزار
ہوا معلوم وہ سُنت نہین ہے
مگر ڈر ہے نہ اب ڈر جائین عالم +
کوئی لائین حدیث ایسی بنا کر +
کہ جائز ہے بنانا تعزیہ کا

نہ کوئی سرسیہ خوانی پہ مغرور
یہہ سب تکلین جو لاہون نے کی ہین ایجاد
کہ مونڈون کے نیچے سہرہ بینا
نہ وہ یون ترتیون کو مانتے ہین
نہ وہ باندہین عَلَم پر کوئی کنگنا
نہین ہے یہ ایمہ کا طرز تھا +
کیا ہے انکو جاری کوفیون نے
مگر بدعات پر کرتے ہین اصرار +
ابہی اس سے ہو نفرت جاہلون کو
نہین اُنکو ایمہ سے محبت +
ہمیشہ ہین وہ بدکاری کے طالب
پسند آتی ہے ذلت دین کی انکو +
شریعت کے مخالف ہے یہ سب ہوم
تو ہوتی عالمون کو اسپہ رغبت
اور اسکے پاس بہی آتے نہ زنہار
کہین بہی اُسپہ کچھہ حجت نہین ہے
جواز اسکا کہین فرمائین عالم +
قیاس ابلیس کا اسمین ملا کر +
نتیجہ ہے رولانا تعزیہ کا +

کہین سمجھین نہ اسکو فعل مشروع   کہ یہہ بدعت تو ہے بر غیر ممنوع

مولوی و مجتہد لوگ تعزیہ نہیں بناتے

ذرا اُسسے منصفو کچھہ منھہ سے بولو   سمجھتے ہین یہی جو تعزیہ کو
اُسے وہ گھر کی برکت جانتے ہین   وہان منت پہ منت مانتے ہین
گھرون مین اہل علم و دین کے بہلا   نہین بنتا کہین حاشا و کلا

وہ ڈاڑھی بھی نہین منڈاتے

جو ہے خط ڈاڑھی کا بھی اُنکے سلامت   مسلمانون کی سی رکہتے ہین صورت
ہے حلق و قصر سب پورب کا ایجاد   یہہ کہیتی پوربیون نے کی ہے برباد
بنائے ہے جو خدا نے مرد و عورت   تو ڈاڑہی سے ہوئی تمیز صورت
سلاطین اسلام کا تھا جو طریقا   انہون نے لی بندگی سے اسکو بدلا
اسلام خشک کو کس طرح مانین   ادب سے جو کہ اسکو دور جانین
یہی اعمال کر کے خاص و عام   طریق شیعہ کو کرتے ہین بدنام
نہ تھے ہرگز بھلا یہ افعال ائمہ   نہ تھے حاشا یہ اعمال ائمہ
یہہ ہے سب کارسازی عامیون کی   یہی عادت تھی اکثر شامیون کی
جنہون نے آل احمد پہ تبرا   کیا ہے منبرون پر سن تک بے محابا
مجتہدون کو مگر بدو کا علق ہے نے   جواب سخت پر ٹوکا ولی نے
کیا مگر وہ ہے یہ زشت گوئی   جواب انکو نہ دو ترکی بہ ترکی
نہین اشراف کا اتنا بھی ہے ڈھنگ   مگر اجلاف کا ہے سب یہی رنگ
نہین اشراف مین یہ شور بیجا   مگر ہے جاہلون مین اسکا چرچا

طریقہ عالمون کا یہ نہین ہے	مگر ہان عامیون کے دلنشین ہے

عرض بخدمت علمائے بیغرض

رہو اے عالمون حق سے نہ خاموش	حقوق دین نہ کر بیٹہو فراموش
ہے واجب تمپہ نیکی کا سکہانا +	خلایق کو برائی سے بچانا + +
فرایض مین خدا کے سب یہ واجب	بتانا انکا تمکو ہے مناسب + +
خصوصًا ہے یہ حصہ عالمون کا	کہ کرنے دین نہ انکو فعل بیجا
رئیسون کو کرین راغب لئے الحق	رفاہ عام کو چہوڑین نہ مطلق +
اگر انسان مین غمخواری نہین کچہہ	تو حیوان پر بزرگی بہی نہین کچہہ

مذمت خرچ بیجا

خدا ہے دوست رکہتا محسنین کو	نہین وہ پیار کرتا مسرفین کو +
بہلا اسراف سے پہر فائدہ کیا +	بجز اسکے کہ جاوین دین و دنیا
خدا نے یون کہا قران کے اندر	کہ ہین ورخرچ شیطان کے برادر
نہین ہے ذکر اہل بیت ممنوع	مگر ہان اسقدر جتنی ہو مشروع
کرو سنت کو سنت کی طرح تم	نہ رکہو اسمین بدعت کی طرح تم
زبانی ہی زبانی ہون نہ باتین	بناوٹ کی نہون کچہہ انہین گہاتین
اباحت مین ثواب اصلا نہ سمجہو +	کبہی اسراف کو اچہا نہ سمجہو + +
نہ جائز کو کرو سنت مین داخل	کرو بدعت شریعت مین نہ شامل
نہ کچہہ اسراف بیہودہ کرو تم + +	عبث بدعت کی خاطر مت مرو تم
کہینگے تب کف افسوس ملکر + +	کہ ہمنے کیا لیا یہ راہ چلکر

خدا پوچھیگا عیاشون سے جب یون	میری نعمت کو کھویا ہے سبب کیون
پسند آیا نہ تمکو میرا انعام	لگایا بدعتون مین تاکہ ہو نام ✦
ہمیشہ علم دین کو نام رکھا ✦	فقط خواہش سے اپنے کام رکھا
نہ فیض عام مین دولت لگائی ✦	نہ اچھے کام مین محنت اٹھائی ✦
یہان بدعات مین دولت لٹائی	وہان آخر کو جا ذلت اٹھائی ✦
ڈرو اسے دوستو روز جزا سے ✦	لگاؤ دل نہ اس دار فنا سے ✦
بچو بدعت سے گو اسمین ہے لذت	نہین کچھہ کام کی بیجا یہ شہرت
کرو اصلاح باطن کی تدابیر ✦	تمہارے دل پہ تا اچھی ہو تاثیر ✦
خرد اور علم کو رہبر بناو ✦ ✦	اور اپنے نفس کے دم مین نہ آؤ
نہ یہ نعمت نہ یہ دولت رہیگی ✦	نہ یہ شوکت نہ یہ حشمت رہیگی
نہ میخانہ نہ یہہ ساقی رہے گا ✦	حساب خیر و شر باقی رہے گا

نوحہ من تصنیفات جناب مولانا مولوی سید الفت حسین صاحب

شہ نے وصیت یہ کی شرع کو مت چھوڑنا	ہوگئے تم آل علی شرع کو مت چھوڑنا
شور و فغان ہے حرام منع ہے بدعت تمام	بہر خدا و نبی شرع کو مت چھوڑنا
قید ستم مین رہو لاکھہ مصائب سہو	کرنا نہ شکوہ کبھی شرع کو مت چھوڑنا
مرضی مولی ہے جو از ہمہ اولی ہے وہ	چپ ہین نبی و ولی شرع کو مت چھوڑنا
دنیا جگہہ غم کی ہے زیست کوئی دم کی ہے	ہیچ ہے یہانکی خوشی شرع کو مت چھوڑنا
حق کا سدا ذکر ہو موت کی بس فکر ہو	باقی ہے سب الٰہی شرع کو مت چھوڑنا
سینے نہ تم توڑنا سر کو نہ تم پھوڑنا ✦ ✦	منع ہے یہ خودکشی شرع کو مت چھوڑنا

حاجت بیان ہو طوق گلو اپنے دار بھی ہو
رنگت ہو گھر میں لگی شرع کو مت چھوڑنا

دکھ ہو کہ آرام ہو حق سے فقط کام ہو
چاہنا رب کی خوشی شرع کو مت چھوڑنا

شادی ہو غم ہو میں خدا حق کو نہ تم بھولنا
کچھ نہ رہیں پھر بھی شرع کو مت چھوڑنا

دن ہو کہ رات ہو غم ہو خوشی کے ساتھ ہو
یاد خدا ہر گھڑی شرع کو مت چھوڑنا

دھیان نہ تم چھوڑنا حق سے نہ منہ موڑنا
خوش ہے سنو راستی شرع کو مت چھوڑنا

نوحہ دیگر

فرماتے تھے یوں حضرت لاحول و لا قوۃ
خالق کی کروں بیعت لاحول و لا قوۃ

کر دور بلا مولیٰ یا صبر عطا فرما
بندہ کو نہیں طاقت لاحول لا قوۃ

بس صبر کرو یارو نہار نہ دم مارو
نزدیک ہے اب رحلت لاحول لا قوۃ

موت آتی ہے جب سر پر وقفہ نہیں پھر دم بھر
دیتی نہیں یہ مہلت لاحول و لا قوۃ

ہم حق کو نہ چھوڑینگے منہ رب سے نہ موڑینگے
اللہ رکھے حرمت لاحول و لا قوۃ

جو حق سے گذرتے ہیں آخر وہ بھی مرتے ہیں
دارین میں ہے ذلت لاحول و لا قوۃ

خالق کی شریعت پر احمد کے طریقت پر
ہے موت نہیں عزت لاحول و لا قوۃ

جو مرد بہادر ہیں وہ صابر و شاکر ہیں
حق پر ہے انہیں جرأت لاحول و لا قوۃ

زر پر نہیں جو مرتے کاذب سے نہیں ڈرتے
رحمت ہے انہیں رحمت لاحول لا قوۃ

خالق پہ توکل ہے رزاق کا توسل ہے
اللہ سے ہے الفت لاحول و لا قوۃ

تمام شد

بمطبع محمدی واقع دہلی کوچہ چیلان باہتمام محمد مرزا خان طبع ہوا

وی ہدایہ

از تصنیفات جناب حکیم مولوی سید محمد تقی صاحب سعولی پی ضلع ہر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سزاوارِ ستایش وہ خدا ہے
کہ جسنے خلق کو پیدا کیا ہے

کیا ہر چیز کو اوسنی ہویدا
کئے سیارہ و ثابت ہویدا

کیا پیدا شجر کو اور حجر کو
عطا کی روشنی شمس و قمر کو

زمین و آسمان اوسنی بنائے
خلائق کی بصیرت تا بڑہائے

کیا مبعوث اوسنی انبیا کو
کہ تا جاری کریں راہِ ہدیٰ کو

دکہائیں خلق کو راہ سعادت
کہ تا سمجہیں وہ قبحِ شرک و بدعت

نہ چہوڑیں دین کو اور لائیں ایمان
ہویدا ہو دلون مین نورِ عرفان

عموماً خلق کو رستہ پہ ڈالین
عقوبت ہائے دوزخ سے لگا لین

اوسیکو لاشریک اور ایک جانین
اوسیکو مالک و مختار مانین

اوسیکا ہر زبان دم بہرتے رہوین
اوسی سے استعانت کرتی ہوین

کیا سب انبیا کو اپنا محتاج
بنایا گرچہ ایک عالم کا سرتاج

اوسی سے ساری عقدے ہوتی ہین وا
وہی حلالِ مشکل ہے جہان کا

جو مشکل پیش آتی انبیا کو
اوسیکو جانتے مشکل کشا وہ

کریں اوسکی سوا امداد و نصرت
نہین ہے یہہ کسیکو دستِ قدرت

کسیکی بیکسی مین کام آوے
بلائے رنج سے اوسکو چہوڑائے

اگر باور نہ ہو قرآن کو دیکہو
کتاب ایزدِ سبحان کو دیکہو

توسل کا کسی انسان سے اثبات
نہین ہے دیکہہ لو قرآن کی آیات

مگر اتنا حدیثون مین لکہا ہے
درود اول ہے بعد اوسکے دعا ہے

محمد مصطفےٰ فخرِ رسل ہین
امام مجتبیٰ ہادئے کل ہین

وہ ہین سر دروان باغ ایجاد ++
نہین ہہ پہر کوئی بعد اونکی ہمسر بعوض +
وہ بندے ہین پسندیدہ خدا کے
شفیع مذنبین وہ بالیقین ہین ++
امیر المومنین شیر خدا ہین ++++ ++
نبی کے ہین وصی اور سب سے افضل
اور وہ ہین دست قوی ایزد پاک +
ہین گیارہ اصفیا جو بعد حیدر +
نہین تہی وہ نبی لیکن وصی تہے
مروج تہی وہ احکام خدا کے ::
نہین لیکن رسولون سے وہ بہتر
ہوئی سب اوصیا کی پر وہ سردار
وہ تہی وارث علوم انبیا کی ++
نبی کی تہی جو انصار و مہاجر ++ :
ہین اون کی نام پر ہون جان نچھاور ... پرلیتی
نہین دشمن ہین اصحاب نبی کا ++
کوئی گر ناصبی یا خارجی ہو : ++
عقیدی ہی سی رہو تم اونکی بیزار ++

مذمت غالیان بے ایمان

کوئی نفس خدا جانے علی کو ++ :
خلاف حق کوئی کرتا ہے تاویل +
جو غالی ہے وہ ہے مردود و ہالک +
ائمہ کی ہے ان دونون پہ لعنت
نماز بیعت ان کی ناروا ہے ++ :

محبت اونکی ہے ایمان کی بنیاد
نبوت ختم ہے حضرت کے اوپر :
نبی ہین خالق ارض و سما کے : +
سراپا رحمۃ اللعالمین ہین : ++ +
امام خلق ہین اور رہنما ہین + ++
ہوئے جتنی ولی اونمین ہین اول +
ہین داماد نبی شاہ لولاک ++ +
وہ سارے پیشوا ہین اور رہبر
خدا کے خاص بندے اور ولی تہے
محافظ سنت خیر الوری کے +
مدارج ہین رسالت کی فزون تر :
یہہ ہی بیشک ہی اپنا قول مختار :
خصوصاً حضرت خیر الوری کے +
فضیلت اونکی ہی قرآن سی ظاہر
گئے دنیا سی جو با دین و ایمان +
نہین سب اب احباب سننے کا : :
مخالف دین حق کا اوسکو جانو +
++ اماموں کو جو سمجھے کل کا مختار +
کوئی ہمشل خدا مانے علی کو ++ +
یہہ دھوکی اوسکو دیتا ہے عزازیل
ہے اوسکا بہائی تفوِیضی ہی بشر
کہان جائز ہے ان سی عقد و صلت
[illegible]

عیوب اخبار مین ہے صاف مرقوم
نہ انکے ساتھہ کوئی بیوی بیاہا وے
کرو انکے حدیثون کی نہ تصدیق
نہ رکھو پاس انکے کچھہ امانت +
سدا ہر جہانین سے انکی ڈرو تم ؛ +
اگر کوئی کرے انکی اعانت ؛ ++
ولایت سے ہماری ہے وہ باہر +
مخالف ہے وہ دین مصطفے کا +
وہ مشرک ہے وہ ابن سبا ہے ++
جلایا آگ مین اوسکو علی نے ++
علی کو جانتا تھا مثل اللہ ++
کیا تفویض کو پوتے نے ایجاد
جو اخباری ہین عاقل اور جاہل +
ہین دل سے غالیونکی وہ بہی دشمن
عقیدی سے ہین تفویضی کے بیزار

الاعتصام بکتاب اللہ

کلام پاک ہی قرآن واللہ ++++
جو کچھہ ہو دیکھنا قرآن مین دیکھو +++
کتاب اللہ ہے کافی وکامل ++
نہ دخل اسمین قیاس و رائی کو دو ؛؛
کلام اللہ سب کا پیشوا ہے +++
نہین افزون کیا ہرگز کسی نے ++ ؛
خدا ہے اسکا حافظ اور نگہبان ++
کمی کسکی اسکو گردانا علی نے ++++

مفصل ہے رقم یہہ قول معصوم +
نہ انکی مجلسونمین آوے جاوے
یہہ سب کافر ہین مشرک اور زندیق
نہ جانو انکو ہرگز با دیانت +++
نہ تصدیق انکی باتونکی کرو تم ؛ ++
کرے یا کوئی تصدیق و صداقت
نصیب اوسکو نہین دین نبی سے
معاند ہی ہے طریق مرتضے کا ++
جو ملعون دشمن شیر خدا ہے ++
سزا دعوی کی پائی مدعی نے +++
کیا تھا اوسنے اک خلقت کو گمراہ ++
جہنم مین کیا گھر اپنا آباد ++
عقائد اونکی کوہین بعض باطل ++
حدیقہ سے ہی اون کی صفا روشن
کیا ہے خوب رد انکا یہہ اصرار ++
دروغ وکذب کو اسمین نہین راہ +
ترقی اپنی بھر ایمان مین دیکھو ++++
رہو آیات قرآنی پہ عامل +++++
جو کچھہ لکھا ہے بس اوسپہ عمل ہو +
تصرف کچھہ نہین اسمین ہوا ہے ++
وہ ہی ہے جو سکھایا تھا نبی نے
اسی پر جن و انسان لائی ایمان +
[illegible] و ائمہ رکھا آل نبی نے ++++

کتاب اللہ میں تحریف و نقصان +
وہ کاذب ہے جو یہہ کرتا ہے تہمت
شہید اور مرتضیٰ عالم ہیں مشہور
نہ طوسی طبرسی و حرّ عامل + + + +
یہہ قرآن معجزہ ہے جو نبی کا +
نہیں ہے چیستان یہہ اور معمّا +
مگر متشابہات آیات ہیں جو + + +
سمجھنی کی نہیں اونکی ضرورت
نبی پر تہے معانی اونکی پیدا +
نہ تہے کہنی کی قابل راز اونکے
فصاحت ہے کلام حق کی روشن
نہ کافر لا سکی مثل اوسکے آیت
بیاں لے سب نے جب الزام پائی
ہے اک اک حرف اوسکا دلنشیں
بیاں ہے واضح اور مضمون ہے صاف
جہاں پر خوبیاں ہیں اوسکی روشن
یہہ ہے نو بہار باغ ملت + + +
عمل اسپر رکہیں اصحاب توحید +
کتاب اللہ ہے کافی و وافی + +
کہیں تثلیث کو اسنے مٹایا + + +
نبوت انبیا کی اس سے پیدا + +
کہیں مذکور احوال قیامت + +
گناہوں پر بغایت زجر و تہدید + +

یہہ ہے عند الصدق اکمال فرمایا
سدا جہوٹے پہ ہے اللہ کی لعنت
نہیں بہیجی کبہی تکو کرتے منظور + +
ہوئے تحریف اور نقصان کے قائل
تواتر جسکا تم تک خوب پہونچا +
نہ سمجھے جائیں معنی جسکی اصلا
فقط ایمان مجمل اوسپہ رکہو + + +
وہ آیات الہی سے ہیں آیت +
علی پر راز تہی اونکے ہویدا + +
سمجھنا جنکو تہا وہ اونکو سمجھے
بلاغت کا بہرا ہے اسمیں سب جز
نبی نے جب کہا فاتوا بسورۃ +
فصیحان عرب ایمان لائے + +
معانی اور بیاں سے ہی یہہ معجز
مسلم رکہتی ہیں سب اہل انصاف
اسی سے تازہ ہے ایمان کا گلشن
اسی سے تازہ ہیں اشجار سنت +
مٹائی مشرکوں کی اوسنی تقلید
مسلمانوں ہی نسخہ ہے شافی +
کہیں مخلوق عیسے کو جتایا + + +
اور اونکا معجزہ بہی اس سے ہویدا
کہیں مسطور ذکر نار و جنت + + +
نماز و روضہ و صدقہ کی تاکید +

کہین حرمت ربا کی اوس سے روشن ++ خمر کا اور زنا کا اوسمین قدغن ++
کہین واضح نبوت انبیا کی ++ کہین ظاہر امامت اولیا کی ++
نکاح ہوگا کئی اسمین تصریح ++ ہوئی ساتھ آٹھو کی اسمین توضیح ++
حقوقِ شوہر و زن اس سے پیدا ++ اور احکام طلاق اس سے ہویدا ++
ضروریات دینی سب ہین موجود ++ رقم ہین پورے پورے حسب مقصود
اسی سے نے دین کو اکمل کیا ہے ++ شرف اویان سابق پر دیا ہے ++
یہہ ہے قانون شرع مصطفے کا ++ یہہ ہی معمول یہہ سب اوصیا کا ++
ہوئی ہین دین حق کی اسمین تکمیل ++ نہین ہے حاجت توریت انجیل ++
یہہ فرمایا ہے حضرت نے مکرر ++ کہ دو ہین بعد میرے ثقل اکبر ++
اک اونمین سے کلام کبریا ہے ++ دوم عترت میری آل عبا ہے ++
تمسک تم کرو صدق دلی سے ++ کلام اللہ سے آل نبی سے ++
کتاب حق ہے اول ثقل اکبر ++ پھر اوسکی بعد اہلبیت اطہر ++
یہہ آپس سے جدا ہونگی نہ زنہار ++ احادیث صحیحہ مین ہے تکرار ++
تمسک جسکا اندونو پہ ہوگا ++ قیامت مین وہ ہی اترےگا پورا ++ [illegible]
یہہ ارشاد رسول مجتبے ہے ++ یہہ ہی قول علی مرتضی ہے ++
کہ ہی قرآن بیشک حجت اللہ ++ ہوا جو دور اس سے ہی وہ گمراہ ++
ائمہ سے تواتر ہے یہہ منقول ++ رکھو اپنا کتاب حق کو معمول ++
ہماری جس روایت کو سنو تم ++ کتاب اللہ پہ عرض اوسکو کرو تم ++
کلام پاک سے گر ہو مطابق ++ صحیح اوسکو گنو تم اور صادق ++
مخالف جو کلام حق کے پاؤ ++ کرو ترک اور پاس اوسکے نہ جاؤ ++
مخالف ہے یقینی قول باطل ++ نہین ہرگز عمل کرنے کی قابل ++
حدیثین مستند جب ہو وین موجود ++ ہے یکسان مجتہد کا بود و نابود ++

کہیں جو مجتہد ایمان جانیں
کلام حق کی پھر رہوین نہ حامل
مگر یان جو کہ ہووین محض عامی
نہ قرآن کی معانی کی خبر ہو
اونہین تقلید بیشک ہی ضروری
مسائل عالمان باخدا سے
کرین تحقیق امر حق مین اصرار
بیان اسناد کا کرتا ہون اب مین
حدیثون کی سند ہووے مسلسل
رواۃ اونکی ثقہ ہون اور عادل
حواس و ہوش سالم ہون نہ مختل
غلو اغراق سے ہووین مبرا
نہوتا ہو بیانمین سہو زنہار
نہووین خائن و مکار کیدی
معاند ہون نہ وہ آل نبی صلعم کے
نواصب اور نہ خارج بہی نہ ہوون وہ
روایت مستند گر باوفا لیسے
کتاب حق کی وہ ہووے مطابق
سراسر متصل ہو اور مرفوع
عمل ایسی روایت پر کرو تم
امام عصر کے ہونی سے مخفی
لیس ایسی وقت مین ہے ہمکو لازم
[illegible]

تمامی رطب و یابس اوسکے مانین
روایات صحیحہ سے ہون غافل
ہوا اونکی آگہی مین نقص و خامی
حدیثو نیز نہ کچہہ اون کو نظر ہو
کہ علم دین سے وہ رکہتی ہین دوری
کرین تحقیق جا کر جا بجا سے
لحاظ اسباتمین رکہین نہ زنہار
مخالف کوئی ہو ڈرتا ہون کب مین
نہووے منقطع وہ اور مرسل
نہووین مدعی کذاب و جاہل
نہ وہ بیہودہ گو ہون اور نہ مہمل
تعصب سے نہ بولین جہوٹ اصلا
نہ وہ اوہام مین ہووین گرفتار
نہ غالی ہون نہ تفویضی نہ زیدی
نہ رکہتی ہون خصومت کچہہ علی سے
ولی حق سمجہتے ہون علی کو
معارض اور ضد ایسے ہووی حا[illegible]
اور آثار صحیحہ کے موافق
کہین سے سلسلہ ہووے نہ منقطع
بنا اعمال کی اوسپر دہرو تم
ہوئی ہین مدعتین عالم مین جاری
رہین سب سنت ثابت پہ قائم
[illegible]

حدیثونکی کتابین ہین جو مشہور
ضعیف انمین ہین بعض اور غیر معمول
رواۃ اکثر کی ہین متروک و مجروح
اون اہل وضع مین ایک بختری ہے
لقب ہے وہب ابن وہب مشہور ++
کتاب حمیری ہے قرب اسناد ++
یہہ ہی فہرست سے ہوتا ہے معلوم
کہ تہا وضاع کاذب وہ نہایت ++
مفضل ابن صالح جنکو کہوین ++
وہ صالح ابن عقبہ ہے جو مشہور
ہین دونون کاذب و متروک ہالک
جو دیکہو راویان اہل سنت ++
ذرا میزان اور تہذیب دیکہو ++
ابن جوزی جو ہے معروف فاضل
بہت سے عالمون نے خاک چہانی
نہین قابل لقبول وے سارے اخبار ++
ہے یہہ سب بین وسلو ہی اونکے مذکور
ضعیف ومنکر و وضعی کو چہانٹا ++
ہوی وضعی حدیثین جو کہ معلوم ++
غرض اسما مین لازم ہے تحقیق ++
دراسات اللبیب اور اوسکا جامع ++
تعصب سے بری ہے اوسکے تقریر

ہوئی ہے رطب و یابس اسمین مسطور
نہین سارے صحیح اور مقبول
کیا ہے عالمون نے اونکو مقدوح ++
وہ قاضی ہے مگر ایک مفتری ہے
حدیثین اوس سے کافی ہین منظور ++
روایات اوس سے کرتا ہے باسناد
یہہ ہی ہوتا خلاصہ سے ہے مفہوم
یہہ ہی ہے لکہتے ہین سب اہل درایت ++
روایات اوس سے ہین جابر و ن کہ شیطان
روایات اوسکی بہی ہین انمین مسطور
اگر باور نہو دیکہو سالک ++++
تو پاؤ اونکی بہی ایسی ہی صورت
کتاب مغنی و تقریب ا دیکہو ++++
ہے کشف وضع مین یکتا و کامل ++
جہانتک ہوسکا کی جانفشانے
ذرا پڑہو روضۃ الاحکام ای یار ++
جہان ہے ہجو اخباری کی مسطور ++
کئی اقسام پر پہر اونکو بانٹا ++++
مفصل کر دیا اون سب کو مرقوم ++
عمل جائز نہین تا ہو نہ تصدیق ++
سجا ہے گر ہو طالب وسیہ قانع ++
سراسر عدل پر مبنی ہے تحریر ++

جو عالم شیعون مین گذری ہین دیندار
عدالت سی ثنا کی تہے سزاوار

صیانت نفس کی کرتی تہی ہر دم
حفاظت دین کی کرتی تہی پیہم

رہے وہ تابع مرضی مولا
نہ کچہہ حرص و ہوا سے کام رکہا

بڑا رتبہ اونہین حق نے دیا ہے
اونہین مثل اپنا حضرت نے کہا ہے

وہ ہین بعد از ائمہ سب سے بہتر
ہوئے ہین سنت احمد کی رہبر

خصوصاً ہے صدوق اک عمدہ فاضل
محدثنا و فقیہون مین ہے کامل

مقدم مجتہد اور پارسا ہے
نہایت متقی اور باخدا ہے

ہے جن لا یحضرہ سے اوسکے روشن
کہ لکہتا ہے وہ یون بدعت کا دشمن

اذانین کب بہلا نام علی ہے
کرے جو اسمین داخل بدعتی ہے

کیا تفویضیون نے اسکو ایجاد
کہ ہے جنکا طریقہ کفر و الحاد

نہایہ مین رقم کرتا ہے طوسی رہ
اذانین جو بڑہائے وہ ہی مخطی

مسالک شرح لمعہ سے ہی اظہر
نہین کہنا اذانین اس کا بہتر

نہ حضرت سی کہین اسکا نشان ہے
نہ اقوال ائمہ سے عیان ہے

بہت عاجز ہوئے جب اہل بدعت
تبرک کو بنایا ایک حجت

جواب اوسکے جدا ہمنی لکہی ہین
کہ جسنے مبتدع ساکت ہوئے ہین

یہہ اب جو مثنوی مینی لکہی ہے
نہایت مختصر اور سہل کی ہے

فقط اسبات سے مقصود ہے یہہ
کہ اسکو خوب سمجہی ہر کہہ و مہہ

نہین اسمین خیال شاعرانہ
کہ سمجہین اہل حق اسکو فسانہ

جو تہی حق بات وہ مرقوم کر دی
خدا توفیق دی اوسپر عمل کی

اگر وضعی حدیثو پر عمل ہے
تو ہر یک باتین تیری خلل ہے

نظر کر روضۃ الاحکام پر یار
کہ اول ہی لکہا ہے حال اخبار

وگرنہ من وسلوی دیکہہ جا کر
لکہا ہے اوسمین یہہ مضمون اکثر

كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ

الحمد للہ والمنت کہ مثنوی قاطع بدعات وقامع اختراعات موسوم بہ

دافع بدعت

از تصنیفات منشی سید علی حسین صاحب ساکن بہرلی سادات ضلع انبالہ

در مطبع محمدی دہلی باہتمام محمد مرزا خان مطبوع گردید

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مناجات و دعا

الٰہی دے ہمین حق کی محبّت
الٰہی بخش ہمکو اپنی الفت

الٰہی دے ہمین تو ایسی طاقت
کہ عالم سے کرین ہم دفع بدعت

کرین حکم خدا کو سب پہ ظاہر
کہ ہو اچھے بُرے سے خلق ماہر

چلین ہم سب طریق حق پہ دایم
رہین راہ رضاے حق پہ قایم

ہمارے دلین تو انصاف بہر دے
ہمارے ذہن کو تو صاف کر دے

خداوندا تعصّب سے بچا تو
جو ہو وے راہ سیدھی وہ دکہا تو

حسد سے بُغض سے کر صاف سینہ
رہے دلمین نہ اہل حق سے کینہ

بچا ہمکو تکبّر سے ریا سے
شرور نفس سے مکر و دغا سے

حکایت بطور شکایت

الٰہی نفس شیطان نے ستایا
ضلالت کا ہمین رستہ بتایا

الٰہی بدعتون کا زور ہے اب
جدہر دیکھو نیا ہی شور ہے اب

ہمارے نفس نے یہ سر اٹھایا
کہ اہل علم کو ساکت بنایا

تعصب سے ہمارے ہین وہ مجبور
ہوئے ہین راست گوئی سے بہت دور

کلامِ حق زبان پر اُنکے گر آئے +
ابھی سارا زمانہ اُنسے پھر جائے

ہوئے ہین وُہ مطیعِ اہلِ ثروت
اور اُنکو جاہلون کی ہے حمایت

خوشی ہے جاہلونکی اُنکو منظور
ہوئے ہین حُبِّ دُنیا سے وہ مجبور

نہین ہوتے وہ مانع بدعتون کے
کہ عزت مین زوال اُنکے نہ آئے

خوشامد جاہلون کی جو کرے گا
وُہ گردابِ ضلالت مین پڑیگا

نہین ہے خوف کا اب وقت حاشا
کرین ہم جاہلون سے کیون تقیا

اطیعوا اللہ ہے قرآن مین آیا +
نہین جاہل سے ڈرنے کو بتایا

جنہین ہے پاس حکم ایزدی کا +
نہین ڈر اُنکو دُنیا مین کسیکا +

بھرا ہو دلمین گر ہولِ قیامت
تو پھر ہوتا ہے کب خوفِ ملامت

چھپائی جس نے اِک آیت خدا کی
ہمیشہ اُسپہ ہے لعنت خدا کی

کہین عالم اگر بدعت کو دیکھے +
تو لازم ہے کہ فوراً اُسکو روکے

اگر ساکت رہے اُسوقت عالم +
کہا ہے عالمون نے اُسکو ظالم

لکھا ہے مجلسی نے اُسکو ملعون
کیا ہے اعتقادیہ مین مطعون +

جو عالم ہوکے حق پوشی کرے گا
بخوف قوم خاموشی کرے گا +

قیامت مین بھی جانا ہوگا ایکدن
خدا کو مونہہ دکھانا ہوگا ایک دن

جو قایم ہین شریعت پہ نبیؐ کے
نہین ڈرتے ملامت سے کسیکے +

جنہین مطلوب ہے دنیا کی عزت
اُنہین مرغوب ہے عقبیٰ کی ذلت

برائی سے جو ڈرتے ہین یہان وُہ
بروزِ حشر جائینگے کہان وُہ +

جو ڈرتے اہل دنیا سے ہین عالم ÷	وہ ہین خود اپنے حق مین آپ ظالم

گزارش بصد عجز و نیایش

خدا سے اسے مسلمانو ڈرو اب ÷	نکاح بیوگان جاری کرو اب
نہین ہو اب کسی باعث سے مجبور	کرو للہ تم بدعات کو دور ÷÷
غریبون کو نہ رانڈون کو ستاؤ	انہین قید مصائب سے چھڑاؤ
نہ ٹھیراؤ رواجون کو شریعت	نگر وانو محبت کو عداوت ÷÷
جو کرتے ظلم کی ہو خود مذمت ÷	تو اپنے حق مین بس ظالم ہو مت
کرم کو رحم کو ہو جانتے خوب ÷	نہین پھر کس لئے وہ تمکو مرغوب ÷
عجب بیفائدہ ہو کام کرتے ÷÷	عبث ہو بے اثر باتون پہ مرتے
درست ہو دین نہ جن کامون سے اخلاق	عجب ہے ایسی باتون کے ہو مشتاق
اگر حق پر تمہارا بند لب ہے ÷÷	تو پھر ذکر شجاعت بے سبب ہے
اگر تابع شریعت کا نہین تو ÷	تو ہے بے فائدہ بدعات کی خو

کلام باعوام

محرم کو نہ تم تہوار جانو ÷÷	یہ بدعت چھوڑ دو للہ مانو ÷
نہو جس بات سے حاصل صفائی	تو مت تکلیف کر پھر اسمین بھائی
نمود اور نام کو دنیا کے چھوڑو ÷	شریعت سے نبی کے مونہہ نہ موڑو
کرو اس ماہ مین حق کی عبادت	محبت ہے ائمہ کی اطاعت
نہ بولو جھوٹ ہرگز مرثیہ مین	بتائین کب شریعت نے یہ باتین
نبی زادون پہ یہہ تہمت نہین خوب	کرو منہدی کی رسم اُسنے ہے منسوب

نہ تھی رسم خابندی عرب میں   شریعت کی تھی پابندی عرب میں
بزرگوں کو نہ دو دشنام ہرگز   پسندیدہ نہیں یہ کام ہرگز
نہ پیٹو چھاتیاں محفل میں آکر   کرو ماتم نہ یوں صورت بنا کر
نہ ڈوموں کی طرح ہل ہل کے گاؤ   نہ صورت عامیانہ تم بناؤ +
بناتے ہیں وہ خود اپنا تماشا   بجاتے ہیں جو احمق ڈھول تاشا

احادیث صحیحہ پر عمل

کرو کام اب حدیثوں کے موافق   چلو یارو اماموں کے مطابق
بنا کر تعزیے عاصی نہو تم + +   نہ پیروئیت پرستوں کے بنو تم +

خطاب العوام برائے رفاہ عام

رفاہ عام کا سودا نہیں کچھ   اور اپنے جنس کی پروا نہیں کچھ
نہ عدل و رحم اور اشفاق کی خو   بسی ہے دل میں بد اخلاق کی بو +
بری باتوں کا ہے دل میں خزینہ   بھرا ہے کفر سے صندوق سینہ
یہ سب افعال ہیں بازاریوں کے   ائمہ خوش نہیں ان حرکتوں سے

ذکر مجبوری علما

دبے ہیں گرچہ اہل علم تم سے   جو دیکھو رنگ انکی مجلسوں کے
تو اکثر بدعتوں سے ہیں مبرا   نہیں واں مرثیہ چھوٹا نہ نوحا
مگر ہاں اب تمہارے ڈر سے وہ بھی   کریں بدعات کو شاید کہ جاری
نبی پاک کے افعال دیکھو + + +   اماموں کے ذرا اقوال دیکھو +
عبادت ہے خدا کی عین طاعت   محبت ہے ائمہ کی اطاعت ++

کرو اعمال پہ اونکے نظر تم +
کرو تدبیر تا افعال ہون نیک
طلب حق سے کرو تم نیک توفیق
نہ اہل علم کو ناحق دباؤ + +
ادب سے غور سے انکی سنو تم
سنو تم اُن سے احکام الٰہی
کرو مجبور اُن کو تم نہ ایسا + +
نہ اہل علم سے نفرت کرو تم +
بناؤ رام لچھمن کی نہ تم نقل
یہہ سب بیکار ہے دُنیا کی شہرت
کیا آخوند نے اک جا رقم یون +
رہیگا فوق اسکو بدعتون پر +
اماموں پہ نہ تم بہتان بناؤ
جو ہو خوف خدا دل مین تمہارے
اگر قرآن کو با معنی پڑہو تم +
سنو اُستاد کا گر غور سے ذکر
حدیثون کی ہو گر تحقیق منظور +
کتاب من وسلوے اگر بناؤ
[illegible]

رہو آل نبی کے حال پر تم +
تمہاری قوم کے اعمال ہون نیک
رکہو دل سے تلاش راہ تحقیق
انہیں آزاد اور حقگو بناؤ +
کہو نرمی سے جو اُنسے کہو تم + +
کرو درک اوامر اور نواہی + +
کہ کہوین وہ تمہارے حسب منشا
نہ بدعت کے لئے اُنسے لڑو تم +
کہ باتین ہین یہہ ساری دور از عقل
نہین ہے بدعتون مین جز ضلالت
بقلت بہی اگر ہو فعل مسنون +
بکثرت بدعتین حسنہ بہی ہون گر
نہ یون اسلام پر دہبہ لگاؤ
چلو رستہ پہ تم آل نبی کے +
نہ بدعت اور جہالت مین پڑو تم
نہو تصحیح کی بہی تمکو کچہہ فکر
بہت سی ہین کتابین اسمین مشہور
تو تم یہہ روضۃ الاحکام دیکہو
[illegible]

احادیث صحیحہ گروہ دیکھین +
تو بیشک حق ہو اُنپر خُوب ظاہر
عباداتہاسے باطن کی خبر ہو
دلون مین جوشش مہر دین ہو پیدا
نہین اصل و حقیقت جنکو معلوم
اماموں سے ہین سب اخلاق محروم
فقط لفظون پہ رکھتے ہین نظر جو
پسند نفس امّارہ ہے بدعت +
شریعت اور طریقت چھوڑ بیٹھے
بظاہر گو کہ ہے بدعت مین زینت
شیاطین نے بنایا بدعتون کو
اطاعت جنکو شیطان کی ہے مطلوب
نہین اُنکو پسند ہرگز شریعت
دلون مین جہل کچھ بیٹھا ہے ایسا
شریعت سے ہین جاہل سخت بیزار
بُرے اچھے کی ہے یہ خوب میزان
بُرون کی پاؤ جن باتون پہ رغبت +
اور اچھے لوگ ہون جسمین کہ مصروف
نہ اہل علم مین ماتم ہے ایسا +

موافق اور موثق کو بھی پرکھین
اصول شرع سے بھی ہووین ماہر
اور اخلاق حمیدہ کا اثر ہو +
رضا و عافیت جس سے ہو ہو یدا +
شریعت کے فواید سے ہے محروم
شریعت ہے مجازی اور حقیقی +
حقیقت سے ہین مطلق بیخبر وُہ
رواج قوم سے رکھتے ہین رغبت
ہے صحبت جاہلون سے جوڑ بیٹھے
مگر ہے اصل مین وہ سب ضلالت
جہالت نے مٹایا سنتون کو
اُنہیں کو بدعتین ہوتی ہین مرغوب
طریق حق سے ہے جنکو نفرت +
نہین ہے عالمون کی قدر اصلا +
نہین طاعت پہ رغبت اُنکو زنہار
اسی سے حق و باطل کی ہے پہچان
یقینی ہے وُہ ہی راہ ضلالت +
سمجھ لو دلمین ہے یہ فعل معروف
کہ ہو سینہ زنی اُنکا طریقا +

نہ کوئی مرثیہ گوئی مین مشہور
نہ کوئی سر سینہ خوانی پہ مغرور

نہ کوئی تعزیہ بندی مین اُستاد
یہہ سب تیلی جولاہون کے ہین ایجاد

نہین اتبک کسی عالم کو دیکھا +
کہ مونڈون کے نیچے سہرا پہنا

نہ جائز سینہ کوبی جانتے ہین +
نہ وہ یون تربتون کو مانتے ہین

نہ وہ ڈالین گلے مین سرخ ناڑا
نہ وہ باندھین مسلم پر کوئی کنگنا

ہوا اسکا یقینی یون نتیجا +
نہین ہے یہ ائمہ کا طریقا +

نکالی ہین یہ باتین صوفیون نے
کیا ہے انکو جاری کوفیون نے

صلوٰۃ و صوم سے ہوتے ہین بیزار
مگر بدعات پر کرتے ہین اصرار +

اگر بدعت عبادت فی الشکل ہو +
ابہی اس سے ہو نفرت جاہلون کو

نہین رندون کو راہِ حق سے اُلفت
نہین اُنکو ائمہ سے محبت +

نہین ہوتے کبہی ملت پہ راغب
ہمیشہ ہین وہ بدکاری کے طالب

گوارا کب ہے عزت دین کی اُنکو +
پسند آتی ہے ذلت دین اُنکو +

یہان سے ہوگیا بس صاف معلوم
شریعت کے مخالف ہے یہ سب دھوم

اگر یہ دھوم ہوتی حسبِ سنت
تو ہوتی عالمون کو اسپہ رغبت

متنفر اس سے جاہل ہوکے بیزار
اور اسکے پاس بہی آتے نہ زنہار

ہوا معلوم وہ سنت نہین ہے
کہین بہی اسپہ کچہہ حجت نہین ہے

مگر ڈر ہے نہ اب ڈر جائین عالم +
جواز اسکا کہین فرمائین عالم +

کوئی لائین حدیث ایسی بنا کر +
قیاس ابلیس کا اسمین ملا کر +

مگر سمجھین نہ اسکو فعل مشروع ۔۔۔ کہ یہہ بدعت تو ہے پر غیر ممنوع

مولوی و مجتہد لوگ تعزیہ نہین بناتے

ذرا اسے منصفو کچھہ مونہہ سے بولو ۔۔۔ سمجھتے ہین یہی وہ تعزیہ کو +
اُسے وہ گھر کی برکت جانتے ہین ۔۔۔ وہان منت پہ منت مانتے ہین
گھرون مین اہل علم دین کے اصلا ۔۔۔ نہین بنتا کہین حاشا و کلا +

وہ ڈہاڑہی بھی نہین منڈاتے

سبب ہے خط داڑہی کا بھی اُنکے سلامت ۔۔۔ مسلمانون کی سی رکھتے ہین صورت
ہے حلق و قصر سب پورب کا ایجاد ۔۔۔ یہہ کھیتی پوربیون نے کی ہے برباد
بنائے جو خدا نے مرد و عورت + ۔۔۔ تو ڈہاڑہی سے ہوئی تمیز صورت
سلام اسلام کا تہا جو طریقا ۔۔۔ اُنہون نے بندگی سے اسکو بدلا
سلام خشک کو کس طرح مانین ۔۔۔ ادب ہے جو کہ اُسکو دور جانین +
یہی افعال کرکے خاص اور عام ۔۔۔ طریق شیعہ کو کرتے ہین بدنام
نہ تہے اصلا یہ افعال ائمہ ۔۔۔ نہ تہے حاشا یہ اعمال ائمہ
یہ ہے سب کارسازی عامیونکی ۔۔۔ یہی عادت تہی اکثر شامیون کی
جنہون نے آل احمد پر تبرا + ۔۔۔ کیا ہے نوّے برس تک بے محابا
محبّون کو مگر روکا علیؑ نے + ۔۔۔ جواب سخت پر ٹوکا ولی نے
کہا مکروہ ہے یہ زشت گوئی ۔۔۔ جواب اُنکو نہ دو ترکی بہ ترکی
یہی اشراف کا اسلوب بھی ہے ڈہنگ ۔۔۔ مگر اجلاف کا ہے سب یہی رنگ

طریقہ عالمون کا یہ نہین ہے
مگر ہان حامیون کے دلنشین ہے

عرض بخدمت علمائے بغرض

رہو اے عالمون حق سے نہ خاموش
حقوق دین نہ کر بیٹھو فراموش

ہے واجب تمپہ نیکی کا سکہانا +
خلایق کو برائی سے بچانا + +

فرایض ہین خدا کے سب یہ جیسا
بتانا اُنکا تمکو ہے مناسب + +

خصوصاً ہے یہ حصہ عالمون کا
کہ کرنے دین نہ انکو فعل بیجا

رئیسون کو کرین راغب لیے اُنکی
رفاہ عام کہ جو ہر دین نہ مطلق +

اگر انسان مین غمخواری نہین یا پہہ
تو حیوان پہ بزرگی بہی نہین ہیچ

خرچ بیجا

خدا ہے دوست رکہتا محسنین کو
نہین وہ پیار کرتا مسرفین کو +

بیجا اسراف سے پہر فایدہ کیا +
بجز اسکے کہ جاوین دین و دنیا

خدا نے یون کہا قرآن کے اندر
کہ ہین ور خرچ شیطان کے برادر

نہ بدعت کہ اہل بیت ممنوع
مگر ہان اُسقدر جتنی ہو مشروع

نہ سنت کو سنت کی طرح تم
نہ رکہو اُسمین بدعت کی طرح تم

نہ بانی ہی زبان سے ہون نہ باتین
بناوٹ کی نہون کچہہ اُنمین گہاتین

اباحت مین ثواب اصلا نہ سمجہو +
کبہی اسراف کو اچہا نہ سمجہو + +

نہ بہانہ کو کرو سنت مین داخل
کرو بدعت شریعت مین نہ شامل

نہ کچہہ اسراف بیہودہ کرو تم + +
عبث بدعت کی خاطر ست مرو تم

خدا پوچھیگا عیاشون سے جب یون
میری نعمت کو کھو یا بے سبب کیون
پسند آیا نہ تمکو میرا انعام +
اُڑایا بدعتون مین تاکہ ہو نام +
ہمیشہ علم دین کو نام رکھا +
فقط خواہش سے اپنے کام رکھا
نہ فیض عام مین دولت لگائی +
نہ اچّھے کام مین محنت اُٹھائی +
یہان بدعات مین دولت لُٹائی
وہان آخر کو جا ذلّت اُٹھائی +
ڈرو اسے دوستو روز جزا سے +
لگا ئیو دل نہ اس دار فنا سے +
بچو بدعت سے گو اُسمین ہے لذّت
نہین کچھہ کام کی بیجا یہ شہرت
کرو اصلاحِ باطن کی تدابیر +
تمہارے دل پہ تا اچھی ہو تاثیر +
خرد اور علم کو رہبر بناو + +
اور اپنے نفس کے دم مین نہ آؤ
نہ یہ نعمت نہ یہ دولت رہیگی +
نہ یہ شوکت نہ یہ حشمت رہیگی
نہ میخانہ نہ یہہ ساقی رہے گا +
حساب خیر و شر باقی رہے گا

نوحہ من تصنیفات جناب مولانا مولوی سید الفت حسین صاحب

شہ نے وصیت یہ کی شرع کو مت چھوڑنا
ہو گئے تم آل علی شرع کو مت چھوڑنا
شور و فغان ہے حرام منع ہے بدعت تمام
بہر خدا و نبی شرع کو مت چھوڑنا
قید ستم مین رہو لاکھہ مصائب سہو
کرنا نہ شکوہ کبھی شرع کو مت چھوڑنا
مرضی مولی ہے جو از ہمہ اولی ہے وہ
چُپ ہین نبی و ولی شرع کو مت چھوڑنا
دنیا جگہہ غم کی ہے زیست کوئی دم کی ہے
ہیچ ہے یہانکی خوشی شرع کو مت چھوڑنا
حق کا سدا ذکر ہو موت کی بس فکر ہو
باقی ہے سب الہی شرع کو مت چھوڑنا
سند نہ تم توڑنا اسکو نہ تم چھوڑنا + +
منع ہے یہ خودکشی شرع کو مت چھوڑنا

عابد بیمار ہو طوق گرانبار ہو +
آگ ہو گھر مین لگی شرع کو مت چھوڑنا

دُکھ ہو کہ آرام ہو حق سے فقط کام ہو
چاہنا رب کی خوشی شرع کو مت چھوڑنا

شادی و غم مین ذرا حق کو نہ تم بھولنا
کیجو نہ ہمین بُری شرع کو مت چھوڑنا

دِن ہو کہ رات ہو آدمی کے ساتھ ہو
یا خدا ہر گھڑی شرع کو مت چھوڑنا

وعدہ نہ تم چھوڑنا حق سے نہ منھ موڑنا
خوش ہے رہ راستی شرع کو مت چھوڑنا

نوحہ دیگر

فرماتے تھے یون حضرت لاحول و لاقوۃ
فاسق کی کردن بیعت لاحول و لاقوۃ

کر دور بلا مولیٰ یا صبر عطا فرما +
بندہ کو نہین طاقت لاحول و لاقوۃ

بس صبر کرو یارو زنہار نہ دم مارو
نزدیک ہے اب رحلت لاحول و لاقوۃ

موت آتی ہے جب سر پر وقفہ نہین پھر دم بھر
دیتی نہین یہ مہلت لاحول ولاقوۃ

ہم حق کو نہ چھوڑینگے منھ رب سے نہ موڑینگے
اللہ رکھے حرمت لاحول ولاقوۃ

جو حق سے گذرتے ہین آخر وہ بھی مرتے ہین
دارین مین ہے ذلت لاحول ولاقوۃ

خالق کی شریعت پر احمد کے طریقت پر
ہے موت ہمین عزت لاحول ولاقوۃ

جو مرد بہادر ہین وہ صابر و شاکر ہین
حق پر ہے انہین جرأت لاحول و لاقوۃ

زر پر نہین دل دھرتے کاذب سے نہین ڈرتے
زحمت سے ہے انہین رحمت لاحول و لاقوۃ

خالق پہ توکل ہے رزاق کا توسل ہے
اللہ سے ہے الفت لاحول و لاقوۃ

تمام شد

بمطبع محمدی واقع دہلی کوچہ چیلان باہتمام محمد مرزا خان طبع ہوا

...موں ہدایت

از تصنیف جناب حکیم مولوی سید محمد تقی صاحب

...ب ... مار

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سزاوارِ ستایش وہ خدا ہے ۔ کہ جسنے خلق کو پیدا کیا ہے ؞ ؞ ؞

کیا ہر چیز کو اوسنی ہویدا ؞ ؞ ؞ ۔ کئے سیارہ و ثابت ہویدا ؞ ؞

کیا پیدا اسنے شجر کو اور حجر کو ؞ ۔ عطا کی روشنی شمس و قمر کو ؞

زمین و آسمان اوسنی بنائے ؞ ؞ ۔ خلائق کی بصیرت ناظر ہا کئے ؞ ؞

کیا مبعوث اوسنی انبیا کو ؞ ۔ کہ تا جاری کرین راہِ ہدیٰ کو ؞

دکہائین خلق کو راہ سعادت ؞ ۔ کہ تا سمجہین وہ قبح شرک و بدعت

نہ چہوڑین دین کو اور لائین ایمان ۔ ہویدا ہو دلون مین نورِ عرفان

بچھو نا خلق کو رستہ بہ ڈالین ۔ عقوبت ہائے دوزخ سے لگالین

اوسیکو لاشریک اور ایک جانین ۔ اوسیکو مالک و مختار مانین ؞

اوسیکا ہر زبان دم بہرتے رہو ہر ۔ اوسی سے استعانت کرتی ہو ہر

کیا سب انبیا کو اپنا محتاج ؞ ؞ ؞ ۔ بنا یا گرچہ ایک عالم کا سرتاج ؞

اوسی سے ساری مقصدے ہوتی ہیر وا ۔ وہی حلّال مشکل ہے جہان کا

جو مشکل پیش آتی انبیا کو ؞ ؞ ۔ اوسیکو جانتے مشکل کشا وہ ؞

کری اوسکی سوا امداد و نصرت ؞ ۔ نہین ہے یہہ کسیکو دست قدرت

کسیکی بیکسی مین کام آوے ؞ ؞ ۔ بلائے رنج سے اوسکو چہوڑا سکے

اگر باور نہ ہو قرآن کو دیکہو ؞ ۔ کتاب ایزدِ سبحان کو دیکہو ؞ ؞

توسل کا کسی انسان سے اثبات ۔ نہین ہے دیکہہ لو قرآن کی آیات ؞

مگر اتنا حدیثون مین لکہا ہے ؞ ؞ ۔ درود اول ہے بعد اوسکے دعا ہے

محمد مصطفیٰ فخر رسا ہو ؞ ؞ ؞ ۔ امام مجتبیٰ کو مہ ...

وہ ہین سرو روان باغ ایجاد ++
نہین پیہر کوئی بعد اونکی پیمبر +
وہ بندے ہین پسندیدہ خدا کے
شفیع مذنبین وہ یا الیقین ہین ++
امیر المومنین شیر خدا ہین ++++
نبی کے ہین وصی اور سب سے افضل
وہ ہین دست قوی ایزد پاک +
ہین گیارہ اصفیا جو بعد حیدر +
نہین تہی وہ نبی لیکن وصی تہے
مروج تہی وہ احکام خدا کے
نہین لیکن رسولوں سے وہ بہتر
ہوئی سب اوصیا کی پر وہ سردار
وہ تہی وارث علوم انبیا کی ++
نبی کی تہی جو انصار و مہاجر ++
ہین اون کی نام پر ہوں جان نثار
نہین دشمن ہین اصحاب نبی کا ++
کوئی گر ناصبی یا خارجی ہو ++
عقیدہ بہی سی رہو تم اونکی بیزار ++ مذمت غالیان

محبت اونکی ہے ایمان کی بنیاد
منبوت ختم ہے حضرت کے اوپر
نبی ہین خالق ارض و سما کے
سراپا رحمتہ اللعالمین ہین +++
امام خلق ہین اور رہنما ہین +++
ہوئے جتنی ولی اونین ہین اول
ہین داماد نبی شاہ لولاک ++
وہ سارے پیشوا ہین اور رہبر
خدا کے خاص بندے اور ولی تہے
محافظ سنت خیر الوری کے +
مدارج ہین رسالت کی فزون تر
یہہ بہی بیشک ہی اپنا قول مختار
خصوصاً حضرت خیر الوری کے +
فضیلت اونکی ہی قرآن سی ظاہر
گئے دنیا سی جو با دین و ایمان +
نہین سب اب احباب بننے کا
مخالف دین حق کا اوسکو جانو +
بے ایمان ++ اماموں کو جو سمجھے کل کا مختار +
کوئی مثل خدا مانے علی کو ++
کوئی بغض خدا جانے علی کو ++
خلاف حق کوئی کرتا ہے تاویل +
جو غالی ہو وہ ہے مردود و ہالک +
ائمہ کی ہے ان دونوں پہ لعنت
نماز میت ان کی نا روا ہے ++
یہہ دہوکی اوسکو دیتا ہے عزازیل
ہے اوسکا بہائی تفوضی ہی شمار
کہان جائز ہے ان سی عقد و وصلت
یہہ دین کی سب کتابوں مین لکہا ہے

عیبون اخبار مین ہے صاف مرقوم
نہ انکے ساتھہ کوئی بیٹھہ یا کہاوے
کرو انکے حدیثون کی نہ تصدیق
نہ رکھو پاس انکے کچھہ امانت +
سدا پرہیز ہن سے انکی ڈرو تم ؛ +
اگر کوئی کرے انکی اعانت ؛ +++
ولایت سے ہماری ہے وہ باہر +
مخالف ہے وہ دین مصطفے کا +
وہ مشک پیروان سیا ہے ++
جلایا آگ مین اوسکو علی نے ++
علی کو جانتا تہا مثل اللہ ++
کیا تفویض کو پوتے نے ایجاد
جو اخباری ہین عاقل اور جاہل +
ہین دل سے غالیونکی وہ بہی دشمن
عقیدی سے ہین تفویضی کے بیزار
کلام پاک ہی قرآن واللہ +++++
جو کچھہ ہو دیکہنا قرآن مین دیکہو ++++
کتاب اللہ ہے کافی وکامل +++
نہ دخل اسمین قیاس ورائی کو دو ؛ ؛ ؛
کلام اللہ سب کا پیشوا ہے +++
نہین افزون کیا ہرگز کسی نے ؛ + +
خدا ہے اسکا حافظ اور نگہبان ++
تمسک اسکو کرو انا علی نے ++++

اعتصام اجتناب

مفصل ہے رقم یہہ قول ...
نہ انکی مجلسونمین آوے جاوے
یہہ سب کافر ہین مشرک اور زندیق
نہ جانو انکو ہرگز پاک طینت +++
نہ تصدیق انکی باتونکی کرو تم ؛ ++
کرے یا کوئی تصدیق وصداقت
الضیب اوسکو نہین دین ہمیشہ
معاند ہی ہے طریق مرتضے کا ++
جو ملعون دشمن شیر خدا ہے ++
سزا دعوی کی پائی مدعی نے +++
کیا تہا اوسنی اک خلقت کو گمراہ ++
جہنم مین کیا گہر اپنا آباد ++
عقائد اونکی گو ہین بعض باطل ++
حدیقہ سے ہین اون کی صاف روشن
کیا ہے خوب رد انکا یہہ اصرار ++
دروغ وکذب کو اسمین نہین راہ +
ترقی اپنی پہر ایمان مین دیکہو ++++
رہو آیات قرآنی پہ عامل +++++
جو کچھہ لکہا ہے بس اوسپہ عمل ہو +
تصرف کچھہ نہین اسمین ہوا ہے ++
وہ ہی ہے جو سکہا یا تہا نبی نے
اسی پر جن وانسان لائی ایمان +
عمل وائمہ رکہا آل نبی نے ++++

کتاب اللہ مین تحریف و نقصان ++
وہ کاذب ہے جو یہہ کرتا ہے تہمت
شہید اور مرتضیٰ عالم ہین مشہور
نہ طوسی طبرسی و حُرّ عامل +++
یہہ قرآن معجزہ ہے جو نبی کا +
نہین ہے چیستان یہہ اور معمّا +
مگر متشابہات آیات ہین جو +++
سمجھنے کی نہین اونکی ضرورت
نبی پر تھے معانی اونکی پیدا +
نہ تھے کہنے کی قابل راز اونکے
فصاحت ہے کلام حق کی روشن
نہ کافر لاسکی مثل اوسکے آیت
بہا لیے سب نے جب الزام پائی
ہے اس اک حرف اوسکا ذی شکوہ
بیان ہے واضح اور مضمون ہے صاف
جہان تک یہ جو بیان ہین اوسکی روشن
یہہ ہے تازہ بہار باغ ملت +++
عمل اوسپر رکھین اصحاب توحید +
کتاب اللہ ہے کافی و وافی ++
کہین تثلیث کو اسنے مٹایا +++
نبوت انبیا کی اس سے پیدا ++
کہین مذکور احوال قیامت ++
گناہون پر بغایت زجر و تہدید ++

یہہ ہے عند الصدق اک اک حرف ہاں
سدا جھوٹے پہ ہے اللہ کی لعنت
نہین بیشی کمی کو کرتے منظور ++
ہوئے تحریف اور نقصان کے قائل +
تواتر جسکا تم تک خوب پہونچا +
نہ سمجھے جائین معنی جسکی اصلا
فقط ایمان مجمل اوسپہ رکھو ++
وہ آیات الٰہی سے ہین آیت +
علی پر راز تھی اونکے ہویدا ++
سمجھنا جنکو تھا وہ اونکو سمجھے
بلاغت کا بیرا ہے اوسمین سب فن
نبی نے جب کہا فاتوا بسورت +
فصیحان عرب ایمان لائے ++
معانی اور بیانسے ہی یہہ مجموع
مسلم رکھتے ہین سب اہل انصاف
اسی سے تازہ ہے ایمانکا گلشن +
اسی سے تازہ ہین اشجار سنت +
مٹائی ہی مشرکون کی اونسنی تقلید
مسلمانون ہی نسخہ ہے شافی +
کہین مخلوق علیہ کو جتایا +++
اور اونکا معجزہ بہی اس سے ہویدا
کہین مسطور ذکر نار و جنت +++
نماز و روضہ و صدقہ کی تاکید +

یہین حرمت ربا کی اوس سے روشن ++ خمر کا اور زنا کا اوسمین قدغن ++

یہین واضح نبوت انبیا کی ++ یہین ظاہر امامت اولیا کی ++

نکاح ہوگا نبی اسمین تصریح ++ ہوئی سات آیتونکی اسمین توضیح ++

حقوق شوہر و زن اس سے پیدا ++ اور احکام طلاق اس سے ہویدا ++

ضروریات دینی سب ہین موجود ++ رقم ہین پورے پورے حسب مقصود

اسی نے دین کو اکمل کیا ہے ++ شرف ادیان سابق پر دیا ہے ++

یہہ ہے قانون شرع مصطفے کا ++ یہہ ہی معمول ہیہ سب اوصیا کا ++

ہوئی ہے دین حق کی اسمین تکمیل ++ نہین ہے حاجت توریت انجیل ++

یہہ فرمایا ہے حضرت نے مکرر ++ کہ دو ہین بعد میرے ثقل اکبر ++

اک اونمین سے کلام کبریا ہے ++ دوم عترت میری آل عبا ہے ++

تمسک تم کرو صدق دلی سے ++ کلام اللہ سے آل نبی سے ++

کتاب حق ہے اول ثقل اکبر ++ پھر اوسکی بعد اہلبیت اطہر ++

یہہ آپس سے جدا ہونگی نہ زنہار ++ احادیث صحیحہ مین ہے تکرار ++

عمل بالکتاب [illegible]

تمسک جسکا ان دونونسے ہوگا ++ قیامت مین وہ ہی اتریگا پورا ++

یہہ ارشاد رسول مجتبیٰ ہے ++ یہہ ہی قول علی مرتضیٰ ہے ++

کہی قرآن بیشک حجت اللہ ++ ہوا جو دور اس سے ہی وہ گمراہ ++

ائمہ سے تواتر ہے یہہ منقول ++ رکھو اپنا کتاب حق کو معمول ++

ہماری جس روایت کو سنو تم ++ کتاب اللہ پہ عرض اوسکو کرو تم ++

کلام پاک سے گر ہو مطابق ++ صحیح اوسکو گنو تم اور صادق ++

مخالف جو کلام حق کے پاؤ ++ کرو ترک اور پاس اوسکے نہ جاؤ ++

مخالف ہے اگرچہ قول باطل ++ نہین ہرگز عمل کرنی کی قابل ++

حدیثین مستند جب ہو وین موجود ++ ہے یکسان مجتہد کا بود و نابود ++

یہہ [illegible] ++ [illegible] عقا سے [illegible] کام اصلا ++

کہین جو مجتہد ایمان جا بین ++
کلام حق کی پہر رہوین نہ حامل +
مگر یاں جو کہ ہووین محض عامی ++
نہ قرآن کی معانی کی خبر ہو ++
اونہین تقلید بیشک ہی ضروری +
مسائل عالمان با خدا سے ++
کرین تحقیق امر حق مین اصرار ++
بیان اسناد کا کرتا ہون اب مین +
حدیثون کی سند ہووے مسلسل
رواۃ اونکی ثقہ ہون اور عادل +
حواس و ہوش سالم ہون نہ مختل +
غلو اغراق سے ہووین مبرا ++
نہوتا ہو بیانمین سہو زنہار ++
نہووین خائن و مکار کیدی ++
معاند ہون نہ وہ آل نبی ؐ کے ++
نواصب اور نہ خارج بہی نہ ہوون وہ
روایت مستند گر یاد وا لیسے ++
کتاب حق کی وہ ہووے مطابق
سراسر متصل ہوا ور مرفوع ++
عمل ایسی روایت پر کرو تم ++
امام عصر کے ہونی سے مخفی ++
لیس ایسی وقت مین ہے ہمکو لازم
چلاو نا سکے سرا پا گر ہی ہے ++

تمامی رطب و یابس اوسکے مانین
روایات صحیحہ سے ہون غافل ++
ہوا اونکی آگہی مین نقص و خامی ++
حدیثو نپر نہ کچہہ اون کو نظر ہو ++
کہ علم دین سے وہ رکہتی ہین دوری
کرین تحقیق جا کر جا بجا سے +
لحاظ اسما تمین رکہین نہ زنہار
مخالف کوئی ہو ڈرتا ہون کب مین
نہووے منقطع وہ اور مرسل
نہووین بدعتی کذاب و جاہل ++
نہ وہ بیہودہ گو ہون اور نہ مہ
تعصب سے نہ بولین جہوٹ اصلا
نہ وہ اوہام مین ہووین گرفتا
نہ غالی ہون نہ تفویضی نہ زیدی
نہ رکہتی ہون خصومت کچہہ علی سے
ولی حق سمجہتے ہون علی کو ++
معارض اور ضد ایسے ہووی
اور آثار صحیحہ کے موافق ++
کہین بے سلسلہ ہووے نہ منقطع
بنا اعمال کی اوسپر دہرو تم ++
ہوئی ہین بدعتین عالم مین جاری
رہین سب سنت ثابت پہ قائم +
نہایت [illegible] سادگی [illegible] ہے +

حدیثوں کی کتابیں ہیں جو مشہور ۔ ہوئی ہے رطب و یابس اسمیں مسطور

ضعیف انمین ہین بعض اور غیر معمول ۔ نہین سارے صحیح اور مقبول

رواۃ اکثر کی ہین متروک و مجروح ۔ کیا ہے عالموں نے اونکو مقدوح

اون اہل وضع مین ایک شجری ہے ۔ وہ قاضی ہے مگر ایک مفتری ہے

لقب ہے وہب ابن وہب مشہور ۔ حدیثین اوس سے کافی ہین منظور

کتاب حمیری ہے قرب اسناد ۔ روایات اوس سے کرتا ہے باسناد

یہہ ہی فہرست سے ہوتا ہے معلوم ۔ یہہ ہی ہوتا خلاصہ سے ہے مفہوم

کہ تہا وضاع کاذب وہ نہایت ۔ یہہ ہی لکھتے ہین سب اہل درایت

مفضل ابن صالح جنکو کہوین ۔ روایات اوس سے ہین چارون کتب مین

وہ صالح ابن عقبہ ہے جو مشہور ۔ روایات اوسکی بہی ہین انمین مسطور

ہین دونون کاذب و متروک و ہالک ۔ اگر باور نہو دیکہو مسالک

جو دیکہو اور بیان اہل سنت ۔ تو پاؤ اونکی بہی ایسی ہی صورت

ذرا میزان اور تہذیب دیکہو ۔ کتاب مغنی و تقریب دیکہو

ابن جوزی جو ہے معروف فاضل ۔ ہے کشف وضع مین یکتا و کامل

بہت سے عالموں نے خاک چہانی ۔ جہانتک ہو سکا کی جانفشانی

نہین قابل یقین کے سارے اخبار ۔ ذرا پڑہو روضۃ الاحکام ای یار

ہے یہہ سب ابن وسلوی مین مذکور ۔ جہان ہے ہجو اخباری کی مسطور

ضعیف و منکر و وضعی کو چہانٹا ۔ کئی اقسام پر پہر اونکو بانٹا

ہوی وضعی حدیثین جو کہ معلوم ۔ مفصل کر دیا اون سب کو مرقوم

غرض اسمائین لازم ہے تحقیق ۔ عمل جائز نہین تا ہو نہ تصدیق

دراسات اللبیب اور اوسکا جامع ۔ سجا ہے گر ہو طالب اوسپہ قانع

تعصب سے بری ہے اوسکی تقریر ۔ سراسر عدل پر مبنی ہے تحریر

ہے سنی عالموں مین یہہ مصنف ۔ بہت سے نے لکہا اور منصف

جو عالم شبعو نمین گذری ہین دیندار
صیانت نفس کی کرتی تہی ہر دم ++
رہے وہ تابع مرضی مولا ++++
بجا ارشاد اونہین حق نے دیا ہے ++
وہ ہین بعد از ائمہ سب سے بہتر ++
خصوصاً ہے صدوق اک عمدہ فاضل
مقدم مجتہد اور پارسا ہے ++
سے ہے من لا یحضرہ سے اوسکے روشن
اذانمین کب بہلا نام علی ہے +++
کیا تفویضیون نے اسکو ایجاد +
نہایہ مین رقم کرتا ہے طوسی رح ++
مسالک شرح لمعہ سے ہی اظہر +
نہ حضرت سی کہین اسکا نشان ہے
بہت عاجز ہوئے رد اہل بدعت
جواب اوسکے جدا ہمنی لکہی ہین ++
یہہ اب جو مثنوی ہینی لکہی ہے +++
فقط اسبات سے مقصود ہے یہہ
نہین اسمین خیال شاعرانہ +++
جو تہی حق بات وہ مرقوم کردی +
اگر وضعی حدیثو نپر عمل ہے ++++
نظر کر روضۃ الاحکام پر یار +++
وگرنہ من وسلوی دیکہہ جاکر +++++
جہان اخباریون کی ہے نہ نیت +++
مغیرہ بن سعید اور سلمہ نے +++

عدالت سی ثنا کی سب نہے سزاوار +
حفاظت دین کی کرتی تہی ہیہم
نہ کچہہ حرص و ہوا سے کام رکہا
اونہین مثل اپنا حضرت نے کہا ہے
ہوئے ہین سنت اجماع کی تہبر +
محدثنا و فقیہو نمین ہے کامل +
نہایت متقی اور باخدا ہے +++
کہ لکہتا ہے وہ یون بدعت کا دشمن
کرے جو اسمین داخل بدعتی ہے
کہ ہے جنکا طریقہ کفر والحاد +++
اذانمین جو بڑہائے وہ ہی مخطی ++
نہین کہنا اذانمین اسکا بہتر +
نہ اقوال ائمہ سے عیان ہے +
تبرک کو بنایا ایک حجت +++
کہ جسنے مبتدع ساکت ہوئے ہین
نہایت مختصر اور سہل کی ہے ++
کہ اسکو خوب سمجہی ہر کہہ ومہہ ++
کہ سمجہین اہل حق اسکو فسانہ ++
خدا توفیق دی اوسپر عمل کی ++
تو ہر یک باتین تیری خلل ہے ++
کہ اول ہی لکہا ہے حال اخبار ++
لکہا ہے اوسمین یہہ مضمون اکثر ++
وہان کیا خوب ہے کشف روایت ++
کہا ہے ناقوس کو شہ نے ++++++

كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ

الحمد للہ والمنت کہ مثنوی قاطع بدعات وقامع اختراعات موسوم بہ

دافع بدعت

M.A.LIBRARY, A.M.U.
U2748

از تصنیفات منشی سید علی حسین صاحب ساکن بہرلی سادات ضلع انبالہ

در مطبع محمدی دہلی باہتمام محمد مرزا خان مطبوع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مناجات و دعا

آلٰہی دے ہمین حق کی محبت ۔ الٰہی بخش ہمکو اپنی اُلفت
آلٰہی دے ہمین تو ایسی طاقت ۔ کہ عالم سے کرین ہم دفع بدعت
کرین حکم خدا کو سب پہ ظاہر ۔ کہ ہوا اچھے بُرے سے خلق ماہر
چلین ہم سب طریق حق پہ دایم ۔ رہین نا و رضاے حق پہ قایم
ہمارے دلمین تو انصاف بھر دے ۔ ہمارے ذہن کو تو صاف کر دے
خداوندا تعصّب سے بچا تو ۔ جو ہو وے راہ سیدھی وہ دکھا تو
حسد سے بُغض سے کر صاف سینہ ۔ رہے دلمین نہ اہلِ حق سے کینہ
بچا ہمکو تکبر سے ریا سے ۔ شرور نفس سے مکروہ خطا سے

حقیقت ابتداے شورش کی بابت

الٰہی نفس شیطان نے ستایا ۔ ضلالت کا ہمین رستہ بتایا
الٰہی بدعتون کا زور ہے اب ۔ جدھر دیکھو نیا ہی شور ہے اب
ہمارے نفس نے یہ سر اُٹھایا ۔ کہ اہلِ علم کو ساکت بنایا

تعصب سے ہمارے ہین وہ مجبور
کلامِ حق زبانپر اُنکے گر آئے +
ہوے ہین گو مطیع اہلِ ثروت
خوشی ہے جاہلونکی اُنکو منظور
نہین ہوتے وہ مانع بدعتون سے
خوشامد جاہلون کی جو کرے گا
نہین سنے خوف کا اب وقت حاشا
اطیعوا اللہ ہے قرآن مین آیا +
جنہین ہے پاس حکم ایزدی کا +
بہرا ہو دلمین گر ہولِ قیامت
چہپائی جس نے اِک آیت خدا کی
کہین عالم اگر بدعت کو دیکہے +
اگر ساکت رہے اُسوقت عالم +
لکہا ہے مجلسی نے اُسکو ملعون
جو عالم ہوکے حق پوشی کرے گا
قیامت مین بہی جانا ہوگا ایکدن
جو قایم ہین شریعت پہ نبیؐ کے
جنہین مطلوب ہے دنیا کی عزت
[illegible]

ہوے ہین راست گوئی سے بہت دور
ابہی سارا زمانہ اُنسے پہر جائے
اور اُنکو جاہلون کی ہے حمایت
ہوے ہین حُبِّ دُنیا سے وہ مجبور
کہ عزت مین زوال اُنکے نہ آئے
وہ گردابِ ضلالت مین پڑیگا
کرین ہم جاہلون سے کیون تقیا
نہین جاہل سے ڈرنے کو بتایا
نہین ڈر اُنکو دُنیا مین کسیکا +
تو پہر ہوتا ہے کب خوف ملامت
ہمیشہ اُسپہ ہے لعنت خدا کی
تو لازم ہے کہ فوراً اُسکو روکے
کہا ہے عالمون نے اُسکو ظالم
کیا ہے اعتقادیہ مین مطعون +
بخوف قوم خاموشی کرے گا +
خدا کو مونہہ دکہانا ہوگا ایک دن
نہین ڈرتے ملامت سے کسیکے +
اُنہین مرغوب ہے عقبیٰ کی ذلت
بروزِ حشر جائینگے کہان وہ +

جو ڈرتے اہل دنیا سے ہین عالم + وہ ہین خود اپنے حق مین آپ ظالم

گزارش بصد عجز و نیایش

خدا سے اے مسلمانو ڈرو اب + نکاح بیوگان جاری کرو اب
نہین ہو اب کسی باعث سے مجبور کرو للہ تم بدعات کو دور ++
غریبون کو نہ رانڈون کو ستاؤ انہین قید مصائب سے چھڑاؤ
نہ ٹہیراؤ رواجون کو شریعت نگردانو محبت کو عداوت ++
جو کرتے ظلم کی ہو خود مذمت + تو اپنے حق مین بس ظالم نہومت
کرم کو رحم کو ہو جانتے خوب + نہین پہر کس لئے وہ تمکو مرغوب +
عجب بیفائدہ ہو کام کرتے ++ محبت ہو بے اثر باتون پہ مرتے
درست ہووین نہ جن کامون سے اخلاق عجب ہے ایسی باتون کے ہو مشتاق
اگر حق پر تمہارا بند لب ہے ++ تو پہر ذکر شجاعت بے سبب ہے
اگر تابع شریعت کا نہین تو + تو ہے بے فائدہ بدعات کی خو

کلام باعوام

محرم کو نہ تم تہوار جانو ++ یہ بدعت چھوڑ دو باللہ مانو +
نہو جس بات سے حاصل صفائی تو مت تکلیف کر پہر اسمین بہائی
ہوا اور نام کو دنیا کے چھوڑو + شریعت سے نبی کے مونہہ نہ موڑو
کرو اس راہ مین حق کی عبادت محبت ہے اللہ کی اطاعت
نہ بولو جھوٹ ہرگز مرثیہ مین بتائین کب شریعت نے یہ باتین
[illegible]

نہ تہی رسم حنا بندی عرب مین ۔۔۔ شریعت کی تہی پابندی عرب مین
بزرگون کو نہ دو دشنام ہرگز ۔۔۔ پسندیدہ نہین یہ کام ہرگز
نہ پیٹو چھاتیان محفل مین آکر ۔۔۔ کرو ماتم نہ یون صورت بناکر
نہ ڈومون کی طرح اِل ہلکے گاؤ ۔۔۔ نہ صورت خامیا نہ تم بناؤ +
بناتے ہین وہ خود اپنا تماشا ۔۔۔ بجاتے ہین جو احمق ڈہول تاشا

احادیث صحیحہ پر عمل

کرو کام اب حدیثون کے موافق ۔۔۔ چلو یار و اماموں کے مطابق
بناکر تعزیے عاصی نہو تم + + ۔۔۔ نہ پیرو بت پرستون کے بنو تم +

خطاب بعوام برائے رفاہ عام

رفاہ عام کا سودا نہین کچھہ ۔۔۔ اور اپنے جنس کی پروا نہین کچھہ
نہ عدل و رحم اور اشفاق کی خو ۔۔۔ بسی ہے دلمین بداخلاق کی بو +
بڑہی باتون کا ہے دلمین خزینہ ۔۔۔ بھرا ہے کفر سے صندوق سینہ
یہ سب افعال ہین بازاریون کے ۔۔۔ ایتہ خوش نہین ان حرکتون سے

ذکر مجبوری علما

وہ بے ہین گرچہ اہل علم تم سے ۔۔۔ جو دیکہیں رنگ انکی مجلسون کے
تو اکثر بدعتون سے ہین مُبترا ۔۔۔ نہین وہان مرثیہ جہوٹا نہ نوحا
مگر ہان اب تمہارے ڈر سے وہ بہی ۔۔۔ کرین بدعات کو شاید کہ جاری
نبی پاک کے افعال دیکھو + + + ۔۔۔ اماموں کے ذرا اقوال دیکھو +
[illegible] ۔۔۔ [illegible] اطاعت ++

کرو اعمال پہ اونکے نظر تم +
کرو تدبیر تا افعال ہون نیک
طلب حق سے کرو تم نیک توفیق
نہ اہلِ علم کو ناحق دباؤ + +
ادب سے غور سے اُنکی سُنو تم
سنو تم اُن سے احکام الٰہی
کرو مجبور اُن کو تم نہ ایسا + +
نہ اہلِ علم سے نفرت کرو تم +
بناؤ رام پچہین کی نہ تم نقل
یہہ سب بیکار ہے دُنیا کی شہرت
کیا آخوند نے اک جا رقم یُون +
رہیگا فوق اُسکو بدعتوں پر +
اماموں پہ نہ تم بُہتان بناؤ
جو ہو خوف خدا دل مین تُمہارے
اگر قرآن کو بامعنی پڑہو تم +
سنو اُستاذ کا گر غور سے ذکر
حدیثون کی ہو گر تحقیق منظور +
کتاب من وسلوے اگر بناؤ
اُنہین [illegible] گے [illegible] تحفہ [illegible]

رہو آلِ نبی کے حال پر تم +
تُمہاری قوم کے اعمال ہون نیک
رکہو دل سے تلاش راہِ تحقیق
اُنہین آزاد اور جھگڑو بناؤ +
کہو نرمی سے جو اُنسے کہو تم + +
کرو درک او امر اور نواہی + +
کہ کہوین وُہ تمہارے حسب منشا
نہ بدعت کے لئے اُنسے لڑو تم +
کہ باتین ہین یہہ ساری دور از عقل
نہین ہے بدعتون مین جز ضلالت
بقلّت بہی اگر ہو فعلِ مسنون +
بکثرت بدعتین حسنہ بہی ہون گر
نہ یون اِسلام پر دہبّہ لگاؤ
چلو رستہ پہ تم آل نبی کے +
نہ بدعت اور جہالت مین پڑو تم
نہو تصحیح کی بہی تمکو کچہہ فکر
بہت سی ہین کتابین اِسمین مشہور
تو تم پہہر روضۃ الاحکام دیکہو
[illegible] اسے [illegible]

احادیث صحیحہ گروہ دیکہین +
تو بیشک حق ہوا انپر خوب ظاہر
عبادتہاے باطن کی خبر ہو
دلون مین جوشش ہمدردی ہو پیدا
نہین اصل یہ حقیقت جسکو معلوم
اماموں سے ہین سب اخلاق مروی
فقط لفظون پہ رکہتے ہین نظر جو
پسند نفس امّارہ ہے بدعت +
شریعت اور طریقت چہوڑ بیٹہے
بظاہر گو کہ ہے بدعت مین زینت
شیاطین نے بنایا بدعتون کو
اطاعت جنکو شیطان کی ہے مطلوب
نہین انکو پسند ہرگز شریعت
دلون مین جہل کچہہ بیٹہا ہے ایسا
شریعت سے ہین جاہل سخت بیزار
برے اچہے کی ہے یہ خوب میزان
برون کی پاؤ جن باتون پہ رغبت +
اور اچہے لوگ ہون جسمین کہ مصروف
نہ اہل علم ہون باہم سے اسا +

موافق اور ہو تم کو بہی پرکہین
اصول شرع سے بہی ہووین ماہر
اور اخلاق حمیدہ کا اثر ہو +
رفاہِ عام جس سے ہو ہویدا +
شریعت کے فواید سے ہے محروم
شریعت سے ہے مجازی اور حقیقی +
حقیقت سے ہین مطلق بیخبر وہ
رواج قوم سے رکہتے ہین رغبت
ہے صحبت جاہلون سے جوڑ بیٹہے
مگر ہے اصل مین وہ سب ضلالت
جہالت نے مٹایا سنتون کو
انہین کو بدعتین ہوتی ہین مرغوب
طریق حق سے ہے جنکو کہ نفرت +
نہین ہے عالمون کی قدر اصلا +
نہین طاعت پہ رغبت انکو زنہار
اسی سے حق و باطل کی ہے پہچان
یقینی ہے وہ ہی راہِ ضلالت +
سمجہہ لو دلمین ہے یہ فعل معروف
کہ ہو سینہ زنی انکا طریقا +

نہ کوئی مرثیہ گوئی میں مشہور
نہ کوئی سبز سیہ خوانی پہ مغرور

نہ کوئی تعزیہ بندی میں اُستاد
یہ ہے سب تیلی جولاہوں کی ہیں ایجاد

نہیں اب تک کسی عالم کو دیکھا +
کہ ہو سندون کے نیچے سر برہنا

نہ جائز سینہ کوبی جانتے ہیں +
نہ وہ یون تربتون کو مانتے ہین

نہ وہ ڈالین گلے مین سُرخ ناڑا
نہ وہ باندھین عَلم پر کوئی کنگنا

ہوا اسکا یقینی یون نتیجا ++
نہین ہے یہ ائمہ کا طریقا +

نکالی ہین یہ باتین صوفیون نے
کیا ہے انکو جاری کوفیون نے

صلوٰۃ و صوم سے ہوتے ہین بیزار
مگر بدعات پر کرتے ہین اصرار +

اگر بدعت عبادت فی الشکل ہو +
ابھی اس سے ہو نفرت جاہلون کو

نہین رندون کو راہ حق سے اُلفت
نہین اُنکو ائمہ سے محبت +

نہین ہوتے کبھی ملت پہ راغب
ہمیشہ ہین وہ بدکاری کے طالب

گوارا کب ہے عزت دین کی اُنکو +
پسند آتی ہے ذلت دین کی انکو +

یہان سے ہوگیا بس صاف معلوم
شریعت کے مخالف ہے یہ سب قوم

اگر یہ رسم ہوتی حسب سنّت
تو ہوتی عالمون کو اسپہ رغبت

متنفر اس سے جاہل ہو کے بیزار
اور اسکے پاس بھی آتے نہ زنہار

ہوا معلوم وہ سُنّت نہین ہے
کہین بھی اُسپہ کچھ حجت نہین ہے

مگر ڈر ہے نہ اب ڈر جائین عالم +
جواز اسکا کہین فرمائین عالم +

کوئی لائین حدیث ایسی بنا کر +
قیاس ابلیس کا اُسمین ملا کر +

[illegible]

مگر سمجھیں نہ اسکو فعل مشروع … کہ یہہ بدعت تو ہے پر غیر ممنوع

مولوی و مجتہد لوگ تعزیہ نہیں بناتے

ذرا انسے منصفو کچھہ مونہہ سے بولو … سمجھتے ہیں یہی وہ تعزیہ کو ٭
اسے وہ گہر کی برکت جانتے ہیں … وہان منت نہ منت مانتے ہیں
گہرون مین اہل علم دین کے اصلا … نہیں بنتا کہیں حاشا و کلا ٭

وہ ڈاڑہی بہی نہیں منڈاتے

ہے خط داڑہی کا بہی انکے سلامت … مسلمانون کی سی رکہتے ہین صورت
ہے حلق و قصر سب پورب کا ایجاد … یہہ کہیتی پوربیون نے کی ہے برباد
بنائے جو خدا نے مرد و عورت ٭ … تو ڈاڑہی سے ہوئی تمیز صورت
سلام اسلام کا تہا جو طریقا … انہون نے بندگی سے اسکو بدلا
سلام خشک کو کس طرح مانین … ادب ہے جو کہ اسکو دور جانین ٭
یہی افعال کرکے خاص اور عام … طریق شیعہ کو کرتے ہین بدنام
نہ تہے اصلا یہ افعال آئمہ … نہ تہے حاشا یہ اعمال ائمہ
یہ سب ہے کارسازی عامیونکی … یہی عادت تہی اکثر شامیون کی
جنہون نے آل احمد پر تبرا ٭ … کیا ہے ننو برس تک بے محابا
محبون کو مگر روکا علی نے ٭ … جواب سخت پر ٹوکا ولی نے
کہا مکروہ ہے یہ زشت گوئی … جواب انکو نہ دو ترکی بہ ترکی
یہی اشراف کا ابتک بہی ہے ڈہنگ … مگر اجلاف کا ہے سب یہی رنگ
[illegible] … [illegible]

طریقہ عالمون کا یہ نہین ہے
مگر ہان عامیون کے دلنشین ہے

عرض بخدمت علمائے بیغرض

رہو اے عالمون حق سے نہ خاموش
حقوق دین نہ کر بیٹھو فراموش

ہے واجب تمہین نیکی کا سکہانا +
خلایق کو برائی سے بچانا + +

فرایض مین خدا کے سب یہ واجب
بتانا انکا تمکو ہے مناسب + +

خصوصًا ہے یہ حصہ عالمون کا
کہ کرنے دین نہ انکو فعل بیجا

رئیسون کو کرین راغب لئے الحق
رفاہ عام کو چھوڑین نہ مطلق +

اگر انسان مین غمخواری نہین کچھہ
تو حیوان پر بزرگی بھی نہین کچھہ

مذمت خرچ بیجا

خدا ہے دوست رکھتا محسنین کو
نہین وہ پیار کرتا مسرفین کو +

بہلا اسراف سے پہر فائدہ کیا +
بجز اسکے کہ جاوین دین و دنیا

خدا نے یون کہا قران کے اندر
کہ ہین وہ خرچ شیطان کے برادر

نہین ہے ذکر اہل بیت ممنوع
مگر ہان اسقدر جتنی ہو مشروع

کرو سنت کو سنت کی طرح تم
نہ رکھو انہین بدعت کی طرح تم

زبانی ہی زبانی ہون نہ باتین
بناوٹ کی نہون کچھہ انہین گہاتین

اباحت مین ثواب اصلا نہ سمجھو +
کبھی اسراف کو اچھا نہ سمجھو + +

نہ جائز کو کرو سنت مین داخل
کرو بدعت شریعت مین نہ شامل

نہ کچھہ اسراف بیہودہ کرو تم + +
عبث بدعت کی خاطر مت مرو تم

خدا پوچھیگا عیاشون سے جب یون — میری نعمت کو کہو پایے سبب کیون
پسند آیا نہ تمکو میرا انعام + — اُڑایا بدعتون مین تاکہ ہو نام +
ہمیشہ علم دین کو نام رکہا + — فقط خواہش سے اپنے کام رکہا
نہ فیض عام مین دولت لگائی + — نہ اچھے کام مین محنت اُٹھائی +
یہان بدعات مین دولت لُٹائی — وہان آخر کو جا ذلت اُٹھائی +
ڈرو اسے دوستو روز جزا سے + — لگاؤ دل نہ اس دار فنا سے +
بچو بدعت سے گو اُسمین ہے لذت — نہین کچھ کام کی بیجا یہ شہرت
کرو اصلاح باطن کی تدابیر + — تمہارے دل پہ تا اچھی ہو تاثیر +
خرد اور علم کو رہبر بناو + + — اور اپنے نفس کے دم مین نہ آؤ
نہ یہ نعمت نہ یہ دولت رہیگی + — نہ یہ شوکت نہ یہ حشمت رہیگی
نہ میخانہ نہ یہہ ساقی رہیگا + — حساب خیر و شر باقی رہیگا

نوحہ من تصنیفات جناب مولانا مولوی سید الفت حسین صاحب

شہ نے وصیت یہ کی شرع کو مت چھوڑنا — ہو گئے تم آل علی شرع کو مت چھوڑنا
شور و فغان ہے حرام منع ہے بدعت تمام — بہر خدا و نبی شرع کو مت چھوڑنا
قید ستم مین رہو لاکھ مصائب سہو — کرنا نہ شکوہ کبہی شرع کو مت چھوڑنا
مرضی مولی ہے جو از بہر اولی ہے وہ — چپ ہین نبی و ولی شرع کو مت چھوڑنا
دنیا جگہہ غم کی ہے زیست کوئی دم کی ہے — ہیچ ہے یہان کی خوشی شرع کو مت چھوڑنا
حق کا سدا ذکر ہو موت کی بس فکر ہو — باقی ہے سب ابلہی شرع کو مت چھوڑنا
[illegible] + + — منع ہے یہ خود کشی شرع کو مت چھوڑنا

عابد بیمار ہو طوق گرانبار ہو ٭ آگ ہو گھر مین لگی شرع کو مت چھوڑنا
دکھ ہو کہ آرام ہو حق سے فقط کام ہو ٭ چاہنا رب کی خوشی شرع کو مت چھوڑنا
شادی و غم مین ذرا حق کو نہ تم بھولنا ٭ کچھ نہ رہین بُری شرع کو مت چھوڑنا
دل مین ہو کیا راحت ہو آدمی سکے ساتھ ہو ٭ یاد خدا ہر گھڑی شرع کو مت چھوڑنا
دیکھو نہ تم چھوڑنا حق سے نہ منہ موڑنا ٭ خوش ہے دو راستی شرع کو مت چھوڑنا

نوحہ دیگر

فرماتے تھے یون حضرت لاحول ولا قوۃ ٭ فاسق کی کرون بیعت لاحول ولا قوۃ
کر دو بلا سوالی یا جعفر عطا فرما ٭ بندہ کو نہین طاقت لاحول ولا قوۃ
بس صبر کرو یارو تمہارا نہ دم مارو ٭ نزدیک ہے اب رحلت لاحول ولا قوۃ
موت آتی ہے جب سر پر وقفہ نہین پھر ہم کو ٭ دیتی نہین یہ مہلت لاحول ولا قوۃ
ہم حق کو نہ چھوڑینگے منہ رب سے نہ موڑینگے ٭ اللہ رکھے حرمت لاحول ولا قوۃ
جو حق سے گزرتے ہین آخر وہ بھی اترتے ہین ٭ دارین مین ہے ذلت لاحول ولا قوۃ
خالق کی شریعت پر احمد کے طریقت پر ٭ ہے موت ہمین عزت لاحول ولا قوۃ
جو مرد بہادر ہین وہ صابر و شاکر ہین ٭ حق پر ہے انہین جرأت لاحول ولا قوۃ
زر پر نہین دل دھرتے کاذب سے نہین ڈرتے ٭ زحمت سے ہے انہین رحمت لاحول ولا قوۃ

خالق پہ توکل ہے رزاق کا توسل ہے
اللہ سے ہے الفت لاحول ولا قوۃ

تمام شد

U2753

ہدایت

از تصنیف جناب حکیم مولوی سید محمد تقی صاحب
[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سزاوار ستائش وہ خدا ہے ۔۔ کہ جس نے خلق کو پیدا کیا ہے
کیا ہر چیز کو اوسنے ہویدا ۔۔ کئے سیارہ و ثابت ہویدا
کیا پیدا شجر کو اور حجر کو ۔۔ عطا کی روشنی شمس و قمر کو
زمین و آسمان اوسنے بنائے ۔۔ خلائق کی بصیرت تا بڑہا ئے
کیا مبعوث اوسنے انبیا کو ۔۔ کہ تا جاری کریں راہ ہدیٰ کو
دکھائیں خلق کو راہ سعادت ۔۔ کہ تا سمجہیں وہ قبح شرک و بدعت
نہ چہوڑیں دین کو اور لائیں ایمان ۔۔ ہویدا ہو دلوں میں نور عرفان
عموماً خلق کو رستہ پہ ڈالیں ۔۔ عقوبت ہائے دوزخ سے نکالیں
اوسیکو لاشریک اور ایک جانیں ۔۔ اوسیکو مالک و مختار مانیں
اوسیکا ہر زبان دم بہرتے رہویں ۔۔ اوسی سے استعانت کرتے رہویں
کیا سب انبیا کو اپنا محتاج ۔۔ بنا یا گرچہ ایک عالم کا سرتاج
اوسی سے ساری مقصد ہوتی ہیں روا ۔۔ وہی حلال مشکل ہے جہان کا
جو مشکل پیش آتی انبیا کو ۔۔ اوسیکو جانتے مشکل کشا وہ
کرے اوسکی سوا امداد و نصرت ۔۔ نہیں ہے یہ کسیکو دست قدرت
کسیکی بیکسی میں کام آوے ۔۔ بلا ئے رنج سے اوسکو چھوڑائے
اگر باور نہ ہو قرآن کو دیکھو ۔۔ کتاب ایزد سبحان کو دیکھو
توسل کا کسی انسان سے اثبات ۔۔ نہیں ہے دیکھ لو قرآن کی آیات
مگر اتنا حدیثوں میں لکھا ہے ۔۔ درود اول ہے بعد اوسکے دعا ہے
محمد مصطفیٰ سے رسا ہوں ۔۔ ائمہ مجتبیٰ یاد کئے کل ہیں

وہ ہین سرور وان باغ ایجاد ++
نہین پیمبر کوئی بعد اونکی پیغمبر ++
وہ بندے ہین پسندیدہ خدا کے
شفیع مذنبین وہ بالیقین ہین ++
امیر المومنین شیر خدا ہین ++++
نبی کے ہین وصی اور سب سے افضل
وہ ہین دست قوی ایزد پاک ++
ہین گیارہ اصفیا جو بعد حیدر ++
نہین تہی وہ نبی لیکن وصی تہے
مروج تہی وہ احکام خدا کے ++
نہین لیکن رسولون سے وہ بہتر
ہوئی سب اوصیا کی پر وہ سردار
وہ تہی وارث علوم انبیا کی ++
نبی کی تہی جو انصار و مہاجر ++
ہین اون کی نام پر ہون جان نثار
نہین دشمن ہین اصحاب نبی کا ++
کوئی گر ناصبی یا خارجی ہو ++
عقیدے سی رہو تم اونکی بیزار ++ مذہبیت غالیان بے ایمان
کوئی نفس خدا جانے علی کو ++
خلاف حق کوئی کرتا ہے تاویل ++
جو غالی ہے وہ ہے مردود و ہالک ++
ائمہ کی ہے ان دونون پہ لعنت
نماز میت ان کی نا روا ہے ++

محبت اونکی ہے ایمان کی بنیاد
نبوت ختم ہے حضرت کے اوپر ++
نبی ہین خالق ارض و سما کے ++
سراپا رحمۃ اللعالمین ہین ++
امام خلق ہین اور رہنما ہین ++
ہوئے جتنے ولی اونمین ہین اول ++
ہین داماد نبی شاہ لولاک ++
وہ سارے پیشوا ہین اور رہبر
خدا کے خاص بندے اور ولی تہے
محافظ سنت خیر الوری کے ++
مدارج ہین رسالت کی فزون تر ++
یہہ ہی بیشک ہی اپنا قول مختار ++
خصوصاً حضرت خیر الوری کے ++
فضیلت اونکی ہی قرآن سی ظاہر
گئے دنیا سی جو با دین و ایمان ++
نہین سب اب احباب بننے کا ++
مخالف دین حق کا اوسکو جانو ++
++ اماموں کو جو سمجھی کل کا مختار ++
کوئی مثل خدا مانے علی کو ++
یہہ دھوکی اوسکو دیتا ہے عزازیل
ہے اوسکا بہائی نفو نصیری ہی تشہ
کہان جائز ہے ان سی عقد و صلہ
یہہ ہین کی سب کتابوں مین لکھا ہے ++

عیبون اخبار مین ہے صاف ہر قوم + مفصل ہے رقم یہہ قول معصوم +

نہ انکے ساتھہ کوئی ہو یا کھاوے + نہ انکی مجلسونمین آوے جاوے

کرو انکے حدیثون کی نہ تصدیق + یہہ سب کا فریب مذہب اور زندیق

نہ رکھو پاس انکے کچھہ امانت + نہ جانو انکو ہرگز با دیانت + + +

سدا پرہیز انسے انکی ڈرو تم ++ نہ تصدیق انکی باتونکی کرو تم ++

اگر کوئی کرے انکی اعانت ++ کرے یا کوئی تصدیق و صداقت

ولایت سے ہماری ہے وہ باہر + نصیب اوسکو نہین دین پیمبر

مخالف ہے وہ دین مصطفی کا + معاند ہی ہے طریق مرتضی کا ++

وہ مشرک پیروان سبا ہے ++ جو ملعون دشمن شبیر خدا ہے ++

جلایا آگ مین اوسکو علی نے ++ سزا دعوی کی پائی مدعی نے ++

علی کو جانتا تھا مثل اللہ ++ کیا تھا اوسنے اک خلقت کو گمراہ ++

کیا تفویض کو یوتے نے ایجاد + جہنم مین کیا گھر اپنا آباد ++

جو اخباری ہین عاقل اور جاہل + عقائد اونکی کو ہین بعض باطل ++

ہین دل سے غالیونکی وہ بھی دشمن + حدیقہ سے ہی اون کی صفا روشن +

عقیدی سے ہین تفویضی کے بیزار + کیا ہے خوب رد انکا یہہ اصرار ++

ابتنا باللہ اعتصام

کلام پاک ہی قرآن واللہ ++++ دروغ و کذب کو اسمین نہین راہ +

جو کچھہ ہو دیکھنا قرآن مین دیکھو +++ ترقی اپنی پھر ایمان مین دیکھو +++

کتاب اللہ ہے کافی و کامل ++ رہو آیات قرآنی پہ عامل +++

نہ دخل اسمین قیاس و رائی کو دو ++ جو کچھہ لکھا ہے بس اوسپہ عمل ہو +

کلام اللہ سب کا پیشوا ہے +++ تصرف کچھہ نہین اسمین ہوا ہے ++

نہین افزون کیا ہرگز کسی نے +++ وہ ہی ہے جو سکھایا تھا نبی نے

خدا ہے اسکا حافظ اور نگہبان ++ اسی پر جن و انسان لائی ایمان +

تمسک اسکو گردانا علی نے ++++ عمل و ائمہ رکھا آل نبی نے +++

کتاب اللہ مین تحریف و نقصان ++ یہہ ہے عند الصدوق اک کذب و بہتان
وہ کاذب ہے جو یہہ کرتا ہے تہمت سدا جھوٹے پہ ہے اللہ کی لعنت
شہید اور مرتضی عالم ہین مشہور نہین یہہ بھی کبھی کو کرتے منظور ++
نہ طوسی طبرسی و خیر عاقل ++ ہوئے تحریف اور نقصان کے قائل
یہہ قرآن معجزہ ہے جو نبی کا تواتر جسکا تم تک خوب پہونچا +
نہین ہے چیستان یہہ اور معما نہ سمجھے جا سکین معنی جسکی اصلا
مگر متشابہات آیات ہین جو ++ فقط ایمان مجمل اونپہ رکھو ++
سمجھنی کی نہین اونکی ضرورت وہ آیات الٰہی سے ہین آیت +
نبی پر تھے معانی اونکی پیدا علی پر راز تھی اونکے ہویدا ++
نہ تھے کہنے کی قابل راز اونکے سمجھنا جنکو تھا وہ اونکو سمجھے
فصاحت ہے کلام حق کی روشن بلاغت کا بھرا ہے اوسمین سب فن
نہ کافر لا سکی مثل اوسکے آیت نبی نے جب کہا فاتوا بسورۃ +
ہوا ہے سب نے جب الزام پائی فصیحان عرب ایمان لائے ++
ہے اک اک حرف اوسکا دلنشین معانی اور بیان سنے ہی یہہ مجموع
بیان ہے واضح اور مضمون ہے صاف مسلم رکھتی ہین سب اہل انصاف
جہان پر خوبیان ہین اوسکی روشن اسی سے تازہ ہے ایمان کا گلشن +
یہہ ہے باد بہار باغ ملت ++ اسی سے تازہ ہین اشجار سنت +
عمل اسپر رکھین اصحاب توحید + مٹاتی ہی مشرکون کی اونسی تقلید
کتاب اللہ ہے کافی و وافی ++ مسلمانون یہی نسخہ ہے شافی +
کہین تثلیث کو اسنے مٹایا ++ کہین مخلوق عیسیٰ کو جتایا ++
ثبوت انبیا کی اس سے پیدا ++ اور اونکا معجزہ بھی اس سے ہویدا
کہین مذکور احوال قیامت + کہین مسطور ذکر نار و جنت ++
گناہون پر بغایت زجر و تہدید ++ نماز و روزہ و صدقہ کی تاکید +

ہین حرمت ربا کی اوس سے روشن
خمر کا اور زنا کا اوسمین قدغن

ہین واضح نبوت انبیا کی
کہین ظاہر امامت اولیا کی

نکاح بیوگان کی اسمین تصریح
ہوئی سات آیتونکی اسمین توضیح

حقوق شوہر و زن اس سے پیدا
اور احکام طلاق اس سے ہویدا

ضروریات دینی سب ہین موجود
رقم ہین پورے حسب مقصود

اسی نے دین کو اکمل کیا ہے
شرف ادیان سابق پر دیا ہے

یہہ ہے قانون شرع مصطفے کا
یہہ ہی معمول یہہ سب اوصیا کا

ہوئی ہین دین حق کی اسمین تکمیل
نہین ہے حاجت توریت انجیل

یہہ فرمایا ہے حضرت نے مکرر
کہ دو ہین بعد میرے ثقل اکبر

اک اونمین سے کلام کبریا ہے
دوم عترت میری آل عبا ہے

تمسک تم کرو صدق دلی سے
کلام اللہ سے آل نبی سے

کتاب حق ہے اول ثقل اکبر
پہر اوسکی بعد اہلبیت اطہر

یہہ آپس سے جدا ہونگی نہ زنہار
احادیث صحیحہ مین ہے تکرار

عمل بالاحادیث الصحیحہ

تمسک جسکا اندونونپہ ہوگا
قیامت مین وہ ہی اتریگا پورا

یہہ ارشاد رسول مجتبے ہے
یہہ ہی قول علی مرتضی ہے

کہ ہی قرآن بیشک حجت اللہ
ہوا جو دور اس سے ہی وہ گمراہ

ائمہ سے تواتر ہے یہہ منقول
رکہو اپنا کتاب حق کو معمول

ہماری جس روایت کو سنو تم
کتاب اللہ پہ عرض اوسکو کرو تم

کلام پاک سے گر ہو مطابق
صحیح اوسکو گنو تم اور صادق

مخالف جو کلام حق کے پاؤ
کرو ترک اور پاس اوسکے نہ جاؤ

مخالف ہے یقینی قول باطل
نہین ہرگز عمل کرنے کی قابل

حدیثین مستند جب ہووین موجود
ہے یکسان مجتہد کا بود و نابود

[illegible]
نہ لیوین عقل سے کچہہ کام اصلا

کہین جو مجتہد ایمان جانین ++
کلام حق کی پہر رہوین نہ حامل +
مگر ہان جو کہ ہووین محض عامی ++
نہ قرآن کی معانی کی خبر ہو +++
اونہین تقلید بیشک ہی ضروری +
مسائل عالمان با خدا سے +++
کرین تحقیق امر حق مین اصرار +++
بیان اسناد کا کرتا ہون اب مین +
حدیثون کی سند ہووے مسلسل
رواۃ اونکی ثقہ ہون اور عادل +
حواس و ہوش سالم ہون نہ مختل +
غلو اغراق سے ہووین مبرا ++
نہوتا ہو بیانمین سہو زنہار ++
نہووین خائن و مکار کیدی ++
معاند ہون نہ وہ آل نبی ص کے +++
نواصب اور نہ خوارج بہی نہ ہوین وہ
روایت مستند گر پاؤ ایسے ++
کتاب حق کی وہ ہووے مطابق
سراسر متصل ہوا ور مرفوع ++
عمل ایسی روایت پر کرو تم ++
امام عصر کے ہونی سے مخفی ++
پس ایسی وقت مین ہے ہمکو لازم
چلاو نا سکے سرا پا گمرہی سے ++

تمامی رطب و یابس اوسکے مانین +
روایات صحیحہ سے ہون غافل +
ہوا اونکی آگہی مین نقص و خامی ++
حدیثو نپر نہ کچہہ اون کو نظر ہو ++
کہ علم دین سے وہ رکہتی ہین دوری
کرین تحقیق جا کر جا بجا سے +
لحاظ اسباتمین رکہین نہ زنہار +
مخالف کوئی ہو ڈرتا ہون کب مین +
نہ ہووے منقطع وہ اور مرسل +
نہ ہووین مدعتی کذاب و جاہل +++
نہ وہ بیہودہ گو ہون اور نہ مہمل
تعصب سے نہ بولین جہوٹ اصلا +
نہ وہ اوہام مین ہووین گرفتار
نہ غالی ہون نہ تفویضی نہ زیدی +
نہ رکہتی ہون خصومت کچہہ علی سے
ولی حق سمجہتے ہون علی کو +++
معارض اور ضد ایسے ہووی حا[illegible]
اور آثار صحیحہ کے موافق +++
کہین سے سلسلہ ہووے نہ مقطوع
بنا اعمال کی اوس پر دہرو تم +++
ہوئی ہین بدعتین عالم مین جاری
رہین سب سنت ثابت پہ قائم +
[illegible] اور ابلیس ہے +

ہوئی ہے رطب و یابس اسمین مسطور
نہین سارے صحیح اور مقبول
کیا ہے عالموں نے اونکو مقدوح ++
وہ قاضی ہے مگر ایک مفتری ہے
حدیثین اوس سے کافی ہین نہ منظور ++
روایات اوس سے کرتا ہے باسناد
یہہ ہی ہوتا خلاصہ سے ہے مفہوم +
یہہ ہی ہے لکھتے ہین سب اہل روایت +
روایات اوس سے ہین جابر جو ان کی ہین
روایات اوسکی بہی ہین انکی مسطور
اگر باور نہو دیکھو سالک ++++
تو پاؤ اونکی بہی ایسی ہی صورت
کتاب مغنی و تقریب دیکھو +++
ہے کشف و فتح مین یکتا و کامل +
جہانتک ہوسکا کی جانفشانی
ذرا پڑہ روضۃ الاحکام ای یار ++
جہان ہے سچا اخباری کی مسطور
کئی اقسام پر پہر اونکو بانٹا +++
مفصل کردیا اون سب کو مرقوم ++
عمل جائز نہین تا ہو نہ تصدیق ++
بجا ہے گر ہو طالب اوسیہ فائق ++
سراسر عدل پر مبنی ہے تحریر +
بہت سے لے لحصہ اور منصف +

جو عالم شیعوں مین گذری ہین دیندار
حمایت نفس کی کرتی تہی ہر دم ++
رہے وہ تابع مرضی مولا + + +
بڑا رتبہ اونہین حق نے دیا ہے ++
وہ ہین بعد از ائمہ سب سے بہتر ++
خصوصاً ہے صدوق اک عمدہ فاضل
مقدم مجتہد اور پارسا ہے ++
سے ہین لاتحصٰی سے اوسکے روشن
ازانجملہ کتب پہلا نام علی ہے ++
کیا تفویضیون نے اسکو ایجاد +
نہایہ مین رقم کرتا ہے طوسی رح ++
مسالک شرح لمعہ سے ہی اظہر
نہ حضرت سی کہین اسکا نشان ہے
بہت عاجز ہوئے لحیب اہل بدعت
جواب اوسکے جدا ہمنی لکہی ہین ++
یہہ اب جو مثنوی مینی لکہی ہے ++
فقط اسبات سے مقصود ہے یہہ
نہین اسمین خیالِ شاعرانہ ++
جو تہی حق بات وہ مرقوم کردی +
اگر وضعی حدیثو پہ عمل ہے + + + +
نظر کر روضۃ الاحکام پر یار + + +
و گر غنیہ مین وسلوی دیکہہ جا کر + + + + +
+ + [illegible] +

عدالت سی تنا کی سب ہے سزاوار +
حفاظت دین کی کرتی تہی پیہم
نہ کچہہ حرص و ہوا سے کام رکہا
اونہین مثل اپنا حضرت نے کہا ہے
ہوئے ہین سنت احمد کی نہہر +
محدثا و فقیہہ ہوتین ہے کامل + +
نہایت متقی اور آخذ ا ہے + + +
کہ لکہتا ہے وہ یون بدعت کا دشمن
کرے جو اسمین داخل بدعتی ہے
کہ ہے جنکا طریقہ کفر و الحاد + + +
ازانجملہ جو بڑہائے وہ ہی مختلط +
نہین کہنا اذانین اس کا بہتر +
نہ اقوال ائمہ سے عیان ہے +
تبرک کو بنایا ایک حجت + + +
کہ جسنے بدعتی سا کت ہوسکے ہین
نہایت مختصر اور سہل کی ہے ++
کہ اسکو خوب سمجہی ہر کہہ و مہہ +
کہ سمجہین اہل حق اسکو فسانہ ++
خدا توفیق دی اور سعی عمل کی +
تو ہر یک باتمین تیری خلل ہے +
کہ اول ہی لکہا ہے حال اخبار ++
لکہا ہے اوسمین یہہ مضمون اکثر
[illegible]

كل بدعة ضلالة وكل ضلالة في النار

الحمد للہ والمنت کہ مثنوی قاطع بدعات وقامع اختراعات موسوم بہ

دافع بدعت

M.A.LIBRARY, A.M.U.
U2749

از تصنیفات منشی سید علی حسین صاحب ساکن بہرلی سادات ضلع انبالہ

در مطبع محمدی دہلی باہتمام محمد مرزا خان مطبوع گردید

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مناجات و دعا

الٰہی دے ہمیں حق کی محبت ۔ الٰہی بخش ہمکو اپنی اُلفت
الٰہی دے ہمیں تو ایسی طاقت ۔ کہ عالم سے کریں ہم دفع بدعت
کریں حکمِ خدا کو سب پہ ظاہر ۔ کہ ہوا چھے بُرے سے خلق ماہر
چلیں ہم سب طریقِ حق پہ دایم ۔ رہیں راہِ رضاے حق پہ قایم
ہمارے دلمیں تو انصاف بہر دے ۔ ہمارے ذہن کو تو صاف کردے
خداوندا تعصّب سے بچا تو ۔ جو ہووے راہ سیدھی وہ دکہا تو
حسد سے بُغض سے کر صاف سینہ ۔ رہے دلمیں نہ اہلِ حق سے کینہ
بچا ہمکو تکبّر سے ریا سے ۔ شرورِ نفس سے مکر و دغا سے

حکایت بطور شکایت

الٰہی نفس شیطان نے ستایا ۔ ضلالت کا ہمیں رستہ بتایا
الٰہی بدعتوں کا زور ہے اب ۔ جدہر دیکھو نیا ہی شور ہے اب

تعصب سے ہمارے ہین وہ مجبور
ہوئے ہین راست گوئی سے بہت دور

کلام حق زبانپر اُنکے گر آئے +
ابہی سارا زمانہ اُنسے پہر جائے

ہوئے ہین وہ مطیع اہل ثروت
اور اُنکو جاہلون کی ہے حمایت

خوشی سے جاہلونکی اُنکو منظور
ہوئے ہین حُبّ دُنیا سے وہ مجبور

نہین ہوتے وہ مانع بدعتون کے
کہ عزت مین زوال اُنکے نہ آئے

خوشامد جاہلون کی جو کرے گا
وہ گرداب ضلالت مین پڑیگا

نہین ہے خوف کا اب وقت حاشا
کرین ہم جاہلون سے کیون تقیّا

اطیعوا اللہ ہے قرآن مین آیا +
نہین جاہل سے ڈرنے کو بتایا

جنہین ہے پاس حکم ایزدی کا +
نہین ڈر اُنکو دُنیا مین کسیکا +

بہرا ہو دلمین گر ہول قیامت
تو پہر ہوتا ہے کب خوف ملامت

چہپائی جس نے اِک آیت خدا کی
ہمیشہ اُسپہ ہے لعنت خدا کی

کہین عالم اگر بدعت کو دیکہے +
تو لازم ہے کہ فوراً اُسکو روکے

اگر ساکت رہے اُسوقت عالم +
کہا ہے عالمون نے اُسکو ظالم

لکہا ہے مجلسی نے اُسکو ملعون
کیا ہے اعتقادیہ مین مطعون +

جو عالم ہوکے حق پوشی کرے گا
بخوف قوم خاموشی کرے گا +

قیامت مین بہی جانا ہوگا ایکدن
خدا کو مونہہ دکہانا ہوگا ایک دن

جو قایم ہین شریعت پہ نبیؐ کے
نہین ڈرتے ملامت سے کسیکے +

جنہین مطلوب ہے دنیا کی عزت
اُنہین مرغوب ہے عقبیٰ کی ذلت

[illegible]
بروز حشر جائینگے کہان وہ +

جو ڈرتے اہل دنیا سے ہین عالم + | وہ ہین خود اپنے حق مین آپ ظالم

گزارش بصد عجز و نیایش

خدا سے اے مسلمانو ڈرو اب + | نکاح بیوگان جاری کرو اب

نہین ہو اب کسی باعث سے مجبور | کرو للّٰہ تم بدعات کو دور ++

غریبون کو نہ رانڈون کو ستاؤ | انہین قید مصائب سے چھڑاؤ

نہ ٹہیراؤ رواجون کو شریعت | نکروا تو محبت کو عداوت ++

جو کرتے ظلم کی ہو خود مذمت + | تو اپنے حق مین بس ظالم ہو مت

کرم کو رحم کو ہو جانتے خوب + | نہین پہر کس لئے وہ تمکو مرغوب +

عجب بیفائدہ ہو کام کرتے ++ | عبث ہوئے اثر باتون پہ مرتے

درست ہو دین نہ جن کاموں سے اخلاق | عجب ہے ایسی باتون کے ہو مشتاق

اگر حق پر تمہارا بند لب ہے ++ | تو پہر ذکر شجاعت بے سبب ہے

اگر تابع شریعت کا نہین تو + | تو ہے بے فائدہ بدعات کی خو

کلام با عوام

محرم کو نہ تم تہوار جانو + | یہ بدعت چھوڑ دو للّٰہ مانو +

نہو جس بات سے حاصل صفائی | تو مت تکلیف کر پھر اسمین بہائی

ہنود اور نام کو دنیا کے چھوڑو + | شریعت سے نبی کے مونہہ نہ موڑو

کرو اس ماہ مین حق کی عبادت | محبت ہے ائمہ کی اطاعت

نہ بولو جھوٹ ہرگز مرثیہ مین | بتائین کب شریعت نے یہ باتین

نہ تھی رسم حنا بندی عرب میں — شریعت کی تھی پابندی عرب میں
بزرگوں کو نہ دو دشنام ہرگز — پسندیدہ نہیں یہ کام ہرگز
نہ پیٹو چھاتیاں محفل میں آکر — کرو ماتم نہ یوں صورت بنا کر
نہ ڈوموں کی طرح ہل ملکے گاؤ — نہ صورت عامیانہ تم بناؤ +
بناتے ہیں وہ خود اپنا تماشا — بجاتے ہیں جو احمق ڈھول تاشا

احادیث صحیحہ پر عمل

کرو کام اب حدیثوں کے موافق — چلو یارو اماموں کے مطابق
بنا کر تعزیے عاصی نہو تم + + — نہ پیرو بت پرستوں کے بنو تم +

خطاب لعوام برائے رفاہ عام

رفاہ عام کا سودا نہیں کچھ — اور اپنے جنس کی پروا نہیں کچھ
نہ عدل و رحم اور اشفاق کی خو — بسی ہے دل میں بد اخلاق کی بو +
بری باتوں کا ہے دل میں خزینہ — بھرا ہے کفر سے صندوق سینہ
یہ سب افعال ہیں بازاریوں کے — ائمہ خوش نہیں ان حرکتوں سے

ذکر مجبوری علما

وے ہیں گرچہ اہل علم تم سے — جو دیکھو رنگ انکی مجلسوں کے
تو اکثر بدعتوں سے ہیں مبرا — نہیں واں مرثیہ جھوٹا نہ نوحا
مگر ہاں اب تمہارے ڈر سے وہ بھی — کریں بدعات کو شاید کہ جاری
نبی پاک کے افعال دیکھو + + + — اماموں کے ذرا اقوال دیکھو +
[illegible] — [illegible] اطاعت + +

کرو اعمال پہ اونکے نظر تم +
کرو تدبیر تا افعال ہون نیک
طلب حق سے کرو تم نیک توفیق
نہ اہل علم کو نا حق دباؤ + +
ادب سے غور سے اُنکی سُنو تم
سنو تم اُن سے احکام آلہی
کرو مجبور اُن کو تم نہ ایسا + +
نہ اہل علم سے نفرت کرو تم +
بناؤ رام لچھمن کی نہ تم نقل
یہہ سب بیکار ہے دُنیا کی شہرت
کیا آخوند نے اک جا رقم یُون +
رہیگا فوق اُسکو بدعتون پر +
اماموں پہ نہ تم بہتان بناؤ
جو ہو خوف خدا دل مین تمہارے
اگر قرآن کو با معنی پڑہو تم +
سنو اُستاد کا گر غور سے ذکر
حدیثون کی ہو گر تحقیق منظور +
کتاب من و سلوے لے کر بناؤ
[illegible]

رہو آل نبی کے حال پر تم +
تمہاری قوم کے اعمال ہون نیک
رکہو دل سے تلاش راہ تحقیق
انہین آزاد اور حقگو بناؤ +
کہو نرمی سے جو اُنسے کہو تم + +
کرو درک اوامر اور نواہی + +
کہ کہوین وہ تمہارے حسب منشا
نہ بدعت کے لئے اُنسے لڑو تم +
کہ باتین ہین یہہ ساری دور از عقل
نہین ہے بدعتون مین جز ضلالت
بقلّت بہی اگر ہو فعل مسنون +
بکثرت بدعتین حسنہ بہی ہون گر
نہ یون اسلام پر دہبہ لگاؤ
چلو رستہ پہ تم آل نبی کے +
نہ بدعت اور جہالت مین پڑو تم
نہو تصحیح کی بہی تمکو کچہہ فکر
بہت سی ہین کتابین اسمین مشہور
تو تم یہہ روضۃ الاحکام دیکہو
[illegible]

احادیث صحیحہ گر وہ دیکھین +
تو بیشک حق ہوا اُنپر خُوب ظاہر
عباداتِ ہماسے باطن کی خبر ہو
دلون مین جوشش ہمدردی ہو پیدا
نہین اصل و حقیقت جسکو معلوم
اماموں سے ہین سب اخلاق مروی
فقط لفظون پہ رکھتے ہین نظر جو
پسند نفس امّارہ ہے بدعت +
شریعت اور طریقت چھوڑ بیٹھے
بظاہر گو کہ ہے بدعت مین زینت
شیاطین نے بنایا بدعتون کو
اطاعت جنکو شیطان کی ہے مطلوب
نہین اُنکو پسند ہرگز شریعت
دلون مین جہل کچھہ بیٹھا ہے ایسا
شریعت سے ہین جاہل سخت بیزار
بُرے اچھے کی ہے یہ خوب میزان
بُرون کی یا وجن باتونپہ رغبت +
اور اچھے لوگ ہون جسمین کہ مصروف
نہ اہل علم ہون راغب سے اسا +

موافق اور موثق کو بھی پرکھین
اصول شرع سے بھی ہووین ماہر
اور اخلاق حمیدہ کا اثر ہو +
رفاہ عام جس سے ہو ہو پیدا +
شریعت کے فواید سے ہے محروم
شریعت ہے مجازی اور حقیقی +
حقیقت سے ہین مطلق بیخبر وہ
رواج قوم سے رکھتے ہین رغبت
ہے صحبت جاہلون سے جوڑ بیٹھے
مگر ہے اصل مین وہ سب ضلالت
جہالت نے مٹایا سنّتون کو
اُنہیں کو بدعتین ہوتی ہین مرغوب
طریق حق سے ہے جنکو کہ نفرت +
نہین ہے عالمون کی قدر اصلا +
نہین طاعت پہ رغبت اُنکو زنہار
اسی سے حق و باطل کی ہے پہچان
یقینی ہے وہ ہی راہ ضلالت +
سمجھہ لو دلمین ہے یہ فعل معروف
کہ ہو سینہ زنی اُنکا طریقا +

نہ کوئی مرثیہ گوئی مین مشہور ‌‌ نہ کوئی سرسیہ خوانی پہ مغرور
نہ کوئی تعزیہ بندی مین اُستاد ‌‌ یہہ سب تیلی جولاہون کیے ہین ایجاد
نہین اتبک کسی عالم کو دیکھا + ‌‌ کہ مونڈون کے نیچے سر برہنا
نہ جائز سینہ کوبی جانتے ہین + ‌‌ نہ وہ یون ترتیون کو مانتے ہین
نہ وہ ڈالین گلے مین سُرخ ناڑا ‌‌ نہ وہ باندہین علم پر کوئی کنگنا
ہوا اسکا یقینی یون نتیجا + ‌‌ نہین سب یہ ایمہ کا طریقا +
نکالی ہین یہ باتین صوفیون نے ‌‌ کیا ہے انکو جاری کوفیون نے
صلوٰۃ و صوم سے ہوتے ہین بیزار ‌‌ مگر بدعات پر کرنے مین اصرار +
اگر بدعت عبادت فی المثل ہو + ‌‌ ابہی اس سے ہو نفرت جاہلون کو
نہین رندون کو راہِ حق سے اُلفت ‌‌ نہین اُنکو ایمہ سے محبت +
نہین ہوتے کبہی ملت پہ راغب ‌‌ ہمیشہ ہین وہ بدکاری کے طالب
گوارا کب ہے عزت دین کی اُنکو + ‌‌ پسند آتی ہے ذلت دین کی اُنکو +
یہان سے ہوگیا بس صاف معلوم ‌‌ شریعت کے مخالف ہے یہ سب رسوم
اگر یہ رسم ہوتی حسبِ سنت ‌‌ تو ہوتی عالمون کو اسپہ رغبت
متنفر اس سے جاہل ہو کے بیزار ‌‌ اور اسکے پاس بہی آتے نہ زنہار
ہوا معلوم وہ سنت نہین ہے ‌‌ کہین بہی اُسپہ کچہہ حجت نہین ہے
مگر ڈر ہے نہ اب ڈر جائین عالم + ‌‌ جوازِ اسکا کہین فرمائین عالم +
کوئی لائین حدیث ایسی بنا کر + ‌‌ قیاس ابلیس کا اُسمین ملا کر +

مگر سمجھین نہ اِسکو فعلِ مشروع	کہ یہہ بدعت تو ہے پر غیرِ ممنوع

مولوی و مجتہد لوگ تعزیہ نہین بناتے

ذرا اے منصفو کچھہ موںہہ سے بولو	سمجھتے ہین یہی وہ تعزیہ کو +
اُسے وہ گھر کی برکت جانتے ہین	وہان منّت پہ منّت مانتے ہین
گھرون مین اہل وعلم دین کے اصلا	نہین بنتا کہین حاشا و کلّا +

وہ ڈاڑھی بھی نہین منڈاتے

سے ہے خط داڑھی کا بھی اُنکے سلامت	مسلمانون کی سی رکھتے ہین صورت
ہے حلق و قصر سب پورب کا ایجاد	یہہ کھیتی پوربیون نے کی ہے برباد
بنائے جو خدا نے مرد و عورت +	تو ڈاڑھی سے ہوئی تمیزِ صورت
سلام اِسلام کا تھا جو طریقا	اُنہون نے بندگی سے اُسکو بدلا
سلامِ خشک کو کس طرح مانین	ادب سے جو کہ اُسکو دور جانین +
یہی افعال کرکے خاص اور عام	طریقِ شیعہ کو کرتے ہین بدنام
نہ تھے اصلا یہ افعالِ آئمّہ	نہ تھے حاشا یہ اعمالِ ائمّہ
یہ ہے سب کارسازی حامیونکی	یہی عادت تھی اکثر شامیون کی
جنھون نے آلِ احمد پر تبرّا +	کیا ہے نوّے برس تک بے محابا
محبّون کو مگر روکا علیؑ نے +	جواب سخت پر ٹوکا ولی نے
کہا مکروہ ہے یہ زشت گوئی	جواب اُنکو نہ دو تُرکی بہ تُرکی
یہی اشراف کا ابتک بھی ہے ڈھنگ	مگر اجلاف کا ہے سب ہی رنگ
نہین اشراف مین یہ شور بیجا +	مگر ہے جاہلون مین اِسکا چرچا

طریقہ عالمون کا یہ نہین ہے	مگر ہان حامیون کے دلنشین ہے

عرض بخدمت علمائے بےغرض

رہو اے عالمون حق سے نہ خاموش	حقوق دین نہ کر بیٹھو فراموش
ہے واجب تمپہ نیکی کا سکھانا +	خلایق کو برائی سے بچانا + +
فرایض ہین خدا کے سب یہ واجب	بتانا انکا تمکو ہے مناسب + +
خصوصًا ہے یہ حصہ عالمون کا	کہ کرنے دین نہ انکو فعل بیجا
رئیسون کو کرین راغب لئے الحق	رفاہِ عام کو چھوڑین نہ مطلق +
اگر انسان مین غمخواری نہین کچھہ	تو حیوان پر بزرگی بھی نہین کچھہ

مذمت خرچ بیجا

خدا ہے دوست رکھتا محسنین کو	نہین وہ پیار کرتا مسرفین کو +
بھلا اسراف سے پھر فائدہ کیا +	بجز اسکے کہ جاوین دین و دنیا
خدا نے یون کہا قران کے اندر	کہ ہین ور خرچ شیطان کے برادر
نہین ہے ذکر اہل بیت ممنوع	مگر ہان اسقدر جتنی ہو مشروع
کرو سنت کو سنت کی طرح تم	نہ رکھو اسمین بدعت کی طرح تم
زبانی ہی زبانی ہون نہ باتین	بناوٹ کی نہون کچھہ انمین گھاتین
اباحت مین ثواب اصلا نہ سمجھو +	کبھی اسراف کو اچھا نہ سمجھو + +
نہ جائز کو کرو سنت مین داخل	کرو بدعت شریعت مین نہ شامل
نہ کچھہ اسراف بیہودہ کرو تم + +	عبث بدعت کی خاطر مت مرو تم
کہینگے تب کف افسوس ملکر + +	کہ ہمنے کیا لیا یہ راہ چل کر

خدا پوچھیگا عیاشون سے جب یون
میری نعمت کو کھویا بے سبب کیون

پسند آیا نہ تمکو میرا انعام ٭
اڑایا بدعتون مین تاکہ ہو نام ٭

ہمیشہ علم دین کو نام رکھا ٭
فقط خواہش سے اپنے کام رکھا

نہ فیض عام مین دولت لگائی ٭
نہ اچّھے کام مین محنت اُٹھائی ٭

یہان بدعات مین دولت لُٹائی
وہان آخر کو جا ذلّت اُٹھائی ٭

ڈرو اسے دوستو روزِ جزا سے ٭
لگائیو دل نہ اِس دارِ فنا سے ٭

بچو بدعت سے گو اُسمین ہے لذّت
نہین کُچھہ کام کی بیجا یہ شُہرت

کرو اصلاحِ باطن کی تدابیر ٭
تُمہارے دِل پہ تا اچھی ہو تاثیر ٭

کرو اور علم کو رہبر بناو ٭ ٭ ٭
اور اپنے نفس کے دم مین نہ آؤ

نہ یہ نعمت نہ یہ دولت رہیگی ٭
نہ یہ شوکت نہ یہ حشمت رہیگی

نہ میخانہ نہ یہہ ساقی رہے گا ٭
حسابِ خیر و شر باقی رہے گا

نوحہ من تصنیفات جناب مولانا مولوی سید الفت حسین صاحب

شہ نے وصیت یہ کی شرع کو مت چھوڑنا
ہو سکے تم آل علی شرع کو مت چھوڑنا

شور و فغان ہے حرام منع ہے بدعت تمام
بہر خدا و نبی شرع کو مت چھوڑنا

قید ستم مین رہو لاکھہ مصائب سہو
کرنا نہ شکوہ کبھی شرع کو مت چھوڑنا

مرضیِ مولی ہے جو از بہر اولی ہے وہ
چُپ ہین نبی و ولی شرع کو مت چھوڑنا

دنیا جگہہ غم کی ہے زیست کوئی دم کی ہے
ہیچ ہے یہانکی خوشی شرع کو مت چھوڑنا

حق کا سدا ذکر ہو موت کی بس فکر ہو
باقی ہے سب الہی شرع کو مت چھوڑنا

سینے نہ تم توڑنا سر کو نہ تم پھوڑنا ٭ ٭
منع ہے یہ خودکُشی شرع کو مت چھوڑنا

عابد بیمار ہو طوق گرانبار ہو ٭ آگ ہو گھر میں لگی شرع کو مت چھوڑنا
دکھ ہو کہ آرام ہو حق سے فقط کام ہو ٭ چاہنا رب کی خوشی شرع کو مت چھوڑنا
شادی و غم میں ذرا حق کو نہ تم بھولنا ٭ کچھ نہ رہیں بُری شرع کو مت چھوڑنا
دن ہو کہ یا رات ہو آدمی کے ساتھ ہو ٭ یاد خدا ہر گھڑی شرع کو مت چھوڑنا
وعدہ نہ تم چھوڑنا حق سے نہ منہ موڑنا ٭ خوش ہے رہِ راستی شرع کو مت چھوڑنا

نوحہ دیگر

فرماتے تھے یوں حضرت لاحول و لاقوۃ ٭ فاسق کی کروں بیعت لاحول و لاقوہ
کر دور بلا مولیٰ یا صبر عطا فرما ٭ بندہ کو نہیں طاقت لاحول و لاقوۃ
بس صبر کرو یارو زنہار نہ دم مارو ٭ نزدیک ہے اب رحلت لاحول و لاقوۃ
موت آتی ہے جب سر پر وقفہ نہیں پھر ہرگز ٭ دیتی نہیں یہ مہلت لاحول و لاقوۃ
ہم حق کو نہ چھوڑینگے منہ رب سے نہ موڑینگے ٭ اللہ رکھے حرمت لاحول و لاقوۃ
جو حق سے گزرتے ہیں آخر وہ بھی مرتے ہیں ٭ دارین میں ہے ذلت لاحول و لاقوۃ
خالق کی شریعت پر احمد کے طریقت پر ٭ ہے موت ہمیں عزت لاحول و لاقوۃ
جو مرد بہادر ہیں وہ صابر و شاکر ہیں ٭ حق پر ہے انہیں جرأت لاحول و لاقوۃ
زر پر نہیں دل دھرتے کاذب سے نہیں ڈرتے ٭ رحمت سے ہے انہیں رحمت لاحول و لاقوۃ

خالق پہ توکل ہے رزاق کا توسل ہے
اللہ سے ہے الفت لاحول و لاقوۃ

تمام شد

بمطبع محمدی واقع دہلی کوچہ چیلان باہتمام محمد مرزا خان طبع ہوا

مثنوی ہدایت

از تصنیف جناب حکیم مولوی سید محمد تقی

– جناب ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سزاوار ستایش وہ خدا ہے
کہ جسنے خلق کو پیدا کیا ہے

کیا ہر چیز کو اوسنی ہویدا
کیے سیارہ و ثابت ہویدا

کیا پیدا شجر کو اور حجر کو
عطا کی روشنی شمس و قمر کو

زمین و آسمان اوسنی بنائے
خلائق کی بصیرت ناظر ہا کیے

کیا مبعوث اوسنی انبیا کو
کہ تا جاری کرین راہ ہدا کو

دکھائین خلق کو راہ سعادت
کہ تا سمجھین وہ قبح شرک و بدعت

نہ چھوڑین دین کو اور لائین ایمان
ہویدا ہو دلون مین نور عرفان

عموماً خلق کو رستہ پہ ڈالین
عقوبت ہائے دوزخ سے لگا لین

اوسیکو لا شریک اور ایک جانین
اوسیکو مالک و مختار مانین

اوسیکا ہر زبان دم بھر لیے رہو ہر
اوسی سے استعانت کرتی ہو ہر

کیا سب انبیا کو اپنا محتاج
بنا یا گرچہ ایک عالم کا سرتاج

اوسی سے ساری مقصد ہوتی ہا بر وا
وہی حلال مشکل ہے جہان کا

جو مشکل پیش آتی انبیا کو
اوسیکو جانتے مشکل کشا وہ

کری اوسکی سوا امداد و نصرت
نہین ہے یہہ کسیکو دست قدرت

کسیکی بیکسی مین کام آوے
بلا لے رنج سے اوسکو چھوڑا دے

اگر باور نہ ہو قرآن کو دیکھو
کتاب ایزد سبحان کو دیکھو

توسل کا کسی انسان سے اثبات
نہین ہے دیکھہ لو قرآن کی آیات

مگر اتنا حدیثو مین لکھا ہے
درود اول ہے بعد اوسکے دعا ہے

... مصطفے ... رسا ہو
... اوسکے کل ہین

وہ ہین سر دروان باغ ایجاد ÷ محبت اونکی ہے ایمان کی بنیاد

نہین پہر کوئی بعد اونکی پیمبر ÷ نبوت ختم ہے حضرت کے اوپر

وہ بندے ہین پسندیدہ خدا کے ÷ نبی ہین خالق ارض و سما کے

شفیع مذنبین وہ یا الیقین ہین ÷ سراپا رحمۃ اللعالمین ہین

امیر المومنین شیر خدا ہین ÷ امام خلق ہین اور رہنما ہین

نبی کے ہین وصی اور سب سے افضل ÷ ہوئے جتنے ولی اونمین ہین اول

وہ ہین دست قوی ایزد پاک ÷ ہین داماد نبی شاہ لولاک

ہین گیارہ اصفیا جو بعد حیدر ÷ وہ سارے پیشوا ہین اور رہبر

نہین تہی وہ نبی لیکن وصی تہے ÷ خدا کے خاص بندے اور ولی تہے

مروج تہی وہ احکام خدا کے ÷ محافظ سنت خیر الوری کے

نہین لیکن رسولون سے وہ بہتر ÷ مدارج ہین رسالت کی فزون تر

ہوئی سب اوصیا کی پر وہ سردار ÷ یہہ ہی بیشک ہی اپنا قول مختار

وہ تہی وارث علوم انبیا کی ÷ خصوصاً حضرت خیر الوری کے

نبی کی تہی جو انصار و مہاجر ÷ فضیلت اونکی ہی قرآن سی ظاہر

مین اون کی نام پر ہون جان سی قربان ÷ گئے دنیا سی جو با دین و ایمان

نہین دشمن ہین اصحاب نبی کا ÷ نہین سب اب احباب نبی کا

کوئی گر ناصبی یا خارجی ہو ÷ مخالف دین حق کا اوسکو جانو

مذمت غالیان بے ایمان

عقیدہ ہی سی رہو تم اونکی بیزار ÷ اماموں کو جو سمجھی کل کا مختار

کوئی بعض خدا جانے علی کو ÷ کوئی بمثل خدا مانے علی کو

خلاف حق کوئی کرتا ہے تاویل ÷ یہہ دہوکی اوسکو دیتا ہے عزازیل

جو غالی ہیں وہ ہے مردود و ہالک ÷ ہے اوسکا بہالی تفو لعنی ہی تشبہ

ائمہ کی ہے ان دونون پہ لعنت ÷ کہان جائز ہے ان سی عقد و صلت

نماز میت ان کی ناروا ہے ÷ یہہ دینی کی سب کتابونمین لکہا ہے

عیون اخبار مین ہے صاف مرقوم — مفصل ہے رقم یہہ قول معصوم +
نہ اُنکے ساتھہ کوئی بیوی کہاوے — نہ انکی مجلسونمین آوے جاوے
کر وا نکے حدیثون کی نہ تصدیق — یہہ سب کافر ہین یا مشرک اور زندیق
نہ رکہو پاس انکے کچھہ امانت + — نہ جانیو انکو ہرگز با دیانت +++
سدا پرہیز ہین سے انکی ڈرو تم ++ — نہ تصدیق انکی باتونکی کرو تم ++
اگر کوئی کرے انکی اعانت ++ — کرے یا کوئی تصدیق و صداقت
ولایت سے ہماری ہے وہ باہر + — نصیب اوسکو نہین دین پیمبر
مخالف ہے وہ دین مصطفے کا + — معاند ہی ہے طریق مرتضے کا ++
وہ ہمشکل پیروان سبا ہے ++ — جو ملعون دشمن شیر خدا ہے ++
جلایا آگ مین اوسکو علی نے ++ — سزا دعوی کی پائی مدعی نے +++
علی کو جانتا تہا مثل اللہ ++ — کیا تہا اوسنی اک خلقت کو گمراہ ++
کیا تفویض کو یونسے نے ایجاد — جہنم مین کیا گہر اپنا آباد ++
جو اخباری ہین عاقل اور جاہل + — عقائد اونکی گو ہین بعض باطل ++
ہین دل سے غالیونکی وہ بہی دشمن — حدیقہ سے ہی اون کی صفا روشن
عقیدی سے ہین تفویضی کے بیزار — کیا ہے خوب رد انکا یہہ اصرار ++

اجتنابا باللہ اعتصاما

کلام پاک ہی قرآن واللہ ++++ — دروغ و کذب کو اسمین نہین راہ ++
جو کچھہ ہو دیکہنا قرآن مین دیکہو +++ — ترقی اپنی پہر ایمان مین دیکہو +++
کتاب اللہ ہے کافی و کامل ++ — رہو آیات قرآنی پہ عامل +++
نہ دخل اسمین قیاس و رائی کو دو ++ — جو کچھہ لکہا ہے بس اوسپہ عمل ہو +
کلام اللہ سب کا پیشوا ہے +++ — تصرف کچھہ نہین اسمین ہوا ہے ++
نہین افزون کیا ہرگز کسی نے +++ — وہی ہے جو سکہایا تہا نبی نے
خدا ہے اسکا حافظ اور نگہبان ++ — اسی پر جن و انسان لائی ایمان +
تمسک اسکو گردانا علی نے ++++ — علی و ائمہ نے کہا آل نبی نے +++

کتاب اللہ مین تحریف و نقصان ++
وہ کاذب ہے جو یہہ کرتا ہے تہمت
ست شہیدا ور مرتضیٰ عالم ہین مشہور
نہ طوسی طبرسی و حُرّ عامل +++
یہہ قرآن معجزہ ہے جو نبی کا +
نہین ہے چیستان یہہ اور معمّا +
مگر متشابہات آیات ہین جو +++
سمجھنی کی نہین اونکی ضرورت
نبی پر تہے معانی اونکی پیدا +
نہ تہے کہنی کی قابل راز اونکے
فصاحت ہے کلام حق کی روشن
نہ کافر لا سکی مثل اوسکے آیت
بہا ہے سب نے جب الزام پائی
ہے اک اک حرف اوسکا دلنشین
بیان ہے واضح اور مضمون ہے صاف
جہاں پر خوبیاں ہین اوسکی روشن
یہہ ہے تا بہ بہار باغ ملت +++
عمل اسپر رکہین اصحاب توحید +
کتاب اللہ ہے کافی و وافی ++
کہین تثلیث کو اسنے مٹایا ++
نبوت انبیا کی اس سے پیدا ++
کہین مذکور احوال قیامت + +
گنا ہون پر بغایت زجر و تہدید ++

یہہ ہے عند الصدق ایک کل فرمان
سدا جہوٹے پہ ہے اللہ کی لعنت
نہین بیشی کمی کو کرتے منظور ++
ہوئے تحریف اور نقصان کے قائل +
تواتر جسکا ہم تک خوب پہونچا +
نہ سمجھے جائین معنی جسکی اصلا
فقط ایمان مجمل اوسپہ رکہو +++
وہ آیات الٰہی سے ہین آیت +
علی پر راز تہی اونکے ہویدا ++
سمجہنا جنکو تہا وہ اونکو سمجہے
بلاغت کا بہرا ہے اوسمین سب فن
نبی نے جب کہا فاتوا بسورۃ +
فصیحان عرب ایمان لائے ++
معانی اور بیان نے ہی یہہ مقولہ
مسلم رکہتی ہین سب اہل انصاف
اسی سے تازہ ہے ایمانکا گلشن +
اسی سے تازہ ہین اشجار سنت +
مٹائی مشرکون کی اوسنی تقلید
مسلمانون پہ نسخہ ہے شافی +
کہین مخلوق عیسیٰ کو جتایا +++
اور اونکا عجز بہی اس سے ہویدا
کہین مسطور ذکر نار و جنت +++
نماز و روزہ و صدقہ کی تاکید +

ہین حرمت ربا کی اوس سے روشن
ہین واضح نبوت انبیا کی + + +
نکاح ہوگا انکی اسمین تصریح + + +
حقوق شوہر و زن اس سے ہیدا + +
اور روایات ہین سب اسمین موجود + +
اسی نے دین کو اکمل کیا ہے + + +
یہی ہے قانون شرع مصطفے کا + +
اوسی مین دین حق کی اسمین تکمیل + +
یہی فرمایا ہے حضرت نے مکرر +++
ک اونمین سے کلام کبریا ہے ++
تمسک تم کرو صدق دلی سے ++
کتاب حق ہے اول ثقل اکبر + + +
یہ آپس سے جدا ہونگی نہ زنہار +
تمسک جسکا اندونو نپہ ہوگا + + +
ارشاد رسول سمجھتے ہے ++
یہی قرآن بیشک حجت اللہ ++
ہمہ سے تواتر ہے یہہ منقول ++
ہماری جس روایت کو سنو تم + +
کلام پاک سے گر ہو مطابق + + +
مخالف جو کلام حق سے پاؤ + + +
مخالف ہے یقینی قول باطل + + +
مدینین مستند جب ہو وین موجود
اہل ... نقل ... کہ ... السیر ...

حمر کا اور زنا کا اوسمین قدغن + +
کہین ظاہر امامت اولیا کی + + +
ہوئی سات آیتونکی اسمین توضیح ++
اور احکام طلاق اس سے ہویدا +
رقم ہین پورے پورے حسب مقصد
شرف ادیان سابق پر دیا ہے + +
یہہ ہی معمول یہہ سب اوصیا کا + +
نہین ہے حاجت توریت انجیل +
کہ دو ہین بعد میرے ثقل اکبر ++
دوم عترت میری آل عبا ہے ++
کلام اللہ سے آل نبی سے + + +
پہر اوسکی بعد اہلبیت اطہر + +
احادیث صحیحہ مین ہے تکرار ++
قیامت مین وہ ہی اترینگا پورا +
یہہ ہی قول علی مرتضی ہے +++
ہوا جو دور اس سے ہی وہ گمراہ +
رکہو اپنا کتاب حق کو معمول ++
کتاب اللہ یہ عرض اوسکو کرو تم ++
صحیح اوسکو گنو تم اور صادق +
کرو ترک اور پاس اوسکے نہ جاؤ
نہین ہرگز عمل کرنی کی قابل ++
ہے یکسان مجتہد کا بود و نابود ++
نہ لیو ... عقا سے کچہ کام اصلا ++

عمل باللیاقت ... الصحیح

کہین جو مجتہد ایمان جانین ++
کلام حق کی بہر رہوین نہ حامل +
مگر یان جو کہ ہووین محض عامی ++
نہ قرآن کی معانی کی خبر ہو ++
او نہین تقلید بیشک ہی ضروری +
مسائل عالمانِ باخدا سے ++
کرین تحقیق امر حق مین اصرار ++
بیان استاد کا کرتا ہون اب مین +
حدیثون کی سند ہووے مسلسل
رواۃ اونکی ثقہ ہون اور عادل +
حواس و ہوش سالم ہون نہ مختل +
غلو اغراق سے ہووین مبرّا ++
نہوتا ہو بیانمین سہو زنہار ++
نہووین خائن و مکار کیدی ++
معاند ہون نہ وہ آل نبی کے ++
نواصب اور نہ خارج بہی نہ ہون وہ
روایت مستند گر با فدا لیسے ++
کتاب حق کی وہ ہووے مطابق
سراسر متصل ہو اور مرفوع ++
عمل ایسی روایت پر کرو تم ++
امام عصر کے ہونی سے مخفی ++
لیس ایسی وقت مین ہے ہمکو لازم
تھا و نا اسکر سدا انگر ہو) سے ++

تمامی رطب و یابس اوسکے مانین +
روایات صحیحہ سے ہون غافل ++
ہوا اونکی آگہی مین نقص و خامی ++
حدیثو نمیر نہ کچہہ اون کو نظر ہو ++
کہ علم دین سے وہ رکہتی ہین دوری
کرین تحقیق جا کر جا بجا سے ++
لحاظ اسماتمین رکہین نہ زنہار +
مخالف کوئی ہو ڈرتا ہون کب مین
نہووے منقطع وہ اور مرسل +
نہووین بدعتی کذاب و جاہل +++
نہ وہ بیہودہ گو ہون اور نہ مہمل
تعصب سے نہ بولین جہوٹ اصلا +
نہ وہ اوہام مین ہووین گرفتار
نہ غالی ہون نہ تفویضی نہ زیدی +
نہ رکہتی ہون خصومت کچہہ علی سے
ولی حق سمجہتے ہون علی کو +++
معارض اور ضد ایسے ہووی حدیث
اور آثار صحیحہ کے موافق ++
کہین بے سلسلہ ہووے نہ مقطوع
بنا اعمال کی اوس پر دہرو تم +++
ہوئی ہین بدعتین عالم مین جاری
رہین سب سنت ثابت پہ قائم +
نہایت سادگی اور ابلہی ہے ++

ہوئی ہے رطب و یابس اسمین مسطور
نہین سارے صحیح اور مقبول
گیا ہے عالمون نے اونکو مقدوح ++
وہ قاضی ہے مگر ایک مفتری ہے
حدیثین اوس سے کافی ہین منظور ++
روایات اوس سے کرتا ہے باسناد
یہہ ہی ہوتا خلاصہ سے ہے مفہوم +
یہہ ہی ۔ لکھتے ہین سب اہل روایت +
روایات اوس سے ہین جائز ون کہتے ہین
روایات اوسکی بہی ہین اونمین مسطور
اگر باور نہو دیکہو مسالک ++++
تو پاؤ اونکی بہی ایسی ہی صورت
کتاب مغنی و تقریب دیکہو ++++
ہے کشف وضح مین یکتا و کامل +
جہانتک ہوسکا کی جانفشانی
ذرا پڑہ روضۃ الاحکام اے یار ++
جہان ہے ہجو اخباری کی مسطور +
کئی اقسام پر پہر اونکو بانٹا ++++
مفصل کردیا اون سب کو مرقوم ++
عمل جائز نہین تا ہو نہ تصدیق ++
بجا ہے گر ہو طالب اوسپہ قانع +++
سراسر عدل پر مبنی ہے تحریر ++
بہت ہے سے لے تعصب اور منصف +

جو عالم شیعو نمین گذری ہین دیندار
صیانت نفس کی کرتی تہی ہر دم ++
رہے وہ تابع مرضی مولا ++++
بڑا رتبہ اونہین حق نے دیا ہے ++
وہ ہین بعد از ائمہ سب سے بہتر ++
خصوصاً ہے صدوق اک عمدہ فاضل
مقدم مجتہد اور پارسا ہے ++
ہے ہین لا یحضرہ سے اوسکے روشن
افادین کب پہلا نام علی ہے +++
کیا تفویضیون نے اسکو ایجاد +
نہایہ مین رقم کرتا ہے طوسی رح ++
مسالک شرح لمعہ سے ہی اظہر +
نہ حضرت سی کہین اسکا نشان ہے
بہت عاجز ہوئے لیکن اہل بدعت
جواب اوسکے جدا ہمنی لکہی ہین ++
یہ اب جو مثنوی مینے لکہی ہے +++
فقط اسبات سے مقصود ہے یہ
نہین اسمین خیال شاعرانہ +++
جو تہی حق بات وہ مرقوم کردی +
اگرچہ ضمنی حدیثو غیر محل ہے ++++
نظر کر روضۃ الاحکام پہ یار ++++
وگرنہ من وسلوی دیکہہ جاکر +++++
جہان اخباریون کی ہے مذمت +++

عدالت سی ثنا کی سب تہے سزاوار +
حفاظت دین کی کرتی تہی پیہم
نہ کچھ حرص و ہوا سے کام رکھا
اونہین مثل اپنا حضرت نے کہا ہے
ہوئے ہین سنت اثنا عشر کی ظہیر +
محدث اور فقیہ و ہین سے کامل +
نہایت متقی تا آخر ادا ہے ++
کہ لکہتا ہے وہ یون بدعت کا دشمن
کرے جو اسمین داخل بدعتی ہے
کہ ہے جنکا طریقہ کفر و الحاد ++
اذانمین جو بڑہائے وہ ہی مخطی
نہین کہنا اذانمین اسکا بہتر +
نہ اقوال ائمہ سے عیان ہے
تبرک کو بنایا ایک حجت +++
کہ جسنے مبتدع ساکت ہوئے ہین
نہایت مختصر اور سہل کی ہے +
کہ اسکو خوب سمجھی ہر کہہ و مہ +
کہ سمجہین اہل حق اسکو فسانہ +
خدا توفیق دی اوسپر عمل کی +
تو پہر کیا باتین تیری خلل ہے
کہ اول ہی لکہا ہے حال اخبار +
لکہا ہے اوسمین یہہ مضمون اکثر
رد وہان کیا خوب ہے کشف و اہیت +
++++++

كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّار

الحمد للہ والمنت کہ مثنوی قاطع بدعات وقامع اختراعات موسوم بہ

دافع بدعت

M.A.LIBRARY, A.M.U.
U2750

از تصنیفات منشی سید علی حسین صاحب ساکن بہرلی سادات ضلع انبالہ

در مطبع محمدی دہلی باہتمام محمد مرزا خان مطبوع گردید

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مناجات و دعا

الٰہی دے ہمین حق کی محبت — الٰہی بخش ہمکو اپنی الفت
الٰہی دے ہمین تو ایسی طاقت — کہ عالم سے کرین ہم دفع بدعت
کرین حکم خدا کو سب پہ ظاہر — کہ ہو اچھے برے سے خلق ماہر
چلین ہم سب طریق حق پہ دایم — رہین راہ رضاے حق پہ قایم
ہمارے دلمین تو انصاف بھر دے — ہمارے ذہن کو تو صاف کر دے
خداوندا تعصب سے بچا تو — جو ہووے راہ سیدھی وہ دکھا تو
حسد سے بغض سے کر صاف سینہ — رہے دلمین نہ اہل حق سے کینہ
بچا ہمکو تکبر سے ریا سے — شرور نفس سے مکر و دغا سے

حکایت بطور شکایت

الٰہی نفس شیطان نے ستایا — ضلالت کا ہمین رستہ بتایا
الٰہی بدعتوں کا زور ہے اب — جدہر دیکھو نیا ہی شور ہے اب
ہمارے نفس نے یہ سر اٹھایا — کہ اہل علم کو ساکت بنایا

تعصب سے ہمارے ہین وہ مجبور ۔ ہوے ہین راست گوئی سے بہت دور
کلام حق زبانپر اُنکے گر آئے + ابہی سارا زمانہ اُنسے پہر جائے
ہوے ہین وُہ مطیع اہل ثروت ۔ اور اُنکو جاہلون کی ہے حمایت
خوشی سے ہے جاہلونکی اُنکو منظور ۔ ہوے ہین حبِ دُنیا سے وہ مجبور
نہین ہوتے وہ مانع بدعتون کے ۔ کہ عزت مین زوال اُنکے نہ آئے
خوشامد جاہلون کی جو کرے گا ۔ وُہ گرداب ضلالت مین پڑیگا
نہین ہے خوف کا اب وقت حاشا ۔ کرین ہم جاہلون سے کیون تقیّا
اطیعوا اللہ ہے قرآن مین آیا + نہین جاہل سے ہے ڈرنے کو بتایا
جنہین ہے پاس حکم ایزدی کا + نہین ڈر اُنکو دُنیا مین کسیکا +
بہرا ہو دلمین گر ہول قیامت ۔ تو پہر ہوتا ہے کب خوف ملامت
چہپائی جس نے اِک آیت خدا کی ۔ ہمیشہ اُسپہ ہے لعنت خدا کی
کہین عالم اگر بدعت کو دیکہے + تو لازم ہے کہ فوراً اُسکو روکے
اگر ساکت رہے اُسوقت عالم + کہا ہے عالمون نے اُسکو ظالم
لکہا ہے مجلسی نے اُسکو ملعون ۔ کیا ہے اعتقادیہ مین مطعون +
جو عالم ہوکے حق پوشی کرے گا ۔ بخوف قوم خاموشی کرے گا +
قیامت مین بہی جانا ہوگا ایکدن ۔ خدا کو مونہہ دکہانا ہوگا ایک دن
جو قایم ہین شریعت پہ نبیؐ کے ۔ نہین ڈرتے ملامت سے کسیکے +
جنہین مطلوب ہے دنیا کی عزت ۔ اُنہین مرغوب ہے عقبیٰ کی ذلت
اِسی سے جو ڈرتے ہین یہان وہ ۔ بروز حشر جائینگے کہان وُہ +

جو ڈرتے اہل دنیا سے ہین عالم + وہ ہین خود اپنے حق مین آپ ظالم

گزارش بصد عجز و نیایش

خدا سے اے مسلمانو ڈرو اب + نکاح بیوگان جاری کرو اب

نہین ہو اب کبھی باعث سے مجبور کرو للہ تم بدعات کو دور ++

غریبون کو نہ رانڈون کو ستاؤ انہین قید مصائب سے چھڑاؤ

نہ ٹھیراؤ رواجون کو شریعت نگردانو محبت کو عداوت ++

جو کرتے ظلم کی ہو خود مذمت + تو اپنے حق مین بس ظالم بنو مت

کرم کو رحم کو ہو جانتے خوب + نہین پہر کس لئے وہ تمکو مرغوب +

عبث بیفائدہ ہو کام کرتے ++ عبث ہو بے اثر باتون پہ مرتے

درست ہو رہین نہ جن کاموں سے اخلاق عجب ہے ایسی باتون کے ہو مشتاق

اگر حق پر تمہارا بند لب ہے ++ تو پہر ذکر شجاعت بے سبب ہے

اگر تابع شریعت کا نہین تو + تو ہے بے فائدہ بدعات کی خو

کلام باعوام

محرم کو نہ تم تہوار جانو + یہ بدعت چھوڑ دو للہ مانو +

نہو جس بات سے حاصل صفائی تو مت تکلیف کر پہر اسمین بہائی

نمود اور نام کو دنیا کے چھوڑ دو + شریعت سے نبی کے موہنہ نہ موڑو

کرو اس راہ مین حق کی عبادت محبت ہے اسی کی اطاعت

نہ بولو جہوٹ ہرگز مرثیہ مین بتائین کب شریعت نے یہ باتین

تو زاری دلی یہ یہ تہمت نہو خوب کرو مہندی کی رسم اسنے منسوب

ہی رسم حنابندی عرب میں

زرگوں کو نہ دو دشنام ہرگز

دیکو چھاتیاں محفل میں آکر

زدوں کی طرح ہل بیکے گاؤ

بناتے ہیں وہ خود اپنا تماشا

احادیث صحیحہ میں

کرو کام اب حدیثوں کے موافق

بنا کر تعزیے عاصی نہ ہو تم * *

خطاب بعوام بہ ست خاندان

رفاہ عام کا سودا نہیں جب

نہ عدل و رحم اور اشفاق کی خو

بڑی باتوں کا ہے دلمیں خزینہ

یہ سب افعال ہیں بازاریوں کے

ذکر مجبوری علما

دبے ہیں گرچہ اہل علم تم سے

زیادہ تر بدعتوں سے ہیں شکستہ

مگر ان اب تمہارے دست و تیغ

نبی پاک کے افعال دیکھو * * *

علما ریشہ خدا کے

کرو اعمال پہ اونکے نظر تم +
کرو تدبیر تا افعال ہون نیک
طلب حق سے کرو تم نیک توفیق
نہ اہل علم کو ناحق دباؤ + +
ادب سے غور سے اُنکی سُنو تم
سنو تم اُن سے احکام الٰہی
کرو مجبور اُن کو تم نہ ایسا + +
نہ اہل علم سے نفرت کرو تم +
بناؤ نام لیکھن کی نہ تم نقل
یہہ سب بیکار ہے دُنیا کی شہرت
کیا آخوند نے اک جا رقم یون +
رہیگا فوق اُسکو بدعتون پہ +
اماموں پہ نہ تم بُہتان بناؤ
جو ہو خوف خدا دل مین تُمہارے
اگر قرآن کو با معنی پڑہو تم +
سنو اُستاد کا گر غور سے ذکر
حدیثون کی ہو گر تحقیق منظور +
کتاب من وسلوے اگر بناؤ
اُنہین ہرگز نہین تحقیق مطلوب

رہو آل نبی کے حال پر تم +
تُمہاری قوم کے اعمال ہون نیک
رکہو دل سے تلاش راہ تحقیق
اُنہین آزاد اور جھگڑا بناؤ +
کہو نرمی سے جو اُنسے کہو تم + +
کرو درک اوامر اور نواہی + +
کہ کہوین وُہ تمہارے حسب منشا
نہ بدعت کے لئے اُنسے لڑو تم +
کہ باتین ہین یہہ ساری دور از عقل
نہین ہے بدعتون مین جز ضلالت
بقلت بہی اگر ہو فعل مسنون +
بکثرت بدعتین حسنہ بہی ہون گر
نہ یون اسلام پر دہبہ لگاؤ
چلو رستہ پہ تم آل نبی کے +
نہ بدعت اور جہالت مین پڑو تم
نہو تصحیح کی بہی تمکو کچھہ فکر
بہت سی ہین کتابین اسمین مشہور
تم پہلے روضۃ الاحکام دیکہو
جنہون یہہ بدعتین ہین دل سے مرغوب

احادیث صحیحہ گروہ دیکھین + موافق اور موثق کو بھی پرکھین
تو بیشک حق ہو اُنپر خوب ظاہر اصول شرع سے بھی ہو وین ماہر
عبادتہائے باطن کی خبر ہو اور اخلاق حمیدہ کا اثر ہو +
دلون مین جوشش ہمدردی ہو پیدا رفاہ عام جن سے ہو ہو پیدا +
نہین اصل و حقیقت جسکو معلوم شریعت کے فواید سے ہے محروم
اماموں سے ہین سب اخلاق مروی شریعت سے ہے مجازی اور حقیقی +
فقط لفظون پہ رکھتے ہین نظر جو حقیقت سے ہین مطلق بیخبر وُہ
پسند نفس امّارہ ہے بدعت + رواج قوم سے رکھتے ہین رغبت
شریعت اور طریقت چھوڑ بیٹھے ہے صحبت جاہلون سے جوڑ بیٹھے
بظاہر گو کہ ہے بدعت مین زینت مگر ہے اصل مین وہ سب ضلالت
شیاطین نے بنایا بدعتون کو جہالت نے مٹایا سنّتون کو
اطاعت جنکو شیطان کی ہے مطلوب اُنہیں کو بدعتین ہوتی ہین مرغوب
نہین اُنکو پسند ہرگز شریعت طریق حق سے ہے جنکو کہ نفرت +
دلون مین جہل کچھہ بیٹھا ہے ایسا نہین ہے عالمون کی قدر اصلا +
شریعت سے ہین جاہل سخت بیزار نہین طاعت پہ رغبت اُنکو زنہار
بُرے اچھے کی ہے یہ خوب میزان اسی سے حق و باطل کی ہے پہچان
بُرون کی پاؤ جن باتون پہ رغبت + یقینی ہے وُہ ہی راہ ضلالت +
اور اچھے لوگ ہون جنمین کہ مصروف سمجھہ لو دلمین ہے یہ فعل معروف
نہ اہل علم مین ماتم ہے ایسا + کہ ہو سینہ زنی اُنکا طریقا +

نہ کوئی مرثیہ گوئی مین مشہور
نہ کوئی مرثیہ خوانی پہ مغرور

نہ کوئی تعزیہ بندی مین اُستاد
یہہ سب تعلی جولاہون کیے ہین ایجاد

نہین ابتک کسی عالم کو دیکھا +
کہ ہو رندون کے نیچے سر پہ بنا

نہ جائز سینہ کوبی جانتے ہین +
نہ وہ یون ترتبون کو مانتے ہین

نہ وہ ڈالین گلے مین سُرخ ناڑا
نہ وہ باندہین حُسلم پر کوئی کنگنا

ہوا اسکا یقینی یون نتیجا ++
نہین ہے یہ ایمہ کا طریقا +

نکالی ہین یہ باتین صوفیون نے
کیا ہے اِنکو جاری کوفیون نے

صلوٰۃ و صلوم سے ہوتے ہین بیزار
مگر بدعات پر کرتے ہین اصرار +

اگر بدعت عبادت فی المثل ہو +
ابھی اس سے ہو نفرت جاہلون کو

نہین رندون کو راہِ حق سے اُلفت
نہین اُنکو ایمہ سے محبت +

نہین ہوتے کبھی ملت پہ راغب
ہمیشہ ہین وہ بدکاری کے طالب

گوارا کب ہے عزت دین کی اُنکو +
پسند آتی ہے ذلت دین کی اُنکو +

یہان سے ہوگیا بس صاف معلوم
شریعت کے مخالف ہے یہ سب دہوم

اگر یہ دھوم ہوتی حسبِ سنت
تو ہوتی عالمون کو اسپہ رغبت

متقر اس سے جاہل ہو کے بیزار
اور اسکے پاس بہی آتے نہ زنہار

ہوا معلوم وہ سُنت نہین ہے
کہین بہی اُسپہ کچھہ حجت نہین ہے

مگر ڈر ہے نہ اب ڈر جائین عالم +
جواز اسکا کہین فرمائین عالم +

کوئی لائین حدیث ایسی بنا کر +
قیاس ابلیس کا اُسمین ملا کر +

مگر سمجھین نہ اِسکو فعلِ مشروع　　کہ یہہ بدعت تو ہے پر غیر ممنوع

مولوی و مجتہد لوگ تعزیہ نہین بناتے

ذرا اُسے منصفو کچھہ مونہہ سے بولو　　سمجھتے ہین یہی وہ تعزیہ کو

اُسے وہ گھر کی برکت جانتے ہین　　وہان منّت یہ منت مانتے ہین

گھرون مین اہلِ علم و دین کے اصلا　　نہین بنتا کہین حاشا و کلّا

وہ ڈاڑھی بہی نہین منڈاتے

ہے خط داڑھی کا بہی اُنکے سلامت　　مسلمانون کی سی رکھتے ہین صورت

ہے حلق و قصر سب پورب کا ایجاد　　یہہ کھیتی پوربیون نے کی ہے برباد

بنائے جو خدا نے مرد و عورت　　تو ڈاڑھی سے ہوئی تمیز صورت

سلامِ اسلام کا تہا جو طریقا　　اُنہون نے بندگی سے اسکو بدلا

سلامِ خشک کو کس طرح مانین　　ادب ہے جو کہ اُسکو دور جانین

یہی افعال کرکے خاص اور عام　　طریقِ شیعہ کو کرتے ہین بدنام

نہ تہے اصلا یہ افعالِ ائمّہ　　نہ تہے حاشا یہ اعمالِ ائمّہ

یہ ہے سب کارسازی حامیونکی　　یہی عادت تہی اکثر شامیون کی

جنہون نے آلِ احمد پر تبرّا　　کیا ہے نوّے برس تک بے محابا

محبّون کو مگر روکا علیؑ نے　　جوابِ سخت پر ٹوکا ولی نے

کہا مکروہ ہے یہ زشت گوئی　　جواب اُنکو نہ دو ترکی بہ ترکی

یہی اشراف کا ابتک بہی ہے ڈھنگ　　مگر اجلاف کا ہے سب یہی رنگ

نہین اشراف نے یہ شور مچایا　　مگر ہے جاہلون مین اِسکا چرچا

طریقہ عالمون کا یہ نہین سے ہے　　مگر ہان عامیون کے دلنشین ہے

عرض بخدمت علمائے بیغرض

رہو اے عالمون حق سے نہ خاموش　　حقوقِ دین نہ کر بیٹھو فراموش
ہے واجب تمپہ نیکی کا سکہانا +　　خلایق کو بُرائی سے بچانا + +
فرایض ہین خدا کے سب یہ واجب　　بتانا اُنکا تمکو ہے مُناسب + +
خصوصًا ہے یہ حصّہ عالمون کا　　کہ کرنے دین نہ اُنکو فعل بیجا
رئیسون کو کرین راغب لئے الحق　　رفاہِ عام کو چہوڑین نہ مُطلق +
اگر انسان مین غمخواری نہین کچہہ　　تو حیوان پر بزرگی بہی نہین کچہہ

مذمّت خرچ بیجا

خدا ہے دوست رکہتا محسنین کو　　نہین وہ پیار کرتا مُسرفین کو +
بہلا اِسراف سے پہر فائدہ کیا +　　بجز اِسکے کہ جاوین دین و دنیا
خدا نے یون کہا قران کے اندر　　کہ ہین ور خرچ شیطان کے برادر
نہین ہے ذکرِ اہل بیتؑ ممنوع　　مگر ہان اُسقدر جتنی ہو مشروع
کہو سُنّت کو سُنّت کی طرح تم　　نہ رکہو اُسمین بدعت کی طرح تم
زبانی ہی زبانی ہون نہ باتین　　بناوٹ کی نہون کچہہ اُنمین گہاتین
اباحت مین ثواب اصلا نہ سمجہو +　　کبہی اسراف کو اچہا نہ سمجہو + +
نہ جائز کو کرو سنّت مین داخل　　کرو بدعت شریعت مین نہ شامل
نہ کچہہ اسراف بیہودہ کرو تم + +　　عبث بدعت کی خاطر مت مرو تم
کہ [illegible] ملک + +　　کہ ہمنے کیا لیا [illegible] چل کر

خدا پوچھیگا عیاشوں سے جب یوں
میری نعمت کو کہو یا بے سبب کیوں

پسند آیا نہ تمکو میرا انعام +
اڑایا بدعتوں مین تاکہ ہو نام +

ہمیشہ علم دین کو نام رکھا +
فقط خواہش سے اپنے کام رکھا

نہ فیض عام مین دولت لگائی +
نہ اچھے کام مین محنت اُٹھائی +

یہاں بدعات مین دولت لُٹائی
وہاں آخر کو جا ذلت اُٹھائی +

ڈرو اے دوستو روزِ جزا سے +
لگائیو دل نہ اِس دارِ فنا سے +

بچو بدعت سے گو اُسمین ہے لذت
نہین کُچھ کام کی بیجا یہ شُہرت

کرو اصلاحِ باطن کی تدابیر +
تُمہارے دِل پہ تا اچھی ہو تاثیر +

خرد اور علم کو رہبر بناؤ + +
اور اپنے نفس کے دم مین نہ آؤ

نہ یہ نعمت نہ یہ دولت رہیگی +
نہ یہ شوکت نہ یہ حشمت رہیگی

نہ میخانہ نہ یہ ساقی رہے گا +
حساب خیر و شر باقی رہے گا

نوحہ من تصنیفات جناب مولانا مولوی سید الفت حسین صاحب

شہ نے وصیت یہ کی شرع کو مت چھوڑنا
ہوگئے تم آلِ علی شرع کو مت چھوڑنا

شور و فغان ہے حرام منع ہے بدعت تمام
بہرِ خدا و نبی شرع کو مت چھوڑنا

قید ستم مین رہو لاکھ مصائب سہو
کرنا نہ شکوہ کبھی شرع کو مت چھوڑنا

مرضی مولیٰ ہے جو از ہمہ اولیٰ ہے وہ
چُپ ہین نبی و ولی شرع کو مت چھوڑنا

دنیا جگہ غم کی ہے زیست کوئی دم کی ہے
ہیچ ہے یہانکی خوشی شرع کو مت چھوڑنا

حق کا سدا ذکر ہو موت کی بس فکر ہو
باقی ہے سب الٰہی شرع کو مت چھوڑنا

سینے نہ تم توڑنا سر کو نہ تم پھوڑنا + +
منع ہے یہ خودکشی شرع کو مت چھوڑنا

حامد بیمار ہو طوق گرانبار ہو +	آگ ہو گھر مین لگی شرع کو مت چھوڑنا
دکھ ہو کہ آرام ہو حق سے فقط کام ہو	چاہنا رب کی خوشی شرع کو مت چھوڑنا
شادی و غم مین ذرا حق کو نہ تم بھولنا	کچھ نہ رہین بُری شرع کو مت چھوڑنا
دن ہو کہ رات ہو آدمی کے ساتھ ہو	یاد خدا ہر گھڑی شرع کو مت چھوڑنا
وعدہ نہ تم چھوڑنا حق سے نہ منہ موڑنا	خوش ہے رہو راستی شرع کو مت چھوڑنا

نوحہ دیگر

فرماتے تھے یون حضرت لاحول و لاقوۃ	فاسق کی کرون بیعت لاحول و لاقوۃ
کر دور بلا مولی یا صبر عطا فرما +	بندہ کو نہین طاقت لاحول و لاقوۃ
بس صبر کرو یارو زنہار نہ دم مارو	نزدیک ہے اب رحلت لاحول و لاقوۃ
موت آتی ہے جب سر پر وقفہ نہین پھر دم بھر	دیتی نہین یہ مہلت لاحول و لاقوۃ
ہم حق کو نہ چھوڑینگے منہ رب سے نہ موڑینگے	اللہ رکھے حرمت لاحول و لاقوۃ
جو حق سے گذرتے ہین آخر وہ بھی مرتے ہین	دارین مین ہے ذلت لاحول و لاقوۃ
خالق کی شریعت پر احمد کے طریقت پر	ہے موت ہمین عزت لاحول و لاقوۃ
جو مرد بہادر ہین وہ صابر و شاکر ہین	حق پہ ہے اُنہین جرأت لاحول و لاقوۃ
زر پر نہین جی دل دھرتے کاذب سے نہین ڈرتے	رحمت سے ہے اُنہین رحمت لاحول و لاقوۃ

خالق پہ توکل ہے رزاق کا توسل ہے
اللہ سے ہے الفت لاحول و لاقوۃ

تمام شد

بمطبع محمدی واقع دہلی کوچہ چیلان باہتمام محمد مرزا خان طبع ہوا

مون ہدایت

از تصنیف جناب حکیم مولوی سید محمد تقی صاحب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سزاوار ستایش وہ خدا ہے
کیا ہر چیز کو اوسنی ہویدا
کیا پیدا شجر کو اور حجر کو
زمین و آسمان اوسنی بنائے
کیا مبعوث اوسنی انبیا کو
دیکھائین خلق کو راہ سعادت
نہ چھوڑین دین کو اور لائین ایمان
ہمیشہ خلق کو رستہ پہ ڈالین
اوسیکو لا شریک اور ایک جانین
اوسیکا ہر زمان دم بھرتے رہوین
کیا سب انبیا کو اپنا محتاج
اوسی سے ساری مقصد ہوتی ہیں روا
جو مشکل پیش آتی انبیا کو
کری اوسکی سوا امداد و نصرت
کسیکی بیکسی مین کام آوے
اگر باور نہ ہو قرآن کو دیکھو
توسل کا کسی انسان سے اثبات
مگر اتنا جد ہو یقین لکھا ہے
محمد مصطفے فخر رسا ہین

کہ جسنے خلق کو پیدا کیا ہے
کئے سیارہ و ثابت ہویدا
عطا کی روشنی شمس و قمر کو
خلائق کی بصیرت تابہ اکئے
کہ تا جاری کرین راہ ہدایے کو
کہ تا سمجہین وہ قبح شرک و بدعت
ہویدا ہو دلون مین نور عرفان
عقوبت ہائے دوزخ سے نکالین
اوسیکو مالک و مختار مانین
اوسی سے استعانت کرتی ہو
بنا یا گرچہ ایک عالم کا سرتاج
وہی حلّال مشکل ہے جہان کا
اوسیکو جانتے مشکل کشا وہ
نہین ہے یہہ کسیکو دست قدرت
بلائے رنج سے اوسکو چھوڑائے
کتاب ایزد سبحان کو دیکھو
نہین ہے دیکھہ لو قرآن کی آیات
درود اول ہے بعد اوسکے دعا ہے
امام مجتبی اولاد کے گل ہین

وہ ہین سرور دوران باغ ایجاد ++ محبت اونکی ہے ایمان کی بنیاد

نہین پیغمبر کوئی بعد اونکی ہمسر نبوت ختم ہے حضرت کے اوپر

وہ بندے ہین پسندیدہ خدا کے نبی ہین خالق ارض و سما کے ::

شفیع مذنبین وہ با الیقین ہین ++ سراپا رحمۃ اللعالمین ہین ++

امیر المومنین شیر خدا ہین +++ امام خلق ہین اور رہنما ہین +++

نبی کے ہین وصی اور سب سے افضل ہوئے جتنے ولی اونمین ہین اول

وہ ہین دست قوی ایزد پاک + ہین داماد نبی شاہ لولاک ++

ہین گیارہ اصفیا جو بعد حیدر + وہ سارے پیشوا ہین اور رہبر

نہین تھی وہ نبی لیکن وصی تھے خدا کے خاص بندے اور ولی تھے

مروج تھی وہ احکام خدا کے :: محافظ سنت خیر الوری کے +

نہین لیکن رسولون سے وہ بہتر مدارج ہین رسالت کی فزون تر

ہوئی سب اوصیا کی پر وہ سردار یہہ ہی بیشک ہی اپنا قول مختار

وہ تھی وارث علوم انبیا کی ++ خصوصاً حضرت خیر الوری کے +

نبی کی تھی جو انصار و مہاجر ++ فضیلت اونکی ہی قرآن سی ظاہر

ہین اون کی نام پر ہوں جانسے قربان گئے دنیا سی جو با دین و ایمان +

نہین دشمن ہین اصحاب نبی کا ++ نہین سباب احباب سننے کا ::

کوئی گر ناصبی یا خارجی ہو ++ مخالف دین حق کا اوسکو جانو +

مذمت غالیان بے ایمان

عقیدہ بہی سی رہو تم اونکی بیزار ++ اماموں کو جو سمجھی کل کا مختار +

کوئی نفس خدا جانے علی کو ++ کوئی مثل خدا مانے علی کو ++

خلاف حق کوئی کرتا ہے تاویل یہہ دہوکی اوسکو دیتا ہے عزازیل

جو غالی ہی وہ ہے مردود و ہالک + ہے اوسکا بہائی تفویضی ہی مشرک

شنیعہ کی ہے ان دونوں پہ لعنت کہاں جائز ہے ان سی عقد و وصلت

از میت ان کی نادروا ہے ++ یہہ دین کی سب کتابون مین لکھا ہے ::

عیوب اخبار میں ہے صاف مرقوم ۔ مفصل ہے رقم یہہ قول معصوم
نہ انکے ساتھ کوئی ہووے کہاوے ۔ نہ انکی مجلسوں میں آوے جاوے
کرو انکے حدیثوں کی نہ تصدیق ۔ یہہ سب کافر ہیں بیشک اور زندیق
نہ رکھو پاس انکے کچھہ امانت ۔ نہ جانو انکو ہرگز با دیانت
سدا پرہیز ہیں سے انکی لازم ۔ نہ تصدیق انکی باتوں کی کرو تم
اگر کوئی کرے انکی اعانت ۔ کرے یا کوئی تصدیق وصداقت
ولایت سے ہماری ہے وہ باہر ۔ نصیب اوسکو نہیں دین پیمبر
مخالف ہے وہ دین مصطفے کا ۔ معاند ہی ہے طریق مرتضے کا
وہ بیشک پیروان سبا ہے ۔ جو ملعون دشمن شیر خدا ہے
جلایا آگ میں اوسکو علی نے ۔ سزا دعوی کی پائی مدعی نے
علی کو جانتا تہا مثل اللہ ۔ کیا تہا اوسنے اک خلقت کو گمراہ
کیا تفویض کو پوتے نے ایجاد ۔ جہنم میں کیا گہر اپنا آباد
جو اخباری ہیں عاقل اور جاہل ۔ عقائد اونکے گو ہیں بعض باطل
ہیں دل سے غالیونکی وہ بہی دشمن ۔ حدیقہ سے ہی اون کی صاف روشن
عقیدہ سے ہیں تفویضی کے بیزار ۔ کیاہے خوب رد انکا یہہ اصرار

اعتصام بکتاب اللہ

کلام پاک ہی قرآن واللہ ۔ دروغ وکذب کو اسمیں نہیں راہ
جو کچھہ ہو دیکھنا قرآن میں دیکھو ۔ ترقی اپنی پہر ایمان میں دیکھو
کتاب اللہ ہے کافی وکامل ۔ رہو آیات قرآنی پہ عامل
نہ دخل اسمیں قیاس ورائی کو دو ۔ جو کچھہ لکھا ہے بس اوسپہ عمل ہو
کلام اللہ سب کا پیشوا ہے ۔ تصرف کچھہ نہیں اسمیں ہوا ہے
نہیں افزون کیا ہرگز کسی نے ۔ وہ ہی ہے جو سکہایا تہا نبی نے
خدا ہے اسکا حافظ اور نگہبان ۔ اسی پر جن وانسان لائی ایمان
تمسک اسکو گردانا علی نے ۔ عمل دائم دکہا آل نبی نے

کتاب اللہ مین تحریف و نقصان ++
وہ کاذب ہے جو یہہ کرتا ہے بہتان
ست شہیدا ورمرتضیٰ عالم ہین مشہور
نہ طوسی طبرسی و حر عامل +++
یہہ قرآن معجزہ ہے جو نبی کا +
نہین ہے چیستان یہہ اور معما +
مگر متشابہات آیات ہین جو ++
سمجھنی کی نہین اونکی ضرورت
نبی پر تہے معانی اونکی ہویدا +
نہ تہے کہنی کی قابل راز اونکے
فصاحت ہے کلام حق کی روشن
نہ کافر لا سکی مثل اوسکے آیت
سیالے سب نے جب الزام پائی
ہے اک اک حرف اوسکا دلکشو
بیان ہے واضح اور مضمون ہے صاف
جہان پر خوبیان ہین اوسکی روشن
یہہ ہے نادر بہار باغ ملت +++
عمل اسپر رکہین اصحاب توحید +
کتاب اللہ ہے کافی ووافی ++
کہین تثلیث کو اسنے مٹایا +++
نبوت انبیا کی اس سے پیدا ++
کہین مذکور احوال قیامت ++
گنا ہونپر لغایت زجر و تہدید ++

یہہ ہے عند الصدق ایک کل تغیر پائی
سدا جہوٹے پہ ہے اللہ کی لعنت
نہین ہستی کسی کو کرنے منظور ++
ہوئے تحریف اور نقصان کے قائل
تواتر جسکا تم تک خوب پہونچا +
نہ سمجھے جائین معنی جسکی اصلا
فقط ایمان مجمل اونپہ رکہو ++
وہ آیات الہی سے ہین آیت +
علی پر راز نبی اونکے ہویدا ++
سمجھنا جنکو تہا وہ اونکو سمجھے
بلاغت کا ہرا ہے اوسمین سب فن
نبی نے جب کہا فاتوا بسورۃ +
فصیحان عرب ایمان لائے ++
معانی اور بیان نے ہی یہہ مجموع
مسلم رکہتی ہین سب اہل انصاف
اسی سے تازہ ہے ایمان کا گلشن
اسی سے تازہ ہین اشجار سنت +
مٹائی مشرکون کی اوسنے تقلید
مسلمانون ہی نسخہ ہے شافی +
کہین مخلوق علیہ کو جتایا +++
اور اونکا معجزہ بہی اس سے ہویدا
کہین مسطور ذکر نار و جنت +++
نماز و روضہ و صدقہ کی تاکید

کہین حرمت ربا کی اوس سے روشن
کہین واضح ثبوت انبیا کی ++
نکاح بیوگانکی اسمین تصریح ++
حقوق شوہر و زن اس سے ہویدا ++
ضروریات دینی سب ہین موجود ++
اسی سے دین کو اکمل کیا ہے ++
یہہ ہے قانون شرع مصطفے کا ++
ہوئی ہین دین حق کی اسمین تکمیل ++
یہہ فرمایا ہے حضرت نے مکرر ++
اک اونمین سے کلام کبریا ہے ++
تمسک تم کرو صدق دلی سے ++
کتاب حق ہے اول ثقل اکبر ++
یہہ آپس سے جدا ہونگی نہ زنہار ++
تمسک جسکا اندو نونپہ ہوگا ++
یہہ ارشاد رسول مجتبے ہے ++
کہ ہی قرآن بیشک حجت اللہ ++
ائمہ سے تواتر ہے یہہ منقول ++
ہماری جس روایت کو سنو تم ++
کلام پاک سے گر ہو مطابق ++
مخالف جو کلام حق کے پاؤ ++
مخالف ہے یقینی قول باطل ++
حدیثین مستند جب ہو وین موجود ++
[illegible]

حمر کا اور زنا کا اوسمین قدغن ++
کہین ظاہر امامت اولیا کی ++
ہوئی سات آیتونکی اسمین توضیح ++
اور احکام طلاق اس سے ہویدا ++
رقم ہین پورے پورے حسب مقصد ++
شرف ادیان سابق پر دیا ہے ++
یہہ ہی معمول یہہ سب اوصیا کا ++
نہین ہے حاجت توریت انجیل ++
کہ دو ہین بعد میرے ثقل اکبر ++
دوم عترت میری آل عبا ہے ++
کلام اللہ سے آل نبی سے ++
پہر اوسکی بعد اہلبیت اطہر ++
احادیث صحیحہ مین ہے تکرار ++
قیامت مین وہ ہی اتریگا پورا ++
یہہ ہی قول علی مرتضی ہے ++
ہوا جو دور اس سے ہی وہ گمراہ ++
رکہو اپنا کتاب حق کو معمول ++
کتاب اللہ پہ عرض اوسکو کرو تم ++
صحیح اوسکو گنو تم اور صادق ++
کرو ترک اور پاس اوسکے نہ جاؤ ++
نہین ہرگز عمل کرنی کی قابل ++
ہے یکسان مجتہد کا بود و نابود ++
[illegible]

عمل بالاحادیث الصحیح

کہین جو مجتہد ایمان جانین ++
تمامی رطب و یابس اوسکے مانین ++

کلام حق کی بہر رہوین نہ حامل +
روایات صحیحہ سے ہون غافل ++

مگر یان جو کہ ہووین محض عامی ++
ہوا اونکی آگہی مین نقص و خامی ++

نہ قرآن کی معانی کی خبر ہو +++
حدیثون پر نہ کچھہ اون کو نظر ہو ++

اونہین تقلید بیشک ہی ضروری +
کہ علم دین سے وہ رکھتی ہین دوری

مسائل عالمان با خدا سے ++
کرین تحقیق جا کر جا بجا سے ++

کرین تحقیق امر حق مین اصرار ++
لحاظ اسبا تین رکھین نہ زنہار +

بیان اسناد کا کرتا ہون اب مین +
مخالف کوئی ہو ڈرتا ہون کب مین

حدیثون کی سند ہووے مسلسل
نہ ہووے منقطع وہ اور مرسل +

رواۃ اونکی ثقہ ہون اور عادل +
نہ ہووین مدعی کذاب و جاہل +++

حواس و ہوش سالم ہون نہ مختل +
نہ وہ بیہودہ گو ہون اور نہ مہمل

غلو اغراق سے ہووین مبرا ++
تعصب سے نہ بولین جھوٹ اصلا +

نہ ہوتا ہو بیانین سہو زنہار ++
نہ وہ اوہام مین ہووین گرفتار

نہ ہووین خائن و مکار کیدی ++
نہ غالی ہون نہ تفویضی نہ زیدی +

معاند ہون نہ وہ آل نبی کے ++
نہ رکھتے ہون خصومت کچھہ علی سے

نواصب اور نہ خوارج بہی نہ ہوون وہ
ولی حق سمجھتے ہون علی کو +++

روایت مستند گر یاد ایسے ++
معارض اور ضد ایسے ہووی جالے

کتاب حق کی وہ ہووے مطابق
اور آثار صحیحہ کے موافق +++

سراسر متصل ہوا ور مرفوع ++
کہین سے سلسلہ ہووے نہ منقطع

عمل ایسی روایت پر کرو تم ++
بنا اعمال کی اوس پر دہرو تم +++

امام عصر کے ہونی سے مختفی ++
ہوئی ہین بدعتین عالم مین جاری

پس ایسی وقت مین سہے ہمکو لازم
رہین سب سنت ثابت پہ قائم ++

خلاف و ناسکے مرا یا گمرہی سہے ++
نہایت سادگی و رابلہی ہے ++

ہوئی ہے رطب و یابس اسمین مسطور
نہین سارے صحیح اور مقبول
کیا ہے عالمون نے اونکو مقدوح ++
وہ قاضی ہے مگر ایک مفتری ہے
حدیثین اوس سے کافی ہین منظور ++
روایات اوس سے کرتا ہے باسناد
یہہ ہی ہوتا خلاصہ سے ہے مفہوم +
یہہ ہی ہے لکھتے ہین سب اہل درایت +
روایات اوس سے ہین جائز ون کہ نسیان
روایات اوسکی بہی ہین انکین مسطور
اگر باور نہو دیکہو سالک ++++
تو پاؤ اونکی بہی ایسی ہی صورت
کتاب مغنی و تقریب دیکہو +++
ہے کشف وضع مین یکتا و کامل +
جہان تک ہو سکا کی جانفشانی
ذرا پڑہ روضۃ الاحکام انی یار ++
جہان ہے ہجو اخباری کی مسطور +
کئی اقسام پر پہر اونکو بانٹا ++++
مفصل کر دیا اون سب کو مرقوم ++
عمل جائز نہین تا ہو نہ تصدیق ++
سجا ہے گر ہو طالب و سنیہ تالیف +++
سراسر عدل پر مبنی ہے تحریر ++
بہت ہے بے تعصب اور منصف +

جو عالم شیعو نمین گذری ہین ویندار
صیانت نفس کی کرلی تہی ہر دم ++
رہے ہے وہ تابع مرضی مولا + + + +
بڑا ارتبا او نہین حق سے لئے دیا ہے ++
وہ ہین بعد از ائمہ سب سے بہتر + +
خصوصاً ہے صدوق اک عمدہ فاضل
مقدم مجتہد اور پارسا ہے + ++
ہے ہین لا یحضرہ سے اوسکے روشن
اذا نین کب ہیلا نام علی ہے + + +
کیا تفویضیون نے اسکو ایجاد +
نہایہ مین رقم کرتا ہے طوسی رح ++
مسالک شرح لمعہ سے ہی اظہر +
نہ حضرت سے کہین اسکا نشان ہے
بہت عاجز ہوے ہیں جب اہل بدعت
جواب اوسکے جدا ہمنی لکہی ہین ++
یہ اب جو مثنوی مینی لکہی ہے +++
فقط اثبات سے مقصود ہے یہ
نہین اسمین خیال شاعرانہ +++
جو تہی حق بات وہ مرقوم کردی +
اگر وضعی حدیثو پر عمل ہے + + + +
نظر کر روضۃ الاحکام پر بار + + + + +
وگرنہ منتہی سطوری دیکہہ جا کر + + + + + + +
جہان اخباریون کی ہے مذمت + + +

عدالت سی ثنا کی سے تہے عزادار

حفاظت دین کی کرتی تہی ہمیشہ

نہ کچھہ حرص و ہوا سے کام رکھا

او ہمین مثل اپنا حضرت نے کہا ہے

ہوئے ہین سنت احمد کی زہیر

محدث و فقیہہ ہمین سے کامل

نہایت متقی اور با خدا ہے

کہ لکہتا ہے وہ یون بدعت کا دشمن

کرے جو اسمین داخل بدعتی ہے

کہ ہے جنکا طریقہ کفر و الحاد

اذانین جو بڑہائے وہ ہی مخطی

نہین کہنا اذانین اسکا بہتر

نہ اقوال ائمہ سے عیان ہے

تبرک کو بنایا ایک حجت

کہ جنسے مبتدع ساکت ہوئے ہین

نہایت مختصر اور سہل کی ہے

کہ اسکو خوب سمجہی ہر کہہ و مہہ

کہ سمجہین اہل حق اسکو فسانہ

خدا توفیق دی او سبہی عمل کی

تو ہر یک باتین تیری خلل ہے

کہ اول ہی لکہا ہے حال اخبار

لکہا ہے اوسمین یہہ مضمون اکثر

وہان گیا خوب ہے کشف روایت

کہا ہے ما فوق تو نے

ظد۳۹۴ ۱۳۲۴۱۹۸

This book was taken from the Library on the date last stamped. A fine of 1 anna will be charged for each day the book is kept over time.